No. I.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF EGYPT.

WITH ADDITIONS

TRANSLATED INTO URDU,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

مصر كي قديم تاريخ

جو

رولن صاحب كي تاريخ قديم ميں سے

باضافۂ چند مضامين تاليف هوئي

ترجمۂ كيا اور مشتهر كيا

سيونٹيفك سوسئيٹي نے

Allahabad:

PRINTED AT THE GOVERNMENT PRESS, N. W. P.

1864.

No. I.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF EGYPT

WITH ADDITIONS

TRANSLATED INTO URDU,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

مصر کي قديم تاريخ

جو

رولن صاحب کي تاريخ قديم میں سے

باضافہ چند مضامين تاليف ھوئي

ترجمہ کيا اور مشتهر کيا

سين‌تيفک سوسئيتي نے

Allahabad:

PRINTED AT THE GOVERNMENT PRESS, N. W. P.

1864.

DEDICATED

TO

HIS GRACE THE DUKE OF ARGYLL,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

اِس کتاب کو

بنام نامی

جناب ھزگریس ڈیوک آف آرگائیل

کے

سین ٹیفک سوسئیٹی نے معزز کیا

فہرست

مضمون — صفحہ

مضمون | صفحه

مصر کي قديم تاريخ

مصر ايک نهايت عمده اور عجيب ملک هى اور کثرت پيداوار ميں
نهايت مشهور هى اِس ملک کے قديم زمانه کي تاريخ بهت سے يوناني
مورخوں نے لکهي هى افلاطون اور ارسطو اور سُقراط نے بهي اِس ملک کا
حال اپني اپني تصنيفوں ميں لکها هى عربي زبان کي تاريخ يا جغرافيه
کي کتابوں ميں جس قدر قديم حال مصر کا پايا جاتا هى وه بهي يوناني
مورخوں کي تصنيف سے ليا گيا هى چنانچه اِسمعيل ابوالفدا نے اپني
جغرافيه کي کتاب مسمى به تقويم‌البلدان ميں لکها هى که رود نيل کے
مخرج کا کوئي حال سواے اُسکے جو يونانيوں نے بيان کيا هى همکو معلوم
نهيں هوا اور يهه بات اِسپر دليل هى که اُس ملک کي پراني تاريخ
کے مضامين يوناني مصنفوں کي کتابوں سے ليئے گئے هيں سنه ۱۷۳۱ع
ميں مسٹر رولن صاحب نے جو قديم قوموں کي ايک نهايت عمده تاريخ
لکهي هى اُس کتاب ميں بهي اُنهوں نے چوده قديم يوناني مورخوں کي
تصنيف ميں سے جنکے نام حاشيه پر مندرج هيں † مصر کے قديم
زمانه کي تاريخ کو منتخب کيا هى يهه کتاب اُسي تاريخ کا ترجمه هى
مگر کهيں کهيں بعض بعض دلچسپ تحقيقاتيں جو حال کے زمانه ميں
هوئي هيں وه زياده کي گئي هيں اور بعض بعض مضامين عربي جغرافيه
سے بهي بڑهائے گئے هيں اور کسي کسي جگهه حاشيه پر بعض مطالب
بطور شرح کے لکهه ديئے هيں تاکه اِس کتاب کے مطالب کا سمجهنا هر ايک
شخص پر آسان هو *

---

† هيرودوٹس تهيوسيڈيڈيز زنوفن پولبيس ڈايوڈورس‌سيکولس پلوٹارکس
سٹريبو ايتهينيس پاسانيس ابپي‌اينس‌الکزنڈر پلاٹو يعني افلاطون ارسٹاٹلس
يعني ارسطاطاليس اي‌ساکرٹس يعني سقراط ڈاؤجينس‌لرٹيس

اِس کتاب میں تین حصے ھیں پہلے حصہ میں مصر کے صوبوں اور ضلعوں کا اور جو جو عمدہ اور عجیب اور مشہور چیزیں اُس میں ھیں اُنکا بیان ھی *

دوسرے حصہ میں مصر کے قدیم باشندوں کي رسم و رواج اور قانون اور مذھب کا بیان ھی *

تیسرے حصہ میں مصر کے اگلے بادشاھوں کي تاریخ ھی *

پہلا حصہ

مصر کے صوبوں اور اُسکے ضلعوں اور اُسکي عمدہ اور عجیب اور مشہور چیزوں کے بیان میں

مصر باوجودیکہ ایک چھوٹا سا ملک ھی مگر قدیم زمانہ میں بھي اُس ملک میں بہت سے شہر آباد تھے وھاں کے باشندوں کي تعداد اِس قدر بیان کي گئي ھی کہ ایک مبالغہ معلوم ھوتا ھی اور اُسپر یقین نہیں آ سکتا ملک مصر کو عربي زبان کے مورخ دیار مصر کہتے ھیں اُس ملک کي حدود اربع یہہ ھیں شرق میں اُسکے بحر قلزم ھی جسکو انگریز ریڈسي کہتے ھیں اور جسکے معني بحر احمر ھیں اور پھر خاکناے ھی جسکا نام سویز ھی جنوب میں اُسکے اِتھیوپیا ھی جسکو حال کے جغرافیہ میں نوبیا لکھتے ھیں اور عربي میں نوبہ کہتے ھیں غرب میں اُسکے لیبیا کا جنگل ھی شمال میں اُسکے بحیرہ روم ھی جسکو انگریز مڈیطرانین کہتے ھیں تمام ملک مصر میں دریاے نیل چھہ سو میل کي لنبان میں جنوب سے شمال کو بہتا ھی اِس ملک کے چاروں طرف پہاڑوں کي قطار ھی کہ اِن پہاڑوں کي قطاروں سے اور بیچ میں دریاے نیل کے بہنے سے اکثر جگہہ صرف اِتني زمین باقي رہ جاتي ھی کہ دو پہر میں آدمي اُسکو طی کر سکتا ھی یعني قریب سترہ میل انگریزي کے اور بعضي جگہہ اِس سے بھي کم مگر غرب کي طرف کہیں کہیں وسیع میدان بھي ھیں جنکي چوڑائي پچھتر یا نوے میل تک ھی بڑي سے بڑي چوڑان

ملک مصر کي اِسکندريه سے دمياط تک ڈيڑهه سو ميل کے قريب هی
مصر کا قديم ملک تين صوبوں ميں تقسيم کيا جاتا هی ايک اُوپر کا
مصر جو جنوب ميں هی اُسکي حد نوبيا سے اُس پهاڑ تک گئي جاتي
هی جو کوسان کے پاس هی جسکو عربي ميں قوص کهتے هيں قديم زمانه
ميں يهه صوبه (تهيبيس) کهلاتا تها دوسرا درمياني مصر جسکي حد
کوسان کے پهاڑ سے پهاڑ آبو تک هی قديم زمانه ميں يهه صوبه (هپتي نوميز)
يعني اضلاع سبعه کے نام سے مشهور تها کيونکه اِس ميں سات ضلع تهے تيسرا
صوبه نيچے کا مصر جسکي حد آبو کے پهاڑ سے بحيرہ روم کے کنارہ تک
هی اور جس ميں درياے نيل کي ترائي اور وہ تمام ملک جس ميں درياے
نيل کي متعدد دهاريں هوکر بحيرہ روم ميں جا ملي هيں اور مثلث کي
صورت کي زمين رہ گئي هی جسکو يوناني ڈلٹا کهتے هيں اور نيز وہ تمام
حصه ملک کا جو بحر قلزم اور بحيرہ روم اور کوہ کيسيس تک هی اُس
ميں شامل هي سيساسٹرس کے عهد حکومت ميں تمام ملک مصر ميں
ايک هي سلطنت تهي اور چهتيس ضلعوں ميں وہ تمام ملک منقسم تها
دس ضلع جنوبي صوبه ميں تهے اور دس ضلع درياے نيل کي ترائي يا
شمالي صوبه ميں اور سولهه اِن دونوں کے درميان ميں شهر سئين اور شهر
الفنتيا مصر اور اتهيوپيا کے درميان ميں حد فاصل تهے اور اغسطس قيصر روم
کے عهد ميں يهه دونوں شهر سلطنت روم کي حد تهے *

پهلا باب

مصر کے پهلے صوبه کے بيان ميں جو تهيبيس کهلاتا تها

شهر تهيبيس جسکے نام سے يهه صوبه تهيبس کهلايا دنيا کے نهايت
عمدہ عمدہ شهروں کي برابري کر سکتا تها اِسکے سو دروازے تهے هومر جو
ايک نهايت مشهور يوناني شاعر هی اُسنے اپنے اشعاروں ميں اُنکي تعريف
کي هی اِسي نام کا ايک اَور شهر ملک يونان کے صوبه بيوشيا ميں تها

اِس ليئے يونانيوں نے اِن دونوں شہروں ميں تميز هونے کے ليئے اِس شہر کا نام هکيٹن پيلاس رکهه ديا تها يهه شہر جس قدر لنبا چوڑا تها اُسي قدر آباد بهي تها تاريخ کي کتابوں ميں اِسکي آبادي کي کثرت بتانے کے ليئے لکها هی که اِس شہر کے هر دروازہ سے ايک دم ميں دو سو رتهه لڑائي کے اور دس هزار مرد جرّار (يعني دس لاکهه آدمي) شہر سے نکل کر جمع هو سکتے تهے باوجوديکه يونانيوں اور روميوں نے اِس شہر کو خراب اور برباد هو جانے کے بعد ديکها تها اِسپر بهي اُنهوں نے اِس شہر کي ٹوٹي پهوٹي نشانيوں کو ديکهه کر اُسکي شان و شوکت کا حال بہت سا کچهه لکها هی شہر تهيبيس ميں جسکو سيد بهي کہتے هيں ايسے ايسے مندر اور محل پائے گئے هيں جو اب بهي صحيح و سالم هيں اور کچهه هي بگڑے هيں اُنميں بےشمار ستون اور بےاِنتہا بت بنے هوئے هيں خصوصاً اُنميں سے ايک محل ايسا هی که جس قدر وہ اب بهي باقي هی بڑي بڑي عالي شان عمارتوں کو شرماتا هی اُسکے چاروں طرف چهل‌قدمي کے ميدان اِتنے وسيع هيں که اُنکي اِنتہا نظر کي اِنتہا هی اُنکي حدوں پر بڑي بڑي تصويريں بني هوئي هيں جنکا دهڑ شير کا اور صورت کواري عورت کي هی اور اُنکو عجيب اور ناياب چيزوں سے بنايا هی يهه چهل‌قدمي کے ميدان چار غلام‌گردشوں کے صحن ميں هيں جنکي بلندي پر نظر کرنے سے حيرت هوتي هی جن لوگوں نے اِس محل کو ديکها اور اُسکا حال بيان کيا وہ کہتے هيں که همکو اِس تمام محل کے گرد پهرنے کي فرصت نهيں ملي اور وہ يقين کرتے هيں که اُنهوں نے آدهے محل سے زيادہ نهيں ديکها ليکن جتنا ديکها وہ بهي عجيب و غريب تها اِس محل کے بيچوں بيچ ميں ايک عمارت دالان کے طور پر ايک سو بيس ستونوں پر بني هوئي تهي هر ستون کي گولائي چهتيس فٹ يعني پونے نو گز کي اور بلندي اُنکي ايک دوسرے کي مناسبت سے تهي اُن ستونوں ميں سنگ مرمر کے ستون بهي جابجا اپنے اپنے قرينه سے لگے هوئے تهے اور باوجود گذرنے اِتني مدت کے ويسے هي موجود تهے رنگ آميزي ايسي چيز هی که بہت جلد بگڑ جاتي هی مگر اِس محل ميں رنگ آميزي نے بهي اپنے فن کا کمال اور اپني خوبي کي شان کو دکهايا تها که وہ رنگ آميزي اب تک اُنميں موجود تهي اور اُسکي خوبصورتي اور چمک دمک ويسي هي باقي تهي غرض که اُس زمانه

میں مصر کے لوگ ایسے خوش نصیب تھے کہ اُنھوں نے اپني یادگاري کے لیئے ایسي ایسي چیزیں بنائي تھیں جو ھمیشہ کو رھیں سٹریبو صاحب ایک سیاح جو وھاں گئے تھے اور اُنھوں نے اِس شہر کے عجائبات کو دیکھا تھا منجملہ اِن عجائبات کے اُنھوں نے ایک مندر کي بھي سیر کي تھي اُس مندر میں ایک بت تھا جسکو ممنن کہتے تھے عجیب بات یہہ تھي کہ جب آفتاب نکلتا تھا اور سورج کي کرن اُسپر پرتي تھي تو اُس میں سے آدمي کي سي بہت صاف آواز نکلتي تھي خود سٹریبو صاحب نے وہ آواز اپنے کانوں سے سني تھي مگر اُنکو اِس بات میں شک تھا کہ یہہ آواز اُسي بت میں سے نکلتي ھی یا اَور کہیں سے آتي ھی *

دوسرا باب

مصر کے دوسرے صوبہ کے بیان میں جو ھپتي نومبز کہلاتا تھا

اِس صوبہ کا دارالسلطنت شہر ممفس تھا جسکو عربي میں منف کہتے ھیں اِس شہر میں بہت برے برے عالي شان مندر تھے خصوصاً ایپیس دیوتا کا مندر بہت معزز تھا اور اِس شہر کے رھنے والے اِس مندر کي نہایت تعظیم کیا کرتے تھے اِس مندر کا حال اور اُن میناروں کا جو اُسکے پاس تھے جنکے سبب سے یہہ شہر بہت مشہور ھو گیا تھا عنقریب بیان ھوگا † اِس شہر کو عمرو بن‌العاص نے خلیفہ ثاني کي خلافت میں فتح کر کے ویران کیا ‡ اور شہر فسطاط کو دریاے نیل کے شرق کي جانب آباد کیا پہلے بھي اُس جگہہ مصریوں کا بنایا ھوا ایک قدیم محل تھا جسکا نام عربي مورخ قصرالشمع لکھتے ھیں *

اِس شہر کا قلعہ بھي مصر کي نہایت عجائبات میں سے ھی یہہ قلعہ شہر کے باھر ایک پہاڑي پر بنا ھی اِسکي بنیادیں پہاڑ کے سخت

---

† تقویم‌البلدان صفحہ ١١٦

‡ تقویم‌البلدان صفحہ ١١٨

پتھر پر رکھي گئي ھيں اُسکي فصيليں بہت بلند اور چوڑي ھيں قلعہ ميں جانے کا راستہ پہاڑ کاٹ کر بنايا ھی اُسکي چڑھائي ايسي ھموار اور بےتکان ھی کہ لدے ھوئے گھوڑے اور اُونٹ آساني سے چڑھہ جاتے ھيں اِس قلعہ ميں بڑي عجيب چيز چاہ يوسف ھی اِس کنوئيں کا يہہ نام يا تو اِس سبب سے رکھا گيا کہ مصري يہہ بات چاھتے تھے کہ اُنکے يہاں جو چيز عمدہ اور عجيب ھو وہ اُن حضرت کے نام سے مشہور ھو يا يہہ بات ھو کہ در حقيقت اُنھيں کا بنايا ھوا ھو چنانچہ مصر ميں يہي بات مشہور چلي آتي ھی بہر حال اِس سے ثابت ھوتا ھی کہ يہہ کنواں بہت قديم ھی اور بلا شبہہ مصر کے نہايت زبردست بادشاھوں کي شان و شوکت کے لائق ھی اِس کنوئيں ميں دو درجے ھيں اور پہاڑ ميں سے کاٹ کر بہت گہرے بنائے ھيں ايک درجہ ميں پاني آنے کا راستہ ايک چشمہ ميں سے ھی اور وھاں تک پہنچنے کے ليئے سات آٹھہ فٹ کا چوڑا زينہ کے طور پر ايک راستہ بنايا ھی جسکے دو سو بيس درجے ھيں اُس راستہ سے پاني کھينچنے والے بيل نہايت آساني سے وھاں تک اُتر جاتے ھيں اور اُنکو اُترنا معلوم بھي نہيں ھوتا کنوئيں ميں ايک چشمہ سے پاني آتا ھی اور وھي ايک چشمہ تمام ملک ميں ھی پاني کھينچنے والے بيل لگاتار ايک پہيہ کو جس ميں رسي سے ڈول بندھے ھوئے ھيں پھراتے رھتے ھيں (اِسکي صورت ايسي تصور کرني چاھيئے جيسے پچھاں کے ملک ميں رھٹہ ھوتا ھی) غرض کہ اِس طرح سے نيچے کے درجہ سے پاني کھنچکر اور چھوٹي سي نہر ميں ھوکر ايک خزانہ ميں جو ايک دوسرا کنواں ھی جاکر جمع ھوتا ھی اور وھاں سے اِسي طرح کھنچکر چوٹي پر چڑھايا جاتا ھی اور پھر ھر ايک جگہہ قلعہ ميں نلوں کي راہ سے تقسيم ھو جاتا ھی مصر کے رھنے والے اُس کنوئيں کو بہت پرانا سمجھتے ھيں اور بےشک مصريوں کے قديم اطوار کي بہت سي نشانياں اِس ميں پائي جاتي ھيں اِس ليئے ھمنے بھي مصر کي قديم عجائبات ميں سے اِس کنوئيں کو شمار کيا ھی *

سترابو صاحب نے بھي ايسي ھي ايک کل کا بيان کيا ھی کہ مصر والے پہيوں اور چرخيوں سے درياے نيل کا پاني ايک بڑے پہاڑ کي چوٹي پر چڑھاتے تھے مگر اِس بيان ميں اور اُنکے بيان ميں صرف اِتنا فرق

نمبر ۱ متعلقہ صفحہ ۲

مصر کی قدیم چیزون کی تصویرین

هی که اُنهوں نے اُن پہیوں کے پهرانے کے لیئے بجاے بیلوں کے ڈیڑهه سو غلاموں کا متعین هونا بیان کیا هی *

شهر فسطاط اور شهر قاهره کو ایک هي سمجهنا چاهیئے جیسے کسي پرانے شهر کے پاس نیا شهر جب که † معز بن منصور اِسمعیل نے مصر پر قبضه کیا تو اُسنے سنه ۳۵۷ هجري میں مطابق سنه ۹۶۸ع کے فسطاط کے پاس ایک نیا شهر آباد کرنا شروع کیا اور قاهره اُسکا نام رکها اب یهي شهر مصر کا دارالخلافه هی اور ‡ تین لاکهه آدمي کے قریب اُس میں بستے هیں *

ملک مصر کے اِس صوبه میں جسکا هم بیان کر رهے هیں بهت سي عجیب عجیب چیزیں هیں اور هر ایک اِس لائق هی که خاص کر اُسکا بیان کیا جائے مگر هم اُنمیں سے صرف اُنهیں کا بیان کرتے هیں جو سب سے اعلی اور عمده هیں جیسے سنگ مرمر یا اَور قسم پتهر کے گاودم چوپهل مینار اور بهول بهلیاں اور میرس کي جهیل اور دریاے نیل *

گاودم چوپهل میناروں کا بیان

مصر کے لوگ اِس بات میں اپنا کمال فخر سمجهتے تهے که آینده کے لیئے کوئي اپني یادگاري چهوڑ جاویں اُنکے بنائے هوئے چوپهل مینار بسبب اپني خوبصورتي اور بلندي کے آج کے دن سب سے بڑهکر روم کي زیب و زینت کے باعث هیں رومیوں نے مصریوں کي برابري کرنے سے نااُمید هوکر اُنکے بادشاهوں کي یادگاریوں کو اپنے ملک میں لے جانا هي اپني کمال عزت سمجها هی *

چوپهل مینار گاودم‌نما سیدهے زمین پر بنائے گئے هیں اور نیچے سے موتے اور اُوپر سے کچهه کچهه پتلے هوتے گئے هیں اُنکا سرا نوکدار هوکر

---

† تقویم البلدان صفحه ۱۰۷

‡ مصباح الساري و نزهة القاري لابراهیم الافندي صفحه ۱۹

نمبر ۲ متعلقہ صفحہ ۸

مصر کے گاؤدم چوپہل مینار جو اب روم مین ہین
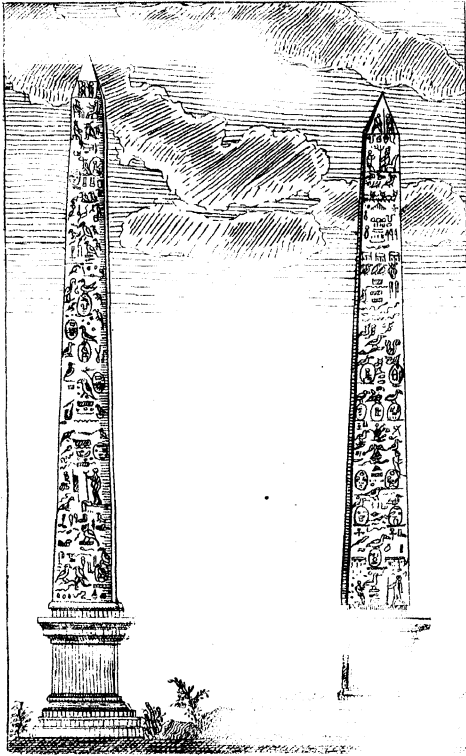
ایک نقطه پر ختم هوا هی ایسے مینار ایک چوکور کشاده میدان میں بنائے گئے هیں اکثر اُن میناروں پر کتبه یا ایسي علامتیں جنکو کوئي نهیں سمجهه سکتا یا حروف جنکو مصر کے لوگ ایسي چیزوں میں اِستعمال کرتے تھے جنکو وه مقدس سمجھتے تھے یا جنکو اسرار اِلهي سمجھکر چھپاتے تھے کھدے هوئے هیں *

سیساسترس نے شهر هالیو پولس میں اِس قسم کے دو مینار بهت سخت پتھر کے بنائے یهه مینار سئین کي کانوں سے جو مصر کي جنوبي سرحد پر هی بناکر لائے تھے هر ایک اُنمیں سے ایک سو اسي فت یعني ساتھه گز اُونچا هی اغسطس قیصر نے جب مصر کو اپني عملداري کا ایک صوبه بنا لیا تو اُن دونوں میناروں کو جنمیں سے ایک توت گیا روم میں اُٹھوا منگایا مگر اُسنے تیسرے مینار کے اُٹھوا منگانے پر جو بهت بهاري تها جرأت نه کي یهه تیسرا مینار رامیسیس کے عهد میں بنا تها کهتے هیں که اُسنے بیس هزار آدمي اُسکے تراشنے میں لگائے تھے شهنشاه قسطنطین نے اغسطس قیصر سے زیاده جرأت کر کے روم میں اُسکے اُٹھوا منگانے کا حکم دیا اِن چودهل میناروں میں سے دو مینار اور ایک اَور مینار جسکي بلندي ڈیڑهه سو فت کي اور عرض باره فت کا هی اب بهي دیکھنے میں آتے هیں کیس قیصر اِس پچهلے مینار کو مصر سے ایک ایسے عجب طرح کے جهاز میں لاد کر لایا تها که بقول پلني صاحب کے ویسا جهاز کبهي دیکھا نهیں گیا *

مصر کے هر صوبے میں اِس قسم کے مینار بهت کثرت سے تھے اُنمیں سے اکثر اُوپر کے مصر کي کانوں میں سے تراشے گئے تھے وهاں اب بهي بعض بعض نیم تراشیده مینار پڑے هیں لیکن نهایت عجیب اور حیرت انگیز بات یهه هی که مصر کے اگلے لوگوں نے اُسي کان میں ایک نهر کھود لینے کا فن ایجاد کیا که جب دریاے نیل کو طغیاني هوتي تهي تو اُسکا پاني بهکر اُس نهر میں آجاتا تها اور وه لوگ اُن کانوں میں سے شهتیروں پر ستونوں اور میناروں اور بتوں کو لادکر نیچے کے مصر میں بها لاتے تھے اور جو که مصر میں هر جگهه نهریں کثرت سے تهیں اِس لیئے ایسے چند هي مقام تھے جنمیں ایسے بهاري بهاري جسم جنکا بوجهه هر قسم کي کل کو توڑ پهوڑ ڈالتا آساني سے نه پهنچائے جا سکتے تھے *
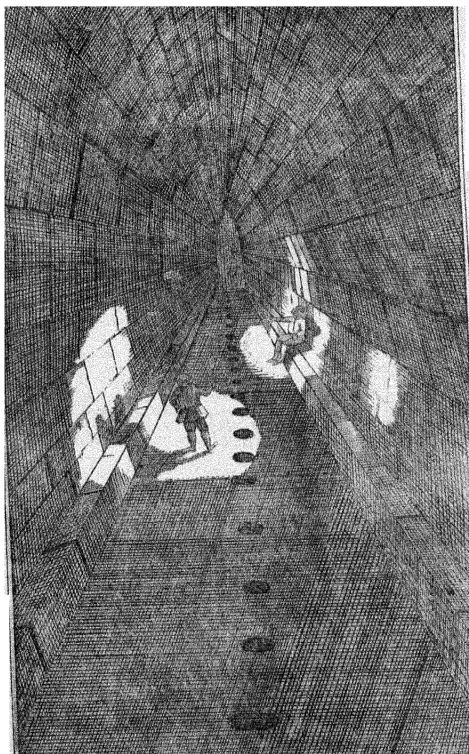
متعلق صفحہ نمبر ۹

چھ پہل بڑے مینار کے اندر کا نقشہ

متعلق صفحہ نمبر ۹
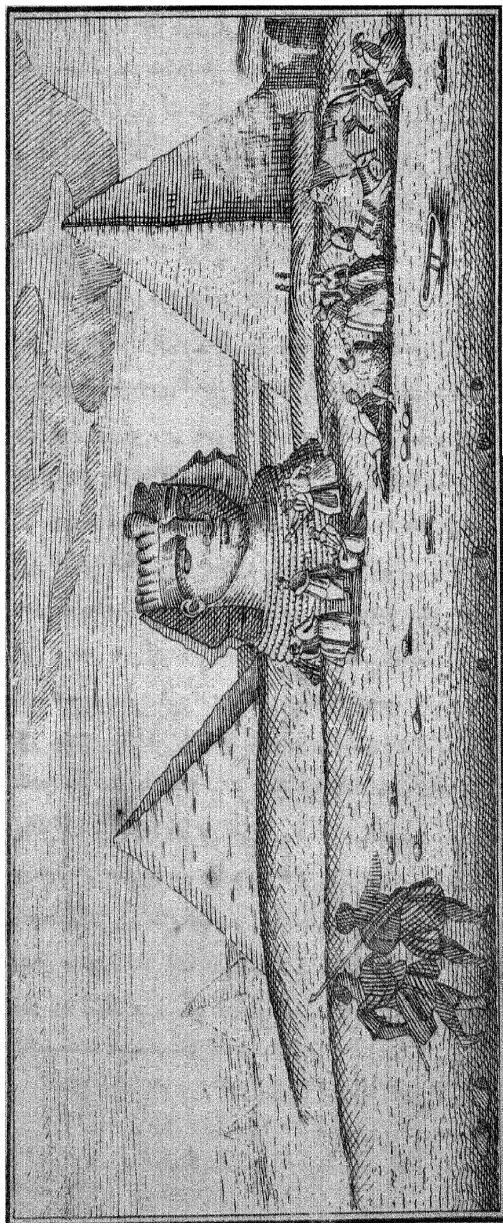
مصر کے مثلث نما چوپہل مینار اور غلام گردشون مین جو کواری عورت کی صورت اور شیر کے دھڑ کی مورتین ہین اُنکی تصویر +

مثلث‌نما چوپهل ميناروں کا بيان

اِس قسم کے مينار ٹهوس بهي هيں اور بيچ ميں سے خالي بهي هيں مگر سب کي جڑ چوپهل هی اور اُسپر چوپهل مينار اِس طرح بنائے هيں که هر ايک پهل اُنکا مثلث کي صورت پر هی اور اُنکا سرا ايک نقطه پر ختم هوتا هی اهل عرب اِن ميناروں کو الهرمان کهتے هيں تثنيه کے صيغه سے اِس ليئے که يهه ايسي پراني بڑهيا عمارتيں هيں که اکثر آدمي نهيں جان سکتے که کب کي بني هوئي هيں *

مصر ميں اِس طرح کے نامي ميناروں ميں سے تين مينار بهت مشهور هيں اُنميں سے دو مينار بڑے هيں جو چيوپس اور کيفرينس † کے نام پر مشهور هيں چيوپس والا مينار ايسا عمده هی که دنيا کي سات عجائبات ‡ ميں شمار هوتا هی اِس قسم کے مينار شهر ممفس کے قريب درياے نيل سے پانچ ميل اور مقام جزه کے سامنے دس ميل کے فاصله پر واقع هيں اِن تينوں ميناروں ميں سے سب سے بڑے مينار چيوپس کا حال هم بيان کرتے هيں يهه مينار بهي اَوْر ميناروں کي طرح سخت پتهر پر بنايا گيا هی اُسکي جڑ چوپهل هی باهر کي طرف اُس ميں سيڑهياں ترشي هوئي هيں اور جوں جوں اُوپر جاتي هيں چهوٹي هوتي جاتي هيں اِسکي عمارت اِس طرح پر بنائي هی که پهلے ايک بهت بڑا چوکهونٹا چبوتره بڑے بڑے پتهروں سے بنايا هی جسکا هر ضلع سات سو تريسٹهه فٹ لنبا اور اُسکي بلندي چار فٹ آٹهه اِنچهه کي هی اُسکے اُوپر چاروں طرف کچهه کچهه گهٹاکر ايک اَوْر چبوتره بنايا هی اِسي طرح دو سو تين چبوترے اُوپر تلے بنے هوئے هيں سب سے اُوپر کے چبوتره کا هر ايک ضلع تيس فٹ آٹهه اِنچهه لنبا هی يهه عمارت بهت بڑے بڑے پتهروں سے بني هی جنميں سے چهوٹے سے چهوٹا تيس فٹ يعني دس گز کا لنبا هی اور عجيب هنر سے اُنکو گڑهه کر بنايا هی اور اُنپر کتبے بهي کهدے هوئے هيں اُسکي اُونچائي

---

† يهه نام هيں مصر کے بادشاهوں کے اور يهه مينار اُنکے مقبرے هيں *

‡ (۱) مصر کے مينار (۲) مقبره بادشاه ماسوليس (۳) معبد ديانا (۴) ديواريں اور آويزان باغ بابل کے (۵) بت روڈس (۶) بت جوپيٹر اولمپيس (۷) برج سکندريه *

چوٹي تک چار سو چهپن فٹ کي هي اور بعض قديم مصنف بيان کرتے هيں که آتهه سو فٹ کے قريب اُونچا تها جو لوگ اِس مينار کے نيچے سے اُسکي چوٹي کو ديکهتے هيں تو اُنکو اُسکي چوٹي ايک نقطه سا معلوم هوتي هي ليکن در حقيقت وه چوٹي دس گز مربع کا چبوتره هي جو بڑے بڑے پتهروں سے جوڑکر بنايا هي اِس مينار کي چوٹي پر بهت آساني سے لوگ چڑهه جاتے هيں يهاں تک که فرنگستان کي عورتيں بهي سير ديکهنے کو چوٹي تک چڑهه جاتي هيں اِس مينار کي جڑ از روے پيمايش کے ساڑهے سواٹهه بيگهه زمين ميں هي اور تمام فرنگستان ميں اِس سے اُونچي کوئي عمارت نهيں هي کزاس صاحب سنه ۱۶۹۳ع ميں اِس مينار کے ناپنے کو يهاں آئے تهے اُنهوں نے اِس مينار کي لنبان چوڑان کا بيان اِس طرح پر کيا هي که مينار کي جڑ جو چوپهل هي هر پهل اُسکا ايک سو دس † فادم کا هي اور اُسکے اُوپر کے چاروں طرف کے پهل گويا مثلث متساوي الاضلاع هيں اِس ليئے مينار کے قاعده کي کل سطح باره هزار ايک سو فادم مکسر هوئي اور سيدهي بلندي اِس مينار کي کچهه زياده ستتر فادم کي هي پس تمام جسم اِس مينار کا تين لاکهه تيره هزار پانسو نوه فادم مکسر کا هوا *

هيرودوٹس جنهوں نے مصر کي تاريخ لکهي هي سنه عيسوي سے چار سو چوراسي برس پيشتر مصر کي سير کو آئے تهے وه لکهتے هيں که اِس مينار کو سنه عيسوي سے نو سو برس پيشتر چيوپس مصر کے بادشاه نے بنوايا تها اِسکے بنانے ميں ايک لاکهه آدميوں کي هميشه مدد لگي رهتي تهي هر سهماهي ميں اُنکي بدلي هوتي تهي اور اُسي قدر نئے آدمي لگا ديئے جاتے تهے اِس مينار کے ليئے عرب اور اتهيوپيا ميں پتهروں کے تراشنے اور وهاں سے مصر کو لے جانے ميں پورے دس برس لگے تهے اور بيس برس اِس وسيع عمارت کے بنانے ميں گذرے تهے جسکے اندر بيشمار کمرے اور بهت سے مکانات هيں اِس مينار پر مصري حرفوں ميں لکها هي که کاريگروں کے صرف لهسن اور پياز کي چٹني ميں اڑهائي لاکهه روپيه خرچ هوئے هيں اِسپر قياس

---

† فادم قديم انگريزي کا لفظ هي اور يهه ايک پيمانه کا نام هي جو چهه فٹ لنبا هوتا هي *

هو سکتا هی که اِس تمام عمارت کے بننے میں کس قدر لاگت لگي هوگي
يهه ميناِر در اصل مصر کے بادشاهوں کے مقبرے هيں اور وهاں کے بادشاهوں
کي لاشيں اِنميں رکهي هوئي هيں يهه مينار ايسے عمدہ اور عجيب هيں
که بسبب اپني صورت اور اپنے قد کے زمانه کے هاتهه سے اور وحشي قوموں کے
هاتهه سے بچے رهے ليکن اِنسان کيسا هي اِستحکام کرے يهه بات که وہ
کيسا حقير اور کيسا ناچيز هی هميشه جانا جا سکتا هی کيونکه يهه مينار
اُنهيں لوگوں کي قبريں تهيں جو ايسي تعلي اور شان و شوکت کا خيال رکهتے
تهے سب سے بڑے مينار ميں اب بهي ايک خالي قبر موجود هی جو
ايک پتهر ميں سے تراشي گئي هی اور تين فٹ گهري اور تين فٹ چوڑي
اور چهه فٹ سے کچهه زيادہ لنبي هی پس اِس تمام طمطراق اور دهوم
دهام اور بے اِنتها خرچ اور هزاروں آدميوں کي محنتوں کا نتيجه صرف يهه
تها که اِس چوڑي چکلي عمارت ميں ايک بادشاہ کو ايک چهوٹا سا
چهه فٹ لنبا گڑها نصيب هوا بلکه جن بادشاهوں نے ايسي ايسي عالي شان
عمارتوں کو بنايا تها مرنے کے بعد اُنکے اختيار ميں اِتنا بهي نه تها که اُنميں
دفنائے جاتے پس اُنکو اِن قبروں کا لطف اُٹهانا بهي نصيب نه هوا
اُن لوگوں نے ايسے ايسے سخت کام کرانے ميں اپني رعايا پر ايسے ايسے ظلم
کيئے تهے جو سننے ميں بهي نهيں آئے اور اِس سبب سے اُنکي تمام رعايا اُنسے
نفرت رکهتي تهي اِس ليئے اُنکي لاشوں کو کسي نامعلوم اور تاريک گڑهے ميں
دفن کيا تاکه اُنکي لاشيں عوام الناس کے غضب اور اِنتقام سے محفوظ رهيں *

يهه پچهلي بات جسپر اگلے مورخوں نے بطور عبرت کے غور کي هی
هميں يهه بات سکهاتي هی که همکو اِن عمارتوں کي نسبت جنپر متقدمين
ايسا کچهه فخر کرتے تهے کيا راے ديني چاهيئے مصر کے لوگ جيسا که
فن عمارت ميں ذهن عالي رکهتے تهے اُسکي تعريف کرني اور اُسکي قدر
کرني نهايت اِنصاف کي بات هی وہ ذهن ايسا رسا تها جسنے بهت پرانے
زمانوں ميں اور ايسے وقتوں ميں که اُنکے پاس کوئي نمونه بهي نهيں تها
جسکي وہ نقل کرتے تمام کاموں کو شاندار اور خوبصورت بنانے کي ترکيب
سوجهائي اور اِس بات کي طرف رغبت دلائي که خوبصورتي ميں سادگي بهي
ذرا نه جانے پاوے جسکو اصل خوبصورتي کهنا چاهيئے اور فن کا کمال بهي
اِسي ميں هی ليکن همکو اُن بادشاهوں کي نسبت کيا راے ديني چاهيئے

جنهوں نے هزاروں لوگوں پر ظلم کر کر اور هزارها روپيه خرچ کر کر ايسي ايسي عالي شان عمارتيں صرف اپنے نام رهنے کے ليئے بنائيں اور اُنکو اپني شان اور اپنا فخر سمجها اور جنهوں نے اپني بيفائده نمود کے ليئے هزارها اپني رعايا کے تباه کرنے ميں کچهه بهي وسواس نه کيا اِن بادشاهوں کي طبيعتيں روميوں کي خصلتوں سے بالکل مخالف تهيں کيونکه روميوں نے سب عمده عمده کاموں کے ليئے جنميں فلاح عام بهي تهي ميدان جنگ کو آراسته کرنے سے اپنے نام کو باقي رکها اور اِن بادشاهوں نے چونے اور پتهروں ميں اپني حشمت کو ضائع کر کے اپنے نام کو باقي رکهنا چاها *

پلني صاحب نے چند لفظوں ميں اِن ميناروں کي نسبت تهيک تهيک راے دي هي جهاں اُنهوں نے کها هي که يهه مينار بادشاهوں کي دولت کي ايک لغو اور بيفائده نمود هيں اور علاوه اِسکے وه يهه بهي کهتے هيں که اُن بادشاهوں کي يادگاري کا جاتا رهنا اُنکي تهيک سزا هي کيونکه مورخ اِس بات ميں اِتفاق نهيں رکهتے که اِن بيفائده يادگاريوں کا رواج کسنے نکالا تها ڈايوڈورس صاحب نے بهت عمده راے دي هي که اِن ميناروں کے بنانے والوں کي محنت جس قدر بےبها اور قابل تعريف کے هي اُسي قدر مصر کے بادشاهوں کا اِراده حقارت اور نفرت کے لائق هي *

ليکن اِن پراني نشانيوں ميں جس چيز کي همکو نهايت قدر کرني چاهيئے وه يهه هي که يهه مينار مصريوں کے علم هيئت کي واقفيت اور رياضي کے هنر پر بهت سچے اور پرانے گواه هيں اور وه علم ايک ايسا علم هي جسکا کامليت کے درجه پر پهنچانا بغير ايک مدت کي مشق اور تجربه کے نهيں هو سکتا جب که گرلس صاحب نے اِس بڑے مينار کو ناپا تو يهه بات بهي دريافت کي که اُسکے چاروں پهل دنيا کي چاروں سمتوں کے تهيک مقابل بنائے گئے هيں اور اِس سبب سے وهاں کا نصف‌النهار اُس مينار سے تهيک تهيک معلوم هوتا هي اِس بات پر هر طرح سے يقين هي که جن لوگوں نے اِن بڑے بڑے پتهروں کا انبار لگايا تها اُنهوں نے قصداً ايسي هي مناسبت سے اُنکو بنايا تها اِن ميناروں کو بنے هوئے هزار برس سے زياده عرصه گذرا اِس سے ثابت هوتا هي که آسمانوں ميں يا زمين کے قطبوں اور نصف‌النهاروں ميں کچهه بهي تغير نهيں هوا اِس مينار کے اندر

بهت سے کمرے اور مکانات هيں اِسکے نيچے ايک پاني آنے کا راسته هی که اُس ميں سے درياے نيل کا پاني اِن عمارتوں ميں آتا تها محققين نے اِسکي تحقيقات کي اور اِسکو سچ پايا خليفه مامون جب سنه ۸۲۰ع ميں مصر ميں آيا تو اُسکو اِس مينار کے اندر کي عمارت ديکهنے کا بڑا شوق هوا اُسنے فولادي ٹانکياں بنوا کر پتهر کو کهدوايا اور ايک راه پائي جب اُس ميں گئے تو ايک چوکهونٹي باولي ملي اُسکے چاروں طرف کي ديواروں ميں کمروں کے دروازے تهے اور ايک کمره ميں بهت سي لاشيں *کتان ميں خوشبوؤں سے لپٹي هوئي جسے موميا کهتے هيں رکهي هوئي تهيں پهر اُسکے اوپر ايک کمره ملا اُس کمره ميں پتهر کا ايک صندوق تها اور اُس صندوق ميں آدمي کي مورت بني هوئي رکهي تهي اور اُسکے سينه پر سونے کا ايک سينهبند جواهر سے جڑا هوا رکها تها اور سونے کے پتره پر ايسے حرف کنده تهے جنکو کوئي نه پڑهه سکا زمانه حال ميں بهي کئي سياح اِس عمارت کے اندر گئے اور اُس باولي ميں جو اينٹ پتهر مٹي پڑي هوئي تهي اُسکو نکالا تو معلوم هوا که وه باولي دو سو سات فٹ گهري هی اور اکثر لوگ گمان کرتے هيں که اب تک اِسکي تهاه نهيں ملي اِسي ميں اُنهوں نے دو کمرے پائے اور اُنميں سے ايک کا بادشاهي نام رکها اور دوسرے کا ملکاني بادشاهي کمره ساڑهے چونتيس فٹ لنبا اور سترہ فٹ چوڑا اور سوا اُنيس فٹ اُونچا هی اِسکي چهت پتهر کي بڑي بڑي پٹيوں سے جو ستره ستره اٹهاره اٹهاره فٹ کي لنبي هيں پٹي هوئي هی اِس کمره کے اندر پتهر کا ايک صندوق ساڑهے سات فٹ لنبا اور سوا تين فٹ چوڑا اور پونے چار فٹ اُونچا رکها هوا هی اِس عمارت ميں اکثر پتهر نو فٹ لنبے اور ساڑهے چهه فٹ چوڑے اور چار فٹ سے زياده موٹے لگے هوئے هيں *

دوسرا مينار جو کيفرينس والا کهلاتا هی پهلے مينار سے چهوٹا هی اُسکے نيچے کے چبوترے کا هر ايک ضلع چهه سو چوراسي فٹ لنبا هی اور اُسکي اُونچائي چار سو چهپن فٹ هی بلزوني صاحب اِس مينار کا دروازه تڑوا کر اندر گئے اور اُس ميں ايک کمره سوا چهياليس فٹ لنبا اور سوا سولهه فٹ چوڑا اور ساڑهے تيس فٹ اُونچا ديکها اُس ميں بهي پتهر کا ايک صندوق رکها هوا تها اور اُسکي ديوار پر عربي حرفوں ميں

ايک کتبه کهدا هوا ملا جس سے ثابت هوتا هی که سلطان علي محمد نے سنه ۷۸۲ع میں اُسکو کهلوایا تها اِس مینار کے باهر کے رخ اِس طرح پر سیڑهیاں نهیں هیں جیسي که پهلے مینار میں هیں بلکه سیڑهیوں کي جگهه ڈهلواں پتهر تراش کر لگا دیئے هیں اور وه بنگلے کي چهت کي طرح دکهلائي دیتا هی اور وه پتهر بهت چکنے هیں که اُنپر چڑها نهیں جا سکتا *

مینار پر اگر چڑهه کر دیکهیں تو تمام ملک نهایت خوبصورت دکهائي دیتا هی دکهن کي طرف دریاے نیل بهتا هی اور اُس میں کشتیاں چلتي هوئي اور پالیں اُڑتي هوئیں عجب تماشا دکهلاتي هیں اور کناره پر کے سبزے عجب کیفیت سے لهلهاتے معلوم هوتے هیں اُتر کي طرف پهاڑوں اور ریگستان کي بهي ایک عجب کیفیت هی پچهم کي طرف فیوم کا جنگل هی جو سرسبزي اور طرح طرح کے پهولوں سے باغ کو بهي شرماتا هی پورب کي طرف مقام جزه اور فسطاط کے برج اور القاهره کا مینار اور صلاح الدین کا قلعه عجب لطف سے دکهلائي دیتے هیں *

بهول بهلیوں کا بیان

هیرودوٹس صاحب نے اِن بهول بهلیوں کو دیکها تها وه کهتے هیں که یهه بهول بهلیاں میناروں سے بهي زیاده عجیب اور حیرت انگیز هیں میرس کي جهیل کے جنوب میں اور کراکوڈائل یعني مگرمچهوں کے شهر کے پاس جسکو آرسینون بهي کهتے هیں یهه بهول بهلیاں بهي بني هوئي هیں اِن بهول بهلیوں کو صرف ایک محل هي نه کهنا چاهیئے بلکه یهه ایک مجموعه باره عالي شان محلوں کا هی جو بترتیب ایک دوسرے کے پاس پاس بنے هوئے هیں اِس محل میں پندره سو کمرے اور اُنکي هر طرف چهل قدمي کے میدان باره دالانوں کے گردا گرد بنے هوئے هیں جو کوئي اُنکے دیکهنے کو اندر جاتا تها پهر باهر نکلنے کا رسته نه پاتا تها جس قدر عمارت اُوپر بني هوئي هی اُتني هي زمین کے نیچے هی یهه عمارتیں بادشاهوں کے قبرستان کے لیئے بنائي گئي هیں اور وه مگرمچهه بهي جنکو اُس زمانه کے مصر کے لوگ باوجود ایسے دانا هونے کے بطور دیوتوں کے پوجتے تهے اِسي عمارت میں رکهے جاتے تهے مجهکو یقین هی که جو شخص یهه بات سنیگا که

مگرمچهه بهي بطور ديوتوں کے پوجے جاتے تهے متحير هوکر اِنسان کي بيوقوفي پر افسوس کريگا *

اِس بهول بهليان ميں کمروں اور دالانوں کي سير کے ليئے اندر جانيوالے کو يهه بات ضرور هی که پهلے يهه بات سوچ لے که اُس ميں سے نکليگا کيونکر جيسے که تهيسيس نے اِيري‌ايڈن کي نصيحت کے بموجب † جزيرہ کريت کي بهول بهليان ميں سے نکلنے کي تدبير پهلے سے سوچ لي تهي جب که وہ اُسکے اندر جاکر منوتار سے لڑا تها ورجل شاعر نے اُس بهول بهلياں کے بيان ميں چند شعر کہے هيں جنکا ترجمه يهه هی *

غضب تهي بهول بهلياں کريت کي که نه تها
کوئي حساب تہوں کا وهاں نه راهوں کا
وہ پيچدار که وهاں راہ بهول جاتي تهي
بتاتي تهي وہ تهکے پاؤں کو غلط رستا
وہ پهلوان جب آگے بڑها تو رستوں کو
بہت عجيب مکانوں کو بےطرح ديکها
هزار پيچ کے رستے هزار دروازے
غرض يهه هی که وہ نقشه عجب تماشا تها

ميرس کي جهيل کا بيان

يهه جهيل مصر کے بادشاهوں کي تمام عمارتوں سے نهايت عمدہ اور عجيب هی اِسي ليئے هيروڈوٹس صاحب اِس جهيل کو مصر کے ميناروں اور بهول بهليوں سے بہت عمدہ سمجهتے هيں مصر کے ملک کي زر خيزي درياے نيل کي طغياني کے اندازہ پر هوتي هی اگر اُسکي طغياني اندازہ سے زيادہ هو تو بهي مضر هی اور اگر اندازہ سے کم هو تو بهي نقصان هی اِس ليئے ميرس کے بادشاهوں نے اِن دونوں خرابيوں کے دور کرنے کو اور جہاں تک که هو سکتا تها درياے نيل کي بےاِنتظاميوں کے منتظم کرنے کو

---

† ملک يونان کے جنوب ميں يهه ايک جزيرہ هی اور اِسميں بهي ايک عمارت بهول بهلياں کي تهي جسکي تعريف ورجل شاعر نے کي هی *

اِس جھيل کے کھدوانے سے ايک فن کا ايجاد کيا اِس جھيل کا محيط پانسو چاليس ميل کے قريب تھا اور تين سو فٹ يعني سو گز گھري تھي اِس جھيل ميں پاني سے اُوپر اُوپر تين سو فٹ کے لنبے دو مينار تھے اور ھر ايک پر ايک بڑا بت تخت پر بيٹھا ھوا بنايا تھا اور يہہ مينار اُسي قدر پاني کے اندر تھے اِس سے ثابت ھوتا ھی کہ اِس جھيل ميں پاني کے بھرنے سے پہلے اِن ميناروں کو بنايا تھا اور اِتني بڑي جھيل کو ايک بادشاہ کي سلطنت ميں آدميوں نے کھودا تھا ميرس کي جھيل کا يہہ حال بہت سے مورخوں نے وھاں کے رھنےوالوں سے تحقيق کر کر لکھا ھی مياکس صاحب بشپ نے اپني گفتگو ميں جو دنيا کي تاريخ پر کي ھی اِس تمام حال کو سچا اور صحيح تسليم کيا ھی مگر رولن صاحب اِس کتاب کے مصنف کہتے ھيں کہ مجھکو اِس بيان کے سچے ھونے پر ذرا سا بھي يقين نہيں ھوتا کيونکر يہہ بات سچ معلوم ھو سکتي ھی کہ پانسو چاليس ميل کے محيط کي جھيل ايک بادشاہ کي سلطنت ميں کھودي گئي ھو کيونکر اور کس جگہہ اِس قدر مٹي کو لے جاکر ڈالا ھوگا اور کس مطلب سے مصر کے لوگوں نے اِس قدر زمين کا ضائع کر دينا منظور کيا ھوگا اور کس ترکيب سے اِتني بڑي جھيل کو درياے نيل کے فضول پاني سے بھرا ھوگا اِسکے سوا اَور بھي بہت سے اِعتراض اِسپر ھو سکتے ھيں اِس ليئے پوم پونيس ميلا صاحب نے جو ايک پرانے جغرافيہدان ھيں اِس جھيل کي نسبت جو راے دي ھی وہ راے ٹھيک معلوم ھوتي ھی خصوصاً اِس وجہہ سے کہ اُنکا بيان زمانہ حال کے سياحوں کے بيان سے بھي صحيح معلوم ھوتا ھی وہ يہہ کہتے ھيں کہ اِس جھيل کا محيط اکيس يا چوبيس ميل کا ھی اور ايک بڑي نہر کھودکر جو بارہ ميل کي لنبي اور پچاس فٹ کي چوڑي تھي اِس جھيل کو اور درياے نيل کو ملا ديا تھا اور جب چاھتے تھے اِس نہر کے دھانہ کو بڑے بڑے تختوں سے بند کر ديتے تھے اور جب چاھتے تھے کھول ديتے تھے *

اِس دھانہ کے کھولنے يا بند کرنے ميں ايک لاکھہ گيارہ ھزار دو سو پچاس روپيہ خرچ ھوتا تھا اور بہت سا محصول مچھليوں کے شکار کا بادشاہ کے خزانہ ميں آتا تھا مگر جس عمدہ کام کے ليئے يہہ جھيل بنائي گئي تھي وہ يہہ تھا کہ جب درياے نيل ميں بہت سي طغياني ھوتي تھي

اور يهه خيال هوتا تها که اِس طغياني سے بهت سا نقصان هوگا تو اُس جهيل
کے تختوں کو کهول ديتے تهے اور نهر کے راستہ سے درياے نيل کا پاني جهيل
ميں آجاتا تها اور کهيتوں ميں حاجت سے زيادہ پاني نہ آ سکتا تها اور جس
سال ميں درياے نيل ميں ايسے اندازہ کي طغياني هوتي تهي جس سے قحط
کا انديشہ هوتا تها تو برهے بناکر اِس جهيل کا پاني تمام ملک کے کهيتوں
ميں پهنچا ديتے تهے اِس حکمت سے درياے نيل کي طغياني سے اور طغياني
کے نهونے سے جو نقصان هوتا تها اُسکا علاج کر ليا تها سٹريبو صاحب نے
لکها هی که اُنکے وقت ميں پٹرونيس کي حکومت ميں درياے نيل کو
طغياني هوئي اور اٹهارہ فٹ پاني چڑهه گيا اور غلہ بهت افراط سے پيدا
هوا مگر جس سال ميں صرف بارہ فٹ چڑها تها اور کهيتوں ميں کافي پاني
نہ پهنچا تها اُس سال بهي کچهہ قحط نہ معلوم هوا کيونکہ جهيل ميں
سے ناليان اور نهريں اور برهے بناکر جس قدر پاني کے پهنچنے کي کهيتوں
ميں کمي رهي تهي اُس قدر پاني پهنچا ديا تها *

درياے نيل کي طغياني کا بيان

مصر ميں درياے نيل بهي ايک عجيب چيز هی اُس ملک ميں
مينهہ بهت هي کم برستا هی مگر اِس دريا کي طغياني سے تمام ملک
سيراب هو جاتا هی اور مينهہ برسنے کي کمي سے جو نقصان هوتا هی اُسکا
بدلا يهہ درياديے ديتا هی کيونکہ اَور ملکوں کي بارش کو بطور محصول
کے جمع کر کر مصر ميں پهنچا ديتا هی ايک شاعر نے مصر کے کهيتوں کے
حق ميں خوب کها هی *

عجيب طور کي تهيں مصر کي چراگاهيں
کہ عين قحط ميں بارش کي وهاں نہ تهي پروا

اِس فيض رسان دريا سے زيادہ فائدہ اُٹهانے کے ليئے مصريوں نے زمينوں
کے اندازہ پر اور مناسب مناسب موقعوں پر بے شمار نهريں مناسب مناسب
عرض طول کي بنائي تهيں اُنکے ذريعہ سے درياے نيل اپني فياض دهاروں سے
هر جگهہ کو زر خيز کرتا تها نهروں کي راہ سے لوگ سفر کرتے تهے اور خشکي
پر چلنے اور خشکي کے سفر کي مصيبت جاتے رهنے سے گويا اِس دريا نے

شہروں کو پاس پاس کر دیا تھا اور دریاے قازم کو بحیرہ روم سے ملا دیا تھا
اور اِس سبب سے ملک کي اندروني و بیروني تجارت بہت رونق پر تھي
اور دشمنوں سے بھي ملک محفوظ تھا اِن سب باتوں کے سبب کہا جاتا
هی کہ حقیقت میں یہہ دریا مصر کا مربي اور اُسکا بہت بڑا محافظ هی
مصر والے کھیتوں میں دریا کے پاني کو جانے سے نہ روکتے تھے مگر شہروں
میں جو بڑي محنت سے بنے تھے اور چو طرف پاني بھر جانے سے
جزیروں کي طرح دکھائي دیتے تھے پاني نہیں جا سکتا تھا وهاں کے رهنے
والے اُن میدانوں کو جو دریاے نیل کے پاني سے بھر جاتے تھے اپنے اپنے مکانوں
پر چڑھکر نہایت خوشي سے دیکھتے تھے *

دریاے نیل کے مخرج کا بیان

متقدمین خیال کرتے تھے کہ دریاے نیل کا مخرج اُن پہاڑوں میں
هی جو کوہ قمر کے نام سے مشہور هیں اور جو خط اِستوا سے دس درجہ
عرض جنوبي میں واقع هیں تقویم‌البلدان میں بوعلي سینا کا یہہ قول
لکھا هی کہ دریاے نیل تمام دنیا کے دریاؤں سے بڑا اور لنبا هی مگر یہہ
پرانے زمانے کي بات هی یورپ کے سیاحوں اور جغرافیہ دانوں نے جو نئي
نئي تحقیقاتیں کیں اُنسے معلوم هوا کہ دنیا میں بہت سے دریا دریاے
نیل سے بڑے اور لنبے هیں سب سے بڑا دریا دنیا میں امریکہ کے ملک
میں اِمیزان هی اور دریاے نیل کي لنبان سے دوگنے سے بھي زیادہ لنبا هی
دریاے نیل کا مخرج اگلے زمانہ میں اچھي طرح تحقیق نہیں هوا تھا
عربي جغرافیہ کي کتابوں میں لکھا هی کہ خط اِستوا کے جنوب کي طرف
بالکل ویرانہ هی اور اِس سبب سے وهاں کا حال دریافت نہیں هو سکتا اور
جو کچھہ یونانیوں نے لکھا هی اُس سے زیادہ کچھہ معلوم نہیں هوا رولن
صاحب لکھتے هیں کہ همارے زمانہ کے سیاحوں نے یہہ تحقیق کیا هی کہ
خط اِستوا سے بارہ درجہ عرض شمالي میں اِسکا منبع هی اور اِس سبب
سے متقدمین کي تحقیقات کي بہ نسبت اِس دریا کي لنبان کو
قریب بارہ سو یا پندرہ سو میل کے کم کرتے هیں اور کہتے هیں کہ دریاے
نیل نکلتا هی ایک بڑے پہاڑ کي جڑ میں سے جسکا نام گویام هی

اور مملکت ابي‌سينيا ميں واقع هی مگر زمانه حال ميں انگلستان کي شاهي جغرافيه کي سوسئيٹي نے اِس دريا کے مخرج دريافت کرنے کو بہت سي کوششيں کيں اور کپتان اِسپيک صاحب تين دفعه اِسکا مخرج دريافت کرنے کو افريقه ميں گئے اخير سفر اُنکا سنه ۱۸۵۹ع ميں تها اُنهوں نے اپنے سفروں ميں عين خط اِستوا کے نيچے ايک بہت بڑي جهيل پائي اور وکٹوريا نينزا اُسکا نام رکها اُنکے نزديک وهي جهيل درحقيقت درياے نيل کا مخرج هی جنوبي سرا اِس جهيل کا قريب تيسرے درجه عرض جنوبي کے واقع هی جو گويا سرا درياے نيل کا هی اِس حساب سے درياے نيل چونتيس درجوں کي لنبان ميں يعني دو هزار تين سو ميل کے طول ميں بہتا هی اِس جهيل کے جنوبي سرے سے مغرب کي طرف آؤ تو کيٹنگول ايک دريا ملتا هی جو اِس جهيل ميں پڑتا هی مگر کپتان اِسپيک صاحب کہتے هيں که اِس دريا سے اور درياے نيل سے کچهه واسطه نهيں هی اور اگر جهيل کے اُسي جنوبي سرے سے مشرق کي طرف جاؤ تو وهاں کوئي بڑا دريا نهيں هی کيونکه عرب کے سياحوں سے اُنهوں نے تحقيق کيا که کوه کليمانڈ جارو کے مغرب کي طرف نمک کي جهيليں اور نمک کے ميدان هيں اور پہاڑي ملک هی پاني کي بہت قلت هی کبهي کبهي کوئي چهوٹي ندي بهه آتي هی اِس جهيل کے شمالي کناره سے درياے نيل نکلتا هی اِس جهيل کے شمال مشرق کو ايک اَوْر جهيل هی مگر کپتان اِسپيک صاحب کا وهاں تک جانا نهيں هوا مشهور هی که وهاں ايک آب نالے هی جو اِن دونوں جهيلوں کو ملا ديتي هی اِس پچهلي جهيل سے بهي ايک دريا نکلتا هی جسکا نام آسو هی اور تخميناً سوا تين درجه عرض شمالي تک بهه کر درياے نيل ميں مل جاتا هی وکٹوريا نينزا جهيل کے شمالي کناره ميں سے تين دهاريں نکلتي هيں اور تهوڑي دور بهه کر سب آپس ميں مل جاتي هيں اور ايک دريا يعني درياے نيل هو جاتا هی اُنميں سے مشرقي دهار اِس طرح پر نکلي هی که جهيل ميں سے ايک حصه پاني کا شمال کي طرف نکلا هی اِسپيک صاحب نے اُسکا نام نپولين چينل فرانس کے بادشاه کے نام پر رکها هی کيونکه فرانسيسي جغرافيه کي شاهي سوسئيٹي نے اِسکا حال تحقيق کرنے کے صله ميں اُنکو سونے کا تمغه ديا تها اُس چينل سے ايک بہت بڑي چادر پاني کي نهايت زور شور سے جسکا عرض چار سو پانسو فٹ تک هی گرتي هی

اور وہ بہکر دریا کي دھار بن جاتي ھی کپتان اِسپیک صاحب نے اِس چادر کا نام رائپن رکھا ھی کیونکه جب وہ دریاے نیل کے مخرج کي تحقیقات کو روانه ھوئے تو اِنگلستان کي جغرافیه کي شاھي سوسئیٹي کے پریسیڈنٹ رائپن صاحب تھے *

کپتان اِسپیک صاحب کے نزدیک جو کچھه ضروري امر متعلق جغرافیه در باب تحقیق مخرج نیل کے تھے وہ پورے ھو چکے مگر اکثر محققین کے نزدیک ابھي اَوْر زیادہ تحقیقات کي ضرورت ھی *

دریاے نیل کي آبشاروں کا بیان

جن مقاموں میں که دریاے نیل سخت پتھروں میں ھوکر زور سے نیچے گرتا ھی اُنکو آبشار کہتے ھیں ملک مصر میں آنے سے پہلے یہه دریا اِتھیوپیا کے جنگل میں آھسته آھسته بہکر آبشار کي طرح گرتا ھی اور پھر وھاں سے دفعتاً نہایت تیزي اور زور شور سے بہتا ھی اور رفته رفته تمام روکاوٹوں سے نکل کر اور چند پہاڑیوں سے گذر کر اِس قدر زور شور سے بہتا ھی که اُسکي آواز نو میل پر سے سنائي دیتي ھی *

اِس ملک کے رھنے والے جنکو اِس دریا میں آنے جانے کي عادت ھو گئي ھی اُن لوگوں کو جو یہاں سیر کرنے کو آتے ھیں ایک عجب تماشا دکھاتے ھیں جس میں به نسبت دل لگي کے خوف زیادہ معلوم ھوتا ھی ایک چھوٹي سے ڈونگي میں دو آدمي بیٹھه کر دریا میں جاتے ھیں اُنمیں سے ایک تو ڈونگي کھیتا ھی اور دوسرا ڈونگي میں سے پاني اُلیچتا جاتا ھی بہت دیر تک وہ ڈونگي لہروں کي تیزي سے تکراتي ھی مگر وہ لوگ ھر طرح کا صدمه اُٹھا کر اور ڈونگي کو ھوشیاري اور چالاکي سے اپنے قابو میں لاکر تیز دھار پر لے جا کر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ھیں اور تیر کي طرح اُس میں سے نکل جاتے ھیں خوف‌زدہ تماشا دیکھنے والے یہه گمان کرتے ھیں که جس بلندي سے اُن لوگوں نے اپني ڈونگي کو چھوڑا ھی اُسکے نیچے جاکر وہ لوگ ڈوب گئے لیکن وہ لوگ جب اصلي دھار پر جا پڑتے ھیں تو بہت دور تک بہه جاتے ھیں اور جہاں پاني دھیمه ھو جاتا ھی وھاں سے نکل آتے ھیں اِس عجب تماشے کا بیان سنیکا صاحب نے کیا ھی اور حال کے زمانه کے سیاح بھي اِسکي تصدیق کرتے ھیں *

درياے نيل کي طغياني کے سببوں کا بيان

اگلے زمانه کے لوگوں نے مثل هيروڈوٹس اور ڈايوڈورس اور سيکولس اور سنيکا صاحب کے درياے نيل کي طغياني کے باريک باريک سبب بيان کيئے هيں ليکن وه پراني باتيں اور صرف نا تحقيق خيالات تھے حال کے زمانه ميں کچھه زياده اِلتفات کے لائق نهيں رهے اِس زمانه ميں سب کا اِتفاق هی که اِتھيوپيا ميں جهاں سے يهه دريا آتا هی نهايت کثرت سے بارش هونے کے سبب درياےنيل کو اِس قدر طغياني هوتي هی که اول اِتھيوپيا کو اور اُسکے بعد مصر کو غرقاب کر ديتا هی اور يهي دريا اِس بارش کے سبب سمندر بن کر تمام ملک ميں پھيل جاتا هی *

سٹريبو صاحب کهتے هيں که متقدمين کا صرف يهه قياس تھا که نيل کي طغياني اِتھيوپيا ميں کثرت سے بارش هونے کے سبب سے هوتي هی ليکن اِس قياس پر وه يهه بات زياده کرتے هيں که بهت سے سياحوں نے اُسکو اپني آنکهه سے ديکھا هی چنانچه ٹوليمي فليڈلفس يعني بطليموس ثاني بادشاه مصر نے جو علوم اور فنون کي تحقيقات ميں نهايت شوق رکھتا تھا اِس امر کي تحقيقات کے ليئے نهايت قابل قابل شخصوں کو وهاں بھيجکر اِس امر کو تحقيق کيا تھا *

درياے نيل کي طغياني کے موسم کا بيان

هيروڈوٹس صاحب اور اِسي طرح ڈايوڈورس سيکولس صاحب اور اَور بهت سے مصنف بيان کرتے هيں که درياے نيل گرمي کے موسم ميں يعني ماه جون کے اخير ميں بڑهنا شروع هوتا هی اور سِتمبر کے اخير تک روز بروز بڑهتا جاتا هی اور اکتوبر اور نوامبر ميں رفته رفته گھٹنا شروع هوتا هی يهاں تک که اپنے اصلي حال پر آ جاتا هی اِس زمانه کے لوگ بھي اِس بيان کي تصديق کرتے هيں اور حقيقت ميں جو اصلي سبب اِس دريا کي طغياني کا هی اُسي پر اُسکي بنياد هی اور وه سبب وهي اِتھيوپيا کي بارش کا هی جو لوگ وهاں گئے هيں وه بيان کرتے هيں که اپريل کے مهينے ميں وهاں بارش شروع هوتي هی اور پانچ مهينے تک يعني اگست کے نصف اخير يا سِتمبر کے نصف اول تک برابر

بارش رهتي هی اِس ليئے مصر ميں درياے نيل کا چڑهاؤ تين هفته يا ايک مهينے بعد ابي سينيا ميں بارش شروع هونے سے هوتا هی سياحوں کا قول هی که درياے نيل مئي کے مهينے سے بڑهنا شروع هوتا هی مگر اول نهايت آهسته آهسته بڑهتا هی اور اپنے کناروں سے باهر نهيں نکلتا اور جون کے ختم هونے کے قريب تک بهي اُس ميں طغياني نهيں هوتي هيروڈوٹس صاحب کهتے هيں که اِسکے بعد جو تين مهينے آتے هيں اُنهيں تين مهينوں ميں اِس دريا ميں طغياني هوتي هی *

اگلے مصنفوں کي اصل کتابوں ميں ايک اِختلاف هی جسکو ميں بيان کرتا هوں هيروڈوٹس اور ڈايوڈورس ايک طرف هيں اور سٹريبو صاحب اور پلني صاحب اور سولنيس صاحب دوسري طرف هيں يهه تينوں صاحب درياے نيل کي طغياني کے زمانه کو بهت کم گنتے هيں اور خيال کرتے هيں که تين مهينے يا سو دن ميں کناره کے باهر کي زمينوں ميں سے لوٹ جاتا هی اور زياده تر تعجب يهه هی که پلني صاحب اپني راے کي بنياد هيروڈوٹس کي گواهي پر قائم کرتے هيں *

درياے نيل کي طغياني کي بلندي کا بيان

پلني صاحب بيان کرتے هيں که طغياني کے دنوں ميں درياے نيل ٹهيک ٹهيک چوبيس فٹ اُونچا چڑهه جاتا هی جب که اُسکا چڑهاؤ اٹهاره يا ساڑهے اٹهاره فٹ اُونچا آتا هی تو ملک ميں قحط سالي هونے کا انديشه هوتا هی اور جب که چوبيس فٹ اُونچا چڑهاؤ آتا هی تو غرقي کا انديشه هوتا هی شهنشاه جولين نے ايک چٹهي موسومه ايکڈيشيئس مورخه ۲۰ ستمبر سنه ۳۶۲ع ميں درياے نيل کي طغياني کي بلندي بائيس فٹ لکهي هی درياے نيل کے چڑهاؤ کي بلندي ميں باهم متقدمين کے اور نيز زمانه حال کے مورخوں ميں اِتفاق نهيں هی مگر بهت سا تفاوت بهي اُنميں نهيں هی اور اُسکے سبب يهه هونگے اول يهه که اگلے زمانه کے اور زمانه حال کے پيمانوں ميں کچهه تفاوت هو جسکا دريافت کرنا مشکل هی دوسرے متقدمين مورخوں نے بےپروائي سے اپنے بيانوں کو لکها هو تيسرے يهه که خود نيل کی طغيانی ميں تفاوت هوتا

هی . کیونکه وه دریا جس قدر سمندر کے پاس آتا جاتا هی اُسکے چڑهاؤ کي بلندي کم هوتي جاتي هی *

جو که مصر کے ملک کي زر خیزي دریاے نیل کي طغیاني پر منحصر تهي اِس لیئے مصریوں نے اُسکے چڑهاؤ کے تمام حالات کو اور اُسکے مختلف درجوں کو بخوبي غور کیا تها اور ایک مدت تک باقاعده اِمتحانوں سے جو بہت سے برسوں میں هوئے تهے خود دریاے نیل کے چڑهاؤ سے یهه بات معلوم هونے لگي تهي که اِس سال میں چڑهاؤ سے کیسي فصل پیدا هوگي مصر کے بادشاهوں نے شهر ممفس میں ایک پیمانه لگایا تها اور اُسپر دریاے نیل کے چڑهاؤ کے مختلف درجے لکهے تهے اور اُن درجوں پر حساب کر کر تمام ملک مصر میں اِطلاع دي جاتي تهي که اب کي فصل میں کیا نقصان آویگا یا کیا فائده هوویگا سٹریبو صاحب کہتے هیں که اِسي مطلب کے لیئے شهر سیئین کے قریب دریاے نیل کے کنارے پر بهي ایک کنواں بنا هوا هی آج تک یهه رسم شهر قاهره میں جاري هی که ایک مسجد کے صحن میں ایک مینار هی اور اُسپر دریاے نیل کے چڑهاؤ کے درجوں کے نشان بنے هوئے هیں شهر کے هر گلي کوچه میں هر روز منادي هوتي هی که دریاے نیل میں اِس قدر چڑهاؤ هوا زمین کا خراج جو بادشاه کو دیا جاتا هی اُسکا تصفیه نیل کے چڑهاؤ پر مقرر هی جس دن دریاے نیل کا چڑهاؤ ایک معین بلندي پر پهنچ جاتا هی اُس دن بڑي خوشي هوتي هی اور عیش و عشرت کي جاتي هی اور آتش‌بازي چهوٹتي هی اور آپس میں دعوتیں هوتي هیں اور جو جو باتیں هر طرح کي خوشي میں هوتي هیں وه سب کي جاتي هیں قدیم زمانه میں بهي دریاے نیل کي طغیاني هونے سے تمام مصر میں عام خوشي کي جاتي تهي اِس لیئے که اُس ملک کي خوشي اور آسودگي کي بنیاد یهي دریا هی *

اگلے زمانه میں مصر کے لوگ جو بت‌پرست تهے دریا کي طغیاني کو اپنے دیوتا سراپس کا سبب جانتے تهے اور جس مینار پر اُسکے چڑهاؤ کے درجوں کے نشان لگے هوئے هیں اُسکو اُس مندر میں مقدس سمجهکر رکها تها شهنشاه قسطنطین نے اِس مینار کو وهاں سے اُکهاڑکر اسکندریه کے گرجا میں لے جانے کا حکم دیا اِسپر مصریوں نے یهه مشهور کیا که سراپس دیوتا کي

خفگي کے سبب درياے نيل ميں اب کبھي چڑھاؤ نہيں آنے کا ليکن دوسرے سال درياے نيل ميں معمولي قاعدہ پر چڑھاؤ آيا شہنشاہ جولين مرتد نے جو بت‌پرستي کا مربي تھا اِس مينار کو اُسي مندر ميں بھجوا ديا مگر شہنشاہ تھيوڈوشيئس نے پھر اُسکو وہاں سے اُٹھوا منگايا *

نيل کي نہروں اور پاني کے کھينچنے کي کلوں کا بيان

اگرچہ خداے‌تعالی نے مصر کے ملک کو ايسا فيض‌رسان دريا ديا تھا مگر اِسپر بھي يہہ نہيں چاہا کہ وہاں کے رہنے‌والے سُست اور کاہل ہو جائيں اور بغير محنت اور مشقت کے ايسي بڑي نعمت کا فائدہ اُٹھائيں يہہ بات از خود معلوم ہو سکتي ہی کہ درياے نيل تمام ملک کو سيراب نہيں کر سکتا تھا اِس ليئے بہت سي محنت اور مشقت زمين کے پاني دينے ميں کي جاتي تھي اور بہت سي نہريں ہر جگہہ پاني پہنچانے کے ليئے کاٹي گئي تھيں جو ديہات درياے نيل کے کنارہ کے پاس اُونچي زمينوں پر تھے اُنميں نہريں بنائي تھيں اور مناسب وقت پر بہت سے ديہات ميں پاني پہنچانے کے ليئے کھولي جاتي تھيں جو ديہات کہ بہت دور دراز فاصلہ پر ملک کي سرحد پر تھے اُنميں بھي پاني پہنچانے کے ليئے نہريں بني ہوئي تھيں اور اِس طرح سے نہايت دور دور کے مقاموں ميں بھي نہر سے پاني پہنچتا تھا جب تک کہ درياے نيل ايک معين حد پر نہ چڑھہ جاتا تھا اُس وقت تک لوگوں کو پاني لينے اور ناليان کاٹنے اور دہانوں کے کھولنے کي اِجازت نہ ہوتي تھي کيونکہ اگر اُس سے پہلے پاني لينا شروع ہو جاتا تو بعض زمينوں کو بہت سا پہنچ جاتا اور بعضے کھيتوں کو کم پہنچنے کا اِحتمال ہوتا بموجب اُن قاعدوں کے جو ايک کتاب ميں لکھے ہوئے تھے اور جس ميں سب طرح کے اندازے مقرر تھے پہلے اُوپر کے مصر ميں اور پھر نيچے کے مصر ميں نہروں کا کھولنا شروع ہوتا تھا اِس طرح پر پاني کي ايسي اِحتياط سے تقسيم ہوتي تھي کہ تمام زمينوں کو بخوبي پہنچ جاتا تھا جن ضلعوں ميں کہ درياے نيل کا پاني از خود پھيلتا تھا وہ اِس قدر کثرت سے ہيں اور ايسے نيچے ہيں اور اُنميں اِس قدر نہريں بني ہوئي ہيں کہ جس قدر پاني جون اور جولائي اور اگست ميں مصر ميں پھيلتا

تها يقين هوتا هي که اُسکا دسواں حصه بهي سمندر تک نهيں جاتا تها *

مگر باوجود اِس قدر نهروں کے بهت سي زمينيں ايسي بلند هيں که نيل کي طغياني کا پاني وهاں تک نه پهنچتا تها اِس ليئے پيچدار کلوں سے اُن زمينوں ميں پاني پهنچا ديتے تهے اُن کلوں کو بيل پهراتے تهے اور پاني نلوں ميں جاکر اُن اُونچي زمينوں ميں پهنچتا تها ڈايوڈورس صاحب کهتے هيں که جب آرکي ميڈيز صاحب بطريق سير کے مصر ميں گئے تو اُنهوں نے لوگوں کے ليئے يهه کل ايجاد کي تهي *

مصر کي زر خيزي کا بيان جو درياے نيل کے سبب سے هوتي هي

دنيا ميں کوئي ايسا ملک نهيں هي جسکي زمين مصر کي زمين سے زياده زر خيز هو اور وه صرف درياے نيل کا باعث هي اور درياؤں کا يهه دستور هي که جب اُنکي رو زمين پر پهر جاتي هي تو وه ريته دے جاتي هي يعني زمين کي متي جسکے سبب زمين نم رهتي هي بهه جاتي هي مگر برخلاف اِسکے درياے نيل جو اپني رو ميں اُوپر سے چکنوت متي بها لاتا هي وهاں چهوڑ جاتا هي اور زمينوں کو زر خيز کر ديتا هي اور اِس سبب سے اگلي فصل هونے سے زمين جس قدر کم زور هو جاتي هي پهر اُتني هي زورآور هو جاتي هي کاشتکار کو اُس ملک ميں هل چلانے اور زمين توڑنے کي حاجت نهيں پڑتي جب درياے نيل هت جاتا هي تو بجز اِسکے که زمين کے اُوپر جو چکنوت متي ره گئي هي اُسکو اُلت پلت کر نيچے کي ريتلي متي سے ملاکر اُسکے مزاج کو معتدل اور اُسکي قوت کو کم زور کيا جائے اَوْر کچهه کام کرنا نهيں پڑتا اِسکے بعد نهايت آرام سے اُسميں بيج ڈال ديا جاتا هي اور اِس سبب سے کهيتي کرنے ميں کچهه خرچ نهيں پڑتا دو مهينے ميں سب زمينيں پهول پهل کر سبز هو جاتي هيں اور کهيتياں لهلهانے لگتي هيں اور اُنميں کثرت سے اناج پيدا هوتا هي مصر والے اکثر نوامبر اور اکتوبر ميں جب که درياے نيل کا پاني کم هونے لگتا هي کهيتي بوتے هيں اور مارچ و اپريل ميں فصل طيار هو جاتي هي

مصر کي زمينيں تہ فصلي اور چو فصلي هيں يعني ايک زمين ميں هر سال تين يا چار قسم کي مختلف چيزيں بوئي جاتي هيں پہلي دفعہ کاهو کهيرہ بوکر کات ليتے هيں أسکے بعد اناج بوتے هيں اور جب اناج کي فصل طيار هوکر کٹ ليتي هی تو مختلف قسموں کي ترکارياں جو خاص کر مصر ميں هوتي هيں بوتے هيں اور جو کہ مصر ميں آفتاب بهت تيزي سے نکلتا هی اور دهوپ کي تپش بهت هوتي هی اور مينهہ بهت کم برستے هيں اگر اُس ملک ميں نہريں اور چشمے بہ کثرت نہوتے جنسے ناليان بناکر کهيتوں اور باغوں ميں بخوبي پاني ديا جاتا هی تو قياس چاهتا هی کہ وهاں کي زمينيں جلد خشک هو جاتيں اور ايسي شدت کي گرمي سے اناج اور ترکارياں جل جاتيں *

درياے نيل سے مويشي کي پرورش ميں بهي جو مصر کي دولت کا دوسرا ذريعہ هی کچهہ کم مدد نہيں هوتي مصر والے اپنے مويشي کو نوامبر کے مہينے ميں چرنے کو باهر نکال ديتے هيں اور مارچ تک چراتے هيں لفظوں ميں اِتني گنجايش نہيں هی کہ اُن چراگاهوں کي زر خيزي کا بيان اُنميں ادا هو سکے مويشيوں کے ريوڑ جو بسبب معتدل اور خوش آيند هوا کے دن رات باهر رهتے هيں تهوڑي هي مدت ميں بهت تازے اور فربہ هو جاتے هيں جن دنوں ميں کہ نيل کي طغياني هوتي هی اُن دنوں ميں مويشي کو کتي اور گهاس اور جو اور متر کهلا کر پرورش کرتے هيں *

مستر کارنيل لي بروئن صاحب اپني سياحي کے حال ميں لکهتے هيں کہ مصر کے ملک پر خدا کي بهت بڑي عنايت هی کہ ايک معين موسم ميں اِتهيوپيا ميں اِس قدر مينهہ برساتا هی کہ مصر کو پاني ديکر نہال کر ديتا هی جهاں بالکل بارش نہيں هوتي اور اِس اپني عنايت سے ايسي خشک اور ريتلي زمين کو دنيا کا ايک عمدہ زر خيز ملک بنا ديتا هی *

ايک آور بات بهي نہايت عمدہ هی جسکو يہاں کے رهنے والے بيان کرتے هيں کہ جون ميں اور أسکے اگلے چار مہينے ميں شمالي اور مشرقي هوائيں چلتي رهتي هيں تاکہ درياے نيل کا پاني رکا رهے اور جلدي

سے بہکر سمندر میں نہ چلا جاے اگلے لوگوں نے بھي اِس قدرتي حکمت کے نکتہ کو بہت غور سے خيال کيا تھا *

خدا کي قدرت کے عجيب عجيب اور طرح طرح کے ڈھنگ هيں کہ ملک مصر کو تو اِس طرح دولت سے نہال کيا اور ملک فلسطين يعني شام کو ايک اَور هي طرح سے مالا مال کر ديا اُس ملک کو نہ تو بہت سے مينهہ برسانے سے زر خيز کيا جس طرح کہ سب ملک دستور کے موافق هر سال کي برسات هونے سے زر خيز هوتے هيں اور نہ کسي خاص دريا کي طغياني سے اُسکو زر خيز کيا جس طرح کہ ملک مصر کو زر خيز کيا هی بلکہ دو معين موسموں ميں مينهہ برسانے سے بشرطيکہ وهاں کے لوگ خدا کي بندگي بجا لانے ميں مصروف رهيں اُس ملک کي دولت کو بڑهاتا هی تاکہ اُن لوگوں کو اپنے تمام کاموں ميں خدا هي پر بهروسا رکهنے کا خيال هو † خداے تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ اِس بات کو سوچو کہ جس زمين پر تم رهنے کو جاتے هو وہ مصر کي سي زمين نہيں هی جہاں سے تم نکل کر آئے هو اور جہاں تم تخم ريزي کر کر اپني محنت سے باغبانوں کي طرح پاني ديتے تهے بلکہ وہ ايسي زمين هی جس ميں پہاڑ اور جنگل هيں اور آسمان سے بارش هوتي هی اور خدا نے اپنے خاص لوگوں يعني بني اِسرائيل سے يہہ بهي وعدہ کيا تها کہ جب تک تم ميري تابعداري کروگے اور ميرے حکم بجا لاتے رهوگے دونوں موسموں ميں بارش هوتي رهيگي پہلي دفعہ خزاں کے موسم ميں تاکہ اُس موسم کي بارش سے اناج اُگ آوے اور دوسري دفعہ بہار اور گرمي کے موسم ميں تاکہ اناج بڑهے اور پک کر طيار هو جائے *

ملک مصر ميں دو مختلف طرح پر جو سير دکهائي ديتي هی اُسکا بيان

هر سال کے دونوں موسموں ميں مصر کے ملک ميں ايک عجيب طرح کي کيفيت اور سير نظر آتي هی کہ اُس سے عمدہ اَور کہيں نہيں هی

† توريت مقدس کتاب اِستثناء باب ۱۱ ايت ۱۰ لغايت ۱۳ *

جولائي اور اگست کے مہینے میں یعني جب کہ دریاے نیل کو طغیاني هوتي هی اگر کوئي آدمي کسي پہاڑ پر جائے یا قاهرہ کے کسي بہت بڑے مینار پر چڑھے تو اُسکو ایک نہایت بڑا اور وسیع ایسا سمندر دکھائي دیتا هی جس میں بےشمار شہر اور دیہات آباد نظر آتے هیں اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں جانے کو بہت سي سڑکیں بني هوئي دکھئي دیتي هیں اور اُن آبادیوں اور سڑکوں کے بیچ میں جابجا پھلدار درخت اور اَوْر قسم کے درختوں کے هجوم نہایت خوبصورتي سے دکھائي دیتے هیں جنکي جڑیں اور گدے پاني میں ڈوبے هوئے هیں اور صرف اُنکي سبز سبز گھنتیاں اُس هموار پاني کے تختہ پر نہایت خوبصورتي سے نظر آتي هیں اور ایک عجیب سیر اَوْر دکھائي دیتي هی کہ بہت دور کے فاصلہ پر جو پہاڑ اور جنگل هیں وهاں تک نگاہ پہنچکر ختم هو جاتي هی اور اِس سبب سے اُس پاني کے چاروں طرف ایک گول اُفق کا سا دائرہ بنا هوا معلوم هوتا هی جو نہایت خوبصورت نظر پڑتا هی اور گویا تمام ملک ایک قدرتي کٹورے میں عجب کیفیت سے بنا هوا دکھائي دیتا هی برخلاف اِسکے جب جاڑے کا موسم آتا هی یعني جنوري اور فبروري میں تمام ملک هرے هرے کھیتوں اور سرسبز گھاسوں سے سرتا سر سبز هو جاتا هی اور پھر اُس سبزي میں رنگ برنگ کے پھولوں کي مرصعکاري عجب هي خوبصورت اور خوش نما معلوم هوتي هی گویا سعدي نے اِسي ملک کے حق میں کہا تھا

تو گوئي خوردہ مینا بر خاکش ریختہ و عقد ثریا بر تاکش آویختہ

اور پھر اِسپر ایک اَوْر تماشا یہہ هوتا هی کہ هر طرف لوگوں کا تماشا دیکھتے هوئے پھرنا اور میدانوں میں مویشیوں کا چرتے پھرنا اور کاشتکاروں اور باغبانوں کا اپني کھیتي اور باغوں کا کام کرتے هوئے پھرتا دکھائي دینا ایسا پیارا اور خوبصورت اور بہار کا معلوم هوتا هی کہ جسکا کچھہ بیان نہیں هو سکتا اُسي موسم میں لیمو اور ترنج اور اَوْر طرح کے پھول کثرت سے کھلتے هیں اور اُنکي خوشبوئیوں سے هوا نہایت معطر هو جاتي هی اُس موسم میں وهاں کي هوا ایسي صاف اور صحت بخش هوتي هی کہ دنیا میں اَوْر کسي جگہہ نہیں پائي جاتي تمام ولایتوں میں قدرتي بہار اِس موسم میں

مري هوئي هوتي هى اور صرف اِسي خوشنما ملک ميں زنده دکهائي ديتي هى *

درياے نيل کي نهر کا بيان

جس نهر سے که بحيره روم اور بحر قلزم کو ملا ديا تها اُسکا بيان بهي همکو اِس مقام پر کرنا چاهيئے کيونکه جو فائدے درياے نيل سے ملک مصر کو هوتے تهے اُنميں سے يهه نهر بهي کچهه کم نه تهي سيساسترس اور بقول بعضوں کے سميٹکس نے اِس نهر کے بنانے کا اول اِراده کيا اور اُسپر مدد لگائي اُسکے مرنے کے بعد جب نکيو بادشاه اُسکي جگهه تخت پر بيٹها تو اُسنے بهي اُسکے بنانے ميں بهت سا روپيه خرچ کيا اور بهت سے آدميوں کي مدد لگائي کهتے هيں که اِس بڑے کام کے بنانے ميں ايک لاکهه بيس هزار سے زياده مصريوں کي جان گئي تهي اِس بادشاه نے ايک غيبي فال سے خوف کهاکر اِس نهر کا بنانا چهوڑ ديا کيونکه اُسکو يهه بات معلوم هوئي که اِس نهر کے بننے سے وحشيوں کے ليئے مصر ميں آنے کو دروازه کهلتا هى مصر کے رهنےوالے غيرقوم کے لوگوں کو اور غيرملک کے رهنے والوں کو † وحشي کها کرتے تهے مگر ڈيريس جب بادشاه هوا جو اِس نام کا سب سے اول بادشاه تها تو اُسنے اِس کام کو دوباره جاري کيا پهر اُس سے يهه بات کهي گئي که بحر قلزم مصر کے ملک سے زياده اُونچا هى اِس ليئے اگر نهر بنائي جاويگي اور بحر قلزم ميں اُسکا دهانه توڑ ديا جائيگا تو تمام مصر کا ملک غرق هو جائيگا اِس ليئے اُس بادشاه نے بهي اِس نهر کا بنانا چهوڑ ديا آخر کار تولي ميز ‡ بادشاهوں کے وقت ميں مصريوں نے ايک نئي حکمت ايجاد کي تهي که وه لوگ پاني آنے کے دهانوں پر ايسي حکمت سے تختے لگاتے تهے که اُنکے کهولنے اور بند کرنے سے بحسب ضرورت اور موقع کے جتنا پاني چاهتے تهے نهر ميں آنے ديتے تهے چنانچه اُنکے زمانه ميں يهه نهر پوري بنکر طيار هو گئي *

---

† غالباً وحشي کهنے کا يهه سبب تها که اُس زمانه ميں اَور قوموں نے علم و هنر ميں ايسي ترقي نهيں کي تهي جيسي مصر والوں نے کي تهي اِس زمانه ميں فرنگستان کے لوگوں نے جيسي علم و هنر ميں ترقي کي هى ويسي کسي قوم نے نهيں کي اِس ليئے وه لوگ تمام قوموں کو وحشي يا آدها وحشي کهتے هيں *

‡ يعني وه بادشاه جنکے تولیمي يعني بطلميوس نام تهے *

ڈلٹا کے ضلع میں جو ببیست شہر تھا اُسکے قریب سے اِس نہر کا آغاز تھا یہہ نہر ڈیڑھہ سو فٹ چوڑي تھي اور اُس میں دو کشتیاں آساني سے برابر چلي جاتي تھیں یہہ نہر ایسي گہري تھي کہ بڑے بڑے جہاز اُس میں پڑے رہتے تھے طول اُسکا ڈیڑھہ سو میل کا تھا اور تجارت کے لیئے یہہ نہر نہایت مفید تھي لیکن وہ نہر اب بھر گئي ھی اور مشکل سے دریافت ہوتا ھی کہ کہاں کہاں ھوکر گئي تھي *

تیسرا باب

نیچے کے مصر کے بیان میں

اب ھم نیچے کے مصر کا بیان کرتے ھیں یہہ صوبہ قریب قریب مثلث کي صورت پر ھی اِس لیئے اُسکا نام ڈلٹا پڑ گیا ھی جو یوناني حرف کا نام ھی اور جو مثلث کي صورت پر ھی نیچے کا مصر گویا ایک قسم کا جزیرہ ھی اُسکي سرحد اُس جگہہ سے شروع ھوتي ھی جس جگہہ سے دریاے نیل کي متعدد دھاریں ھوکر اور اِس صوبہ میں بہکر بحیرہ روم میں جا پڑتي ھیں دریاے نیل کا داھنا دھانہ کاپلوسین اور دوسرا دھانہ کناپک کہلاتا تھا اور اُنکے یہہ نام اِس سبب سے مشہور ھو گئے تھے کہ پلوسیم اور کناپس دو شہر اُنکے قریب تھے اُنھیں شہروں کے نام سے یہہ دھانے بھي مشہور تھے اب اُن شہروں کو دمیاط اور روسٹا یعني رشید کہتے ھیں اِس دریا کي اِن بڑي دو شاخوں کے بیچ میں چھوٹے چھوٹے پانچ شہر اَور ھیں مصر کے ملک میں یہہ صوبہ نہایت عمدہ اور زر خیز اور ثمر آور ھی اگلے زمانہ میں ھلیوپولس اور ھریکلیوپولس اور ناکریٹس اور سیس اور ٹینس اور کناپس اور پلوسیم اِس صوبہ کے بڑے بڑے شہر تھے اور پچھلے زمانہ میں سکندریہ اور نکوپولس وغیرہ اِس صوبہ کے بڑے شہروں میں تھے بني اِسرائیل جب مصر میں آئے تو ٹینس کے ضلع میں رہتے تھے *

شہر سیس میں دیوتا منروا کے نام کا ایک مندر تھا دیوتا منروا اور دیوتا اسس کو ایک ھي سمجھا جاتا ھی اُس مندر پر یہہ کتبہ لکھا ھوا تھا میں وہ شي ھوں جسکا وجود ھمیشہ سے تھا اور اب بھي موجود ھی

اور هميشه كو رهيگا كسي فنا هونے والي شى نے اُس پردہ كو نهيں جانا جس ميں ميں چهپا هوا هوں *

اِسي صوبه ميں هليوپولس كے نام سے ايک شهر تها جسكے معني هيں شهر آفتاب اور عربي جغرافيه والے اِس شهر كا نام عين‌الشمس لكهتے هيں اِس شهر كا يهه نام اِس لئيے ركها تها كه اِس ميں آفتاب كے نام كا ايک مندر تها هيروڈوٹس صاحب اور اَوْر مورخوں نے اِس مندر كا اور عنقا كا جو ايک جانور كہا جاتا هى اور جسكا نام سب جانتے هيں ايک عجب قصه لكها هى اور اگر سچ هوتا تو بلا شبهه بهت هي عجيب هوتا وہ لوگ كہتے هيں كه عنقا ايک قسم كا پرند جانور هى اور تمام دنيا ميں وہ ايک هي هوتا هى عرب كے ملک ميں اُسكي پيدايش هوتي هى اور پانسو يا چهه سو برس تک زندہ رهتا هى اُسكا قد عقاب كے برابر هوتا هى اُسكا سر نهايت چمكدار پروں كے تاج سے آراسته هوتا هى اُسكي گردن كے پر سنهرے هوتے هيں اور تمام دهڑ ارغواني رنگ كا اور دُم سفيد اور سرخ ملي هوئي اور آنكهيں ستاروں كي مانند چمكتي هوئي هوتي هيں جب وہ بُڈها هو جاتا هى اور مرنے كا وقت نزديک آتا هى تو لكڑيوں اور خوشبودار چيزوں سے اپنا گهونسلا جسكو مرقد كہنا چاهيئے بناتا هى اور اُس ميں گهس‌كر بيٹهتا هى اور مر جاتا هى اُسكي هڈيوں سے اور چربي سے ايک كيڑا پيدا هوتا هى اور وہ كيڑا دوسرا عنقا بن جاتا هى اور يهه دوسرا عنقا اُس پہلے عنقا كو جس سے يهه پيدا هوا دفن كرتا هى اِس طرح پر كه خوشبودار چيزيں جمع كر كر انڈے كي صورت پر ايک گولي بناتا هى اِس انداز پر كه اُس سے اُٹهه سكے اور خوب اندازہ كر ليتا هى كه اُس سے اُٹهه سكيگي پهر اُس ميں چهيد كرتا هى اور پہلے عنقا كا جو كچهه بچا هوا هى اُس ميں ركهكر اُسكے سوراخ كو خوشبودار چيزوں سے بهت اِحتياط سے بند كر ديتا هى پهر اِس عزيز اور عمدہ بوجهه كو اپنے كندهوں پر اُٹها كر شهر هليوپولس ميں لے جاتا هى اور جهاں آفتاب كي پرستش كي چيزيں جلائي جاتي هيں وهاں لے جاكر جلا ديتا هى *

هيروڈوٹس صاحب اور ٹيسيٹس صاحب اگرچه اِس قصه كي چند باتوں كو سچي نهيں جانتے ليكن اِس قصه كے هونے كو صحيح تصور كرتے

هيں برخلاف اُنکے پلني صاحب اِس قصه کے شروع هي ميں صاف صاف لکھتے هيں که يهه قصه سرتا سر جھوٹھا هی اور حال کے زمانه کے مورخ بهي اِسي طرح اِسکو ايک جھوٹھا قصه کہتے هيں *

اگرچه يهه پراني کہاني علانيه جھوٹي هی ليکن سب لوگوں ميں غلطالعام کي طرح مشہور هو گئي هی چنانچه جو چيز عجيب اور ناياب هوتي هی اُسکو عنقا کہا کرتے هيں مثلاً جوويذل صاحب جہاں يهه لکھتے هيں که خوبصورت اور نيک عورت کا ملنا نہايت مشکل هی تو اُسکو وه عنقا کر کر تعبير کرتے هيں اور سنيکا صاحب بهي نيک آدمي کو عنقا کے نام سے کہتے هيں فارسي شاعروں نے بهي بہت طرح پر اِس جانور کے نام کو اِستعمال کيا هی چنانچه فيضي نے نلدمن ميں خداے تعالیٰ کي تعريف ميں يهه شعر کہا هی

ای در تگ و پوے تو ز آغاز عنقاے نظر بلند پرواز

اِسي طرح يهه بات بهي غلطالعام مشہور هو گئي هی که راجهنس مرنے کے وقت طرح بطرح کے سُروں سے گاتا هی اور خوب چہچہاتا هی اگرچه يهه بات بهي ايک غلطالعام هی ليکن نه صرف شاعروں نے بلکه بڑے بڑے فصيحوں اور حکيموں نے بهي اِس بات کو بطور اِستعاره کے باندها هی سسرو صاحب کراسس صاحب کي اُس عمده گفتگو کو جو اُنھوں نے اُمرا کي مجلس ميں اپنے مرنے سے چند روز پہلے کي تهي راجهنس کے سريلے گانے سے تشبيهه دي هی سُقراط کہا کرتا تها که اچھے آدمي کو راجهنس کي تقليد کرني چاهيئے جو مخفي عقل اور روحاني عالم کي حقيقت سے يهه بات معلوم کر کر که مرنے ميں کتنا بڑا فائده هی گاتا هوا اور خوشي کرتا هوا مرتا هی يهه مختصر بيان ايک دلچسپ هی اور نوجوان طالبالعلموں کے ليئے مفيد تها اِس ليئے ميں نے اُسکا يہاں ذکر کيا اور اب ميں پهر مطلب کي طرف رجوع کرتا هوں *

شہر هليوپولس ميں يهه رسم تهي که بيل يعني ناديه کو نيوس کے نام سے ديوتا کي طرح پر پوجا کيا کرتے تهے کيمبيسس ايران کے بادشاه نے اپنے مذهبي تعصب کے غصه کو ظاهر کر کر تمام مندروں کو جلا ديا اور مکانات کو توڑ ڈالا اور جو کچهه که اُس شہر ميں نہايت عمده قديم نشانياں تهيں سب کو

برباد کرديا اب بهي چند چوگوشه مينار پتهر کے هيں جو اُسکے غضب سے
بچ رهے هيں اور چند مينار روم کو بهيجے گئے هيں جو آج تک اپني عمدگي
اور خوبي سے روم کو آرايش دے رهے هيں شهر اِسکندريه جسکو اِسکندر
اعظم نے بنايا اور اُسي کے نام سے مشهور هوا اپني شان و شوکت ميں مصر
کے قديم شهروں کا مقابله کرتا هی اور شهر قاهره سے چار منزل پر هی اگلے
زمانه ميں مشرقي تجارت کا بهت بڑا دساور تها تجارت کا اسباب ميورس
کے بندرگاه ميں جو بحر قلزم کے مغربي کناره پر ايک شهر هی آ کر اُترا
کرتا تها اور وهاں سے اُونٹوں پر لد کر شهر تهيبس جسکو کوفت کهتے هيں
جايا کرتا تها اور پهر کشتيوں پر لد کر درياے نيل ميں هوکر اِسکندريه ميں
جاتا تها اور وهاں تمام اطراف کے سوداگر آکر جمع هوتے تهے *

يهه بات ظاهر هی که هندوستان هي کي تجارت اُن لوگوں کو جو
اِس ملک ميں آ کر تجارت کرتے تهے مالا مال کرتي تهي اور هندوستان
هي اُن بڑے خزانوں کا چشمه تها جنکو حضرت سليمان نے جمع کيا تها
اور اُنکي بدولت بيت‌المقدس بنايا تها حضرت داؤد عليه‌السلام اِدوميا کے
فتح پانے سے اِيلاتهه اور اِسيئن‌جيبر پر قابض هوئے اور يهه دونوں شهر بحر
احمر کے شرقي کناره پر واقع تهے حضرت سليمان عليه‌السلام اِن دونوں شهروں
سے اُوفر اور تارشيش کو جهازوں پر مال بهيجتے تهے چنانچه بذريعه اُنکے بڑے
دولتمند هو گئے بعد اُسکے سريا والے اِدوميا پر قابض هوئے اور اِس تجارت سے
فائده اُتهايا آخر کار يهه تجارت ٹائروالوں کے هاتهه آئي جو رنوکولورا کي
راه سے که وه حدود مصر و فلسطين ميں هی ٹائر کو بهي مال و اسباب
لے جاکر ديار مغرب پر تقسيم کرتے تهے شاه ايران کي عنايت سے اُنکا کام
چلتا رها اور وه تجارت اُنکے قبضه ميں رهي مگر جب که ٹوليميز بادشاهوں
کا مصر پر قبضه هوا تو اُنهوں نے بحر احمر کے مغربي کناره پر برينس اور
اَوْر بندرگاه بنائے اور اِسکندريه کو اپنا بڑا دساور قرار ديا اور اِس کل تجارت
کو اپنے تصرف ميں لائے اور اِسي سبب سے اِسکندريه بڑا دساور هو گيا اور
مدت تک وهاں تجارت کو روز بروز ترقي رهي آخر يهاں تک مرتبه پهنچا
که مغرب کے رهنے والے جو ايران اور هندوستان اور عرب اور افريقه کے مشرقي
کناروں پر تجارت کرتے تهے وه بحر احمر اور نيل کے دهانه پر کرنے لگے يهاں
تک که دو سو برس سے ايک نئي راه جهاز کے لے جانے کي راس گڈهوپ

سے نکلي اور پورچوگل والے کچھہ عرصہ تک اِس تجارت کو انجام ديتے رهے مگر اب وہ تمام انگريزوں اور ڈنمارک والوں کے قبضہ ميں آگئي اور واضح هو کہ يہہ بيان مختصر هندوستان کي تجارت کا عهد سليمان عليہ‌السلام سے اِس زمانہ تک ڈاکٹر پريڈيوکس کي کتاب سے نقل کيا گيا *

•

اِسکندريہ کے قريب ايک جزيرہ ميں جو فروس کے نام سے مشهور تها ايک برج بنايا گيا تها اور اُسنے اُسي جزيرہ کے نام سے شهرت پائي تهي، اور اندهيري راتوں ميں اُسکي چوٹي پر اِس ليئے آگ روشن کي جاتي تهي کہ جهازوں کو جو کناروں کے پاس هوکر نکلتے تهے پاني ميں چهپے هوئے ريت کے تهلوں اور پتهروں کا صدمہ نہ پهنچے اور اِس برج کے سوا اَور برج جو اِسي مطلب کے واسطے بنائے گئے تهے اِسي نام سے مشهور هوئے تهے جيسے مسينا کا برج فاروڈي مسينا کے نام سے مشهور هوا تها اور اِس برج عالي‌شان کو ساسٹريٹس معمار مشهور نے ٹوليمي فليڈلفس بادشاہ کے حکم سے اٹهارہ لاکهہ روپيہ خرچ کر کے طيار کيا تها اور واقعي يہہ هي کہ يہہ برج دنيا کي سات عجيب چيزوں ميں سے ايک تها بعضے لوگ اِس بادشاہ کي اِس ليئے تعريف کرتے هيں کہ اُسنے اُس معمار کو اِجازت دي تهي کہ وہ بجاے اُسکے نام کے اپنا نام کتبہ ميں کندہ کرائے چنانچہ حسب اِجازت عمل ميں آيا مضمون کتبہ يہہ تها کہ ساسٹريٹس ندیا کے رهنيوالے ڈکسي‌فينس کے بيٹے نے واسطے آرام جهازوالوں کے يہہ برج بنايا اور اُنکے محافظ ديوتا کے نام پر خاص کيا بادشاهوں کو يہہ کمال شوق هوتا هي کہ همارا نام قيامت تک باقي رهے مگر اِس بادشاہ کے نزديک يہہ بات بهت هي خفيف هوگي کہ اُسنے ايسي بڑي عمارت پر اپنے نام کے کندہ کا خيال نہ کيا *

در باب اِس برج کے هم جو کچهہ لوسين صاحب کي تاريخ ميں لکها پاتے هيں اُس سے اِس بادشاہ کا ايسا بےغرور هونا نهيں پايا جاتا اور اُسکا بيان اِس جگهہ زيبا نهيں يہہ مورخ لکهتا هي کہ اُس معمار نے اپنے نام کا کندہ سنگ‌مرمر کي لوح پر کهدوايا اور اِس نظر سے کہ کوئي مجهے برا نہ کهے اور بادشاہ کے جي ميں بهي اپني جگهہ هو اُس لوح پر چونہ کي تہہ چڑهائي اور اُسپر بادشاہ کا نام کندہ کرايا اور يہہ سمجها کہ دس

پانچ برس کے بعد اپنا هي نام روشن هو جاويگا چنانچه جيسا وه سمجها تها ويسا هي هوا اور بجاے حصول عزت اُسکو يهه نصيب هوا که پچهلے لوگوں پر اُسکا فريب اور کمينهپن ظاهر هو گيا *

اِسکندريه ميں يهه روپيه کي کثرت هوئي که وه اُٹها نه سکا عياشي کے وهاں بهت زور شور هوئے بلکه اُسکي يهاں تک نوبت پهنچي که باب عياشي ميں ضربالمثل هو گيا اِس شهر ميں باوجود کثرت دولت کے فنون اور علوم کي بهي ترقي تهي حال اُسکا اُس عجائبخانه سے واضح هوتا هی جهاں بڑے بڑے فاضل جمع هوتے تهے اور اُنکي پرورش سرکار سے هوتي تهي اور حقيقت اُسکي اُس مشهور کتبخانه سے کهلتي هی که تولیمي فليڈلفس اور اُسکے جانشين بادشاهوں نے اُس ميں سات لاکهه جلديں عمده عمده جمع کي تهيں قيصر روم کي لڑائيوں ميں جو اِسکندريه والوں کے ساتهه هوئيں اُس کتبخانه کا ايک حصه که جس ميں چار لاکهه جلديں تهيں جل کر خاکستر هو گيا *

دوسرا حصه

مصريوں کي راه و رسم کے بيان ميں

پهلے لوگ مصر کو فنون و آداب سلطنت کا ايک عمده مدرسه جهاں سے علوم کو نشو و نما اور روز بروز ترقي هو سمجهتے تهے اور حقيقت ميں بهي عمده عمده فن وهاں ايجاد هوتے تهے اور اِس ملک سے نهايت عمده عمده هنر اور عجيب عجيب فن اُن لوگوں کو جو علم و هنر ميں ترقي کرنے کي کوشش کرتے تهے حاصل هوتے تهے اور يونان کے بڑے بڑے لوگوں نے مثل هومر اور فيثاغورس اور افلاطون اور وهاں کے اچهے اچهے مقننوں نے مثل ليکرگس اور سولن کے مع اَوْر بهت سے ناميوں کے که جنکا بيان ضروري نهيں بنظر تکميل تحصيل علوم کے مصر کا سفر اختيار کيا اور خداےتعالي نے بهي اُسکي تعريف کي هی اِس لیئے که اُسنے حضرت موسي عليهالسلام کي تعريف ميں يهه فرمايا که وه مصريوں کے سب طرح کے علم و هنر ميں کامل تها *

مگر ملک مصر کي رسم و رواج اور طور اطوار کا ڈھنگ بتانے کو وهاں کے بادشاهوں اور وهاں کي طرز حکومت اور وهاں کے پوجاريوں اور اُن لوگوں کے مذهب اور وهاں کي سپاه اور لڑائي کے طريق اور علوم اور فنون اور پيشوں کا بيان کرنا کافي هوگا *

پڑهنے والوں کو يهه معلوم رهے کہ حالات مذکوره سے اگر کهيں کسي نوع کا اِختلاف پاويں تو سبب اُسکا يهه هي کہ وه مورخوں کا اختلاف هي يا اُن ملکوں اور قوموں کا اِختلاف کہ جو هميشه ايک طور کے پابند نه تهے *

پهلا باب

بادشاهوں اور اُنکي حکومت کے بيان ميں

جن لوگوں نے قواعد حکمت اور حکومت کو خوب سمجها اُنميں سے سب سے اول مصري تهے اِس قوم نے اول هي مرتبه يهه دريافت کيا کہ فنون قواعد سلطنت کا اصلي مطلب يهه هي کہ اپني زندگي مزے سے کٹے اور رعيت آباد رهے *

بادشاهت اُنکي موروثي تهي ڈايوڈورس صاحب کهتے هيں کہ مصر کے بادشاه آؤر بادشاهوں سے مختلف طريقه پر عمل کرتے تهے سارے بادشاه اپني بات کے سوا کسي آؤر کي بات نهيں مانتے مگر مصر کے بادشاه اپني رعايا کے ساتهه اُنسے بهي زياده قوانين کے پابند رهتے تهے پهلا بادشاه پچهلے بادشاه کو چند قانون خاص تعليم کر جاتا تها اُن کتابوں ميں سے جنکو وه مقدس کهتے تهے اور وه بادشاه بموجب اُسکے عمل درآمد کرتا تها اِس ليئے وه سوا اپنے بڑوں کے طريقه کے آؤر کوئي نيا ڈهنگ اختيار نکرتے تهے اور اُس پراني راه کے سوا کوئي نئي راه نه چلتے تهے *

کسي غلام يا بيگانه کو بادشاه کي خدمت ميں دخل نهوتا تها بادشاه کي خدمت ميں رهنے کا ايک ايسا عهده تها کہ سوائے اُن لوگوں کے جو قديم سے مقرر تهے اور عمده تعليميں پاتے تهے آؤر کسي کو عنايت نهوتا تها اور غرض يهه تهي کہ جب ايسے لوگ اُسکے مصاحب هونگے تو کوئي بري

بات اُسکے کان میں نہ پڑیگي اور بجز عمدہ اور فیاض خیالات کے اؤر کچھہ اُسکے دل میں نہ سمائیگا ڈایوڈورس صاحب کہتے ہیں کہ یہہ بات بہت کمیاب ہی کہ بادشاہوں کے مصاحب تو اُنکے عیبوں کو پسند نکریں یا خود اُنکي برائیوں کے آوزار نہ بنیں اور بادشاہ ظالم اور بد افعال ہوں *

مصر کے بادشاہ خود اِس بات کي اِجازت دیتے تھے کہ اُنکے لیئے نہ صرف خوراک اور پوشاک کي قسم اور مقدار ہي مقرر کي جاوے بلکہ تمام اوقات اور افعال اُنکے حسب قوانین مقررہ معین کیئے جاویں اور یہہ بات تمام مصر میں بطور رسم کے جاري تھي اور اِس سبب سے وہاں کے لوگ سب کے سب بہت سنجیدہ تھے اور اُنکي وضع سے سادگي اور کفایت شعاري پائي جاتي تھي *

صبح کے وقت جب کہ حواس مجتمع ہوتے ہیں اور دماغ صاف ہوتا ہی وہ خط خطوط پڑھا کرتے تھے اور منشا یہہ تھا کہ اُمور ضروریہ میں اُنکے خیالات ٹھیک بیٹھیں *

جب وہ پوشاک پہنتے تھے تو اپنے عبادت‌خانوں میں جاتے تھے وہاں دربار ہوتا تھا اور قربانیگاہ میں قربانیاں رکھي رہتي تھیں بڑا پوجاري اُنکا بہ آواز بلند پڑھا کرتا تھا اور وہ اُس میں شریک ہوتے تھے اور وہ پوجاري اپنے دیوتوں سے بادشاہ کي صحت بدن اور ترقي دولت مانگتا تھا کہ وہ اپني رعایا پر اِنصاف اور رحم سے حکومت کرتا ہی اور اپنے افعال کو قوانین سلطنت کا نمونہ بناتا ہی وہ پوجاري بادشاہ کے اوصاف بہت بیان کرتا تھا اور بیان اُسکا یہہ ہوتا تھا کہ یہہ بادشاہ بڑا پرہیزگار دیوتوں کا ماننےوالا منہہ کا سچا زبان کا پورا جھوتھہ کا دشمن نیاؤ کا پتلا جگت کا پیارا مزاج کا سیدھا سادھا عالي ہمت نیک طبیعت ہی خطاؤں کي بہت تھوڑي سزا دیتا ہی اور لائقوں کو بےحد اِنعام بخشتا ہی بعد اُسکے وہ پوجاري بادشاہوں کے عیب کھولتا تھا اور اُسکے ساتھہ یہہ بھي کہتا تھا کہ وہ باتیں اُنسے اِتفاقیہ اور نادانستہ صادر ہوتي ہیں اور اُن وزیروں کے حق میں بددعا کرتا تھا جو نیک بات کي صلاح ندیتے تھے اور حق کو چھپاتے تھے غرض کہ بادشاہوں کي نصیحت کے ایسے ایسے طریقے تھے اور سارا مطلب یہہ تھا کہ بادشاہ نازک مزاج ہوتے ہیں صریح ملامت کا اُنکو تحمل نہیں ہوتا

اور اِسي ليئے يهه طريقه سمجهانے کا مقرر کيا تها که سلطنت کي ضروري باتيں ديوتوں کے روبرو قانون کے موافق گوش گذار کردي جاويں تاکه مطلب بهي فوت نهو اور ناگوار بهي نگذرے پوجا اور قرباني کے بعد مقدس کتابوں سے عمده عمده باتيں سنائي جاتي تهيں که بموجب اُنکے عمل درآمد کرے اور اگلے بادشاهوں کي مانند اپني رعيت کو خوش و خورم رکهے *

هم ابهي بيان کرچکے هيں که کهانے پينے کي قسم اور مقدار بادشاه کے واسطے از روے قانون مقرر هوتي تهي اِسي ليئے اُسکے دسترخوان پر غذاے عام کے سوا کچهه اَور تکلف نهوتا تها رات دن کا ساده برتاؤ تها مصر ميں کهانے سے کچهه زبان کا مزا اُٹهانا مقصود نه تها بلکه يهه مطلب تها که غذا جو قواے جسماني کي بقا کے ليئے ايک قدرتي چيز بنائي گئي هي وه کام اُس سے ليا جاوے سعدي نے اِس مقام کے مناسب بهت خوب کہا هي

خوردن براے زيستن و ذکر کردن است
وين ظن مبر که زيستن از بهر خوردن است

وهي مورخ کہتے هيں که اِن باتوں سے کوئي شخص يهه نتيجه نکاليگا که يهه قاعدے کسي ايسے حکيم کامل کے مقرر کيئے هونگے جسکو صرف بادشاه کي صحت بدني سے بحث تهي نه يهه که کسي بڑے قانون‌دان نے يهه ڈهنگ ڈالے هوں مختصر يهه هي که وهاں سارے برتاؤ سيدهے سادهے هوتے تهے پلوٹارک کي تاريخ ميں لکها هي که تهيبيس ميں ايک مندر تها اُسکے مينار پر نسبت اُس بادشاه کے لعنت ملامت لکهي تهي جسنے پہلے پہل عياشي کو مصر ميں رواج ديا تها *

مقدم کام بادشاهوں کا يهه هي که عدل و انصاف کو هاتهه سے نديں اور مرکز اعتدال سے تجاوز نکريں شاهان مصر نے اِس کام کو وهاں تک پہنچايا که کوئي مرتبه باقي نرها اور يهه خوب چهانا بينا تها که رعيت کي آسايش اور آبادي انصاف پر منحصر هي اگر زيردستوں کي دستگيري نه کي جاوے اور زبردست اپنے زور کے بهروسے اور دولت کے سهارے پر اِدهر اُدهر مارا کرے اور حاکم وقت کا اُسکو کهٹکا نهووے تو ايسي سلطنت کو سلطنت نه کہنا چاهيئے بلکه وه لڑکوں کا ايک کهيل اور لٹيروں کا ايک گروه هي *

بڑے بڑے شهروں میں سے تيس منصف که نهايت معقول اور متدين
هوتے تهے منتخب کيئے جاتے تهے اور ايک اُنکا افسر هوتا تها جسکي قدر و
منزلت اور قانون داني اور حق‌شناسي اور نيک طينتي مسلم هوتي تهي
اور اُن منصفوں کے ليئے معقول جاگير مقرر کي جاتي تهي تاکه فکر معاش
سے فارغ هوکر تمام اوقات اپني ضبط قوانين اور حفظ قواعد اور تعميل احکام
میں صرف کريں چنانچه وه بادشاه کي عنايت سے لوگوں کا انصاف مفت
کيا کرتے تهے اور کسي کي لگي لپٹي نه رکهتے تهے اور ايسے انصاف کے
مستحق بيچارے غريب لوگ هيں که اميروں کي نسبت اُنمیں ضرر اُٹهانے
کي تاب و طاقت نهيں اور اپني غريبي کے سوا اَوْر کوئي سهارا نهيں رکهتے
اِس ليئے قانون سے اُنکي حفاظت زياده ضرور هی علاوه اِسکے يهه بات بهت
عمده تهي که اِن منصفوں کي کچهريوں میں بذريعه تحرير کے کار و بار هوتا
تها تاکه کسي طرح کي پريشاني اور ابتري نهونے پاوے اور اُن تحريروں میں
اُس قسم کي تقرير اور عبارت آرائي سے پرهيز کيا جاتا تها جو طبيعت کو
جوش دلاتي هی اور جذبات اِنساني کو بهڑکاتي هی مگر اُنمیں سچ بهي
صفائي کے ساتهه نهوتا تها بلکه اُسکو صرف منصفوں کي تجويز هي میں
دخل تها کيونکه صرف اُن منصفوں هي کي تجويز پر دولتمند اور غريب
اور زبردست اور زبردست اور عالم اور جاهل کي حق رسي موقوف تهي *

مير مجلس ايک سونے کا کنٹها مرصع که اُس میں ايک اندهي
تصوير هوتي تهي پهنا کرتا تها اور مصري اُسکو سچ کي نشاني سمجهتے تهے
اور جب که وه اُسکو پهنتا تها تو يهه صاف واضح هو جاتا تها که وه کوئي
کام شروع کريگا اور جو فريق جيت جاتا تها اُسکو وه کنٹها چهوا ديتا تها
اور حکم دينے کا يهي طريق تها *

مصر میں نهايت عمده يهه بات تهي که سن شعور سے قوانين پر توجهه
هوتي تهي اور نئي رسم کے رواج پانے کو ايک خرق عادت سمجهتے تهے
تمام پراني رسمیں اور سارے اگلے طريقے جاري تهے اور چهوٹے چهوٹے معاملات
میں هميشه وابسته رهنے سے بڑے بڑے معاملات کي حفاظت سمجهتے تهے
مختصر يهه هی که جس قدر پراني رسومات کي وهاں پابندي رهي ايسي
کهيں نهيں رهي *

مقتول آزاد هو خواه نهو مگر قاتل اُسکے بدله میں مارا جاتا تها اِس باب میں وه رومیوں سے زیاده منصف تهے اِس لیئے که یهه لوگ غلام کي موت حیات کا اختیار اُسکے مالک کو دیتے تهے مگر رومي شهنشاه ایڈرین نے اِس قانون کو منسوخ کیا اور کہا که یهه زیادتي ترمیم هوني چاهیئے گو وه قدیم سے برابر چلي آتي هی *

حلف دروغي میں آدمي جان سے مارا جاتا تها اِس لیئے که جیسے دیوتوں کي جهوٹهي قسم کهانے سے اُنکا هتک هوتا هی ویسے هي اِنسانوں کي آپس میں صدق و دیانت کا رشته که وه بہت مضبوط هی ٹوٹ جاتا هی *

جو سزا که جهوٹهے مدعي کو دي جاتي تهي وهي جهوٹهے مدعاعلیه کو ملتي تهي بشرطیکه اُسپر اِلزام عائد هو جاوے جو کوئي کسي کي جان بچانے میں باوجود اِسکے که وه قاتل کو دفع کر سکتا هو دیده و دانسته غفلت یا اِنکار کرتا تها تو اُسکو قاتل کي سزا دي جاتي تهي اور اگر یهه ثابت هو جاتا تها که وه اُسکے بچانے پر قادر نه تها تو بهي وه بہت ڈانٹا جاتا تها اور اِس قسم کي غفلت کي بهي سزا دي جاتي تهي اور اِس طرح ایک دوسرے کا نگهبان رهتا تها اور تمام گروه لوگوں کے بدآدمیوں کے مقابله کو متفق هوتے تهے *

هر شخص کے لیئے یهه بات ضرور تهي که اپنے ملک کے لیئے کچهه نه کچهه کام کرے سرکاري کتاب میں جو حاکم کے پاس رهتي تهي هر شخص کا نام اور مکان بود و باش اور طریقه اوقات بسري کا لکها هوتا تها اور اِس باب خاص میں جهوٹهه لکهانے کي یهه سزا تهي که فوراً قتل کیا جاتا تها *

ایسیکس بادشاه نے قرض کشي کے اِنسداد کے واسطے جس سے سستي اور فریب اور حیله حواله پیدا هوتا هی نهایت عمده قانون ایجاد کیا تها بڑي بڑي سلطنتوں کے قانون دانوں کو مثل ایتهن اور روم کے ایک ایسا ٹهیک قانون ایجاد کرنے میں که جس سے قرضخواه کا ظلم قرضه وصول کرنے میں اور قرضدار کي عیاري اُسکے ادا سے اِنکار کرنے یا غفلت کرنے میں یکقلم موقوف هو جاوے همیشه لاحل مشکلیں پیش آتي رهیں اور کوئي معقول صورت کسي کے خیال میں نه آئي لیکن مصر میں ایک

طريقه معقول اِيجاد هوا که بدون اِسکے که باشندوں کي آزادي کو کوئي نقصان پہنچے يا اُنکے خاندان تباه هو جاويں قرضدار کو برابر يهه خوف دامنگير رهتا تها که در صورت بدمعاملگي کے بڑي رسوائي هوگي اور وه طريقه يهه تها که کوئي شخص کسي سے قرض نه لے جب تک که اپنے باپ کي لاش کو قرضخواه کے پاس گروي نه رکهے جسکو هر مصري بڑي اِحتياط اور تعظيم سے خوشبوئي سے بهر کر اپنے گهر ميں رکهتا تها اور وه خشک هوکر بگڑنے نه پاتي تهي اور اِس سبب سے ايک جگهه سے دوسري جگهه به آساني لے جائي جا سکتي تهي جسکا حال تجهيز و تکفين کے باب ميں بهت مفصل لکها جاويگا اور جيسي که بدنامي لاش کے گرو کرنے ميں هوتي تهي اُس سے زياده اُسکے نه چهوڑانے ميں اُس ناخلف بيٹے کو پيش آتي تهي اور يهه کلنک کا ٹيکا عمر بهر نهجاتا تها اور يهه دهبا دهوئے پر بهي برسوں تک رهتا تها اور اگر حسب اِتفاق قضا و قدر فک رهن سے پيشتر آپ موجاتا تها تو اُن تعظيمي رسومات سے جو مُردوں کے واسطے وهاں مقرر تهيں محروم رهتا تها *

ڈايوڈورس صاحب يونانيوں پر اعتراض کرتے هيں که يوناني قانوندان يهه اِجازت تو نه ديتے تهے که قرض کے بدلے گهوڑے اور بيل اور ديگر آلات زراعت گروي رکهے جاويں اور اِس سے مطلب يهه تها که در صورت رهن هونے آلات زراعت کے پهر اُنکو قرض ادا کرنے اور کهانے کمانے کا کوئي ٹهور ٹهکانا نه رهيگا مگر اِس سوچ بچار پر قرضخواهوں کو کشتکاران مقروض کے قيد کرنے کي اِجازت تهي اور اُن غريبوں کو ويسي هي تکليف پيش هوتي تهي جس سے اُنکا بچانا چاهتے تهے اور يهه نه سمجهتے تهے که آلات صناعت بدون کاريگروں کے محض بيکار هيں علاوه اِسکے سلطنت ايسے لوگوں کي خدمتگذاري سے ناکام هو جاتي تهي که وه بهت ضروري هيں اور بنظر فائده سرکار محنت اُٹهاتے هيں اور کسي شخص کو اُنپر قبض و تصرف کا حق نهيں هی *

پوجاريوں کے سوا اَوْر لوگوں کو کئي نکاح کرنے کي عام اِجازت تهي اور عورت لونڈي هو يا نهو اُسکي اولاد صحيح‌النسب اور آزاد سمجهي جاتي تهي يعني لونڈي غلام نه سمجهے جاتے تهے *

مصر ميں ايک ايسي رسم ناقص جاري تھي که اُسنے اُنکي تمام دانائيوں کو خاک ميں ملا رکھا تھا اور وه يهه تھي که بھائي بهن آپس ميں شادي کرتے تھے اور يهه کچھه صرف قانوني هي حکم نه تھا بلکه اِس سبب سے که اوسرس ديوتا اور اِسس ديوي نے جنکي عرصه دراز سے مصر ميں عام پرستش هوتي تھي اِسي طرح پر کيا تھا ايک مذهبي بات ٹھهر گئي تھي *

مصر ميں بڈھوں کي يهاں تک آؤبھگت هوتي تھي که سارے چھوٹے بڑے اُنکے ليئے سروقد کھڑے هو جاتے تھے اور وه هر موقع پر معزز و ممتاز هوتے تھے اور سپارٹاوالوں نے جو يونان کا ايک صوبه تھا بڈھوں کي تعظيم کرني مصريوں سے سيکھي تھي *

مصروالے اِحسان کرنے کو ايک بهت بڑي صفت اِنسان کي شمار کرتے تھے اُنکو تمام اِنسانوں ميں اِس بات کا بهت بڑا فخر ديا گيا هی که اپنے محسن کے اِحسان کو حد سے زياده مانتے تھے (گويا اپنے محسن کے غلام بن جاتے تھے) اور اِس بات سے پايا جاتا هی که مصري حسن معاشرت ميں سب قوموں سے زياده مهذب اور آراسته تھے آپس ميں ايک دوسرے کو فائده پهنچنا خاص و عام کے اِتفاق کا سبب هوتا هی جو شخص اپنے محسن کا اِحسان مانتا هی اُسکو اَوْروں کے ساتھه بھي بھلائي کرنے کا خيال هوتا هی نااِحسان‌مندي کو دل سے دور کرديئے سے اَوْروں کے ساتھه بھلائي کرنے کي خوشي ايسي دلچسپ اور دلنشين هوتي هی که جيتے جي جي سے نهيں نکلتي مگر مصري اوْروں کے اِحسان سے اِتنا خوش نه هوتے تھے جتنا که اپنے بادشاهوں کے اِحسانوں سے خوش هوتے تھے اُنکي زندگي تک اُنکو خدا کي ظاهري نشانياں سمجھتے تھے اور اُنکے مرنے کا اِتنا سوگ کرتے تھے که گويا تمام ملک کا باپ مر گيا اور ايسي تعظيم اور ايسي محبت کا سبب يهه تھا که اُن سب نے اپنے دلوں ميں يهه خوب يقين کر رکھا تھا که خداےتعالیٰ نے بادشاهوں کو تخت‌نشين کر کر سب لوگوں سے ممتاز کيا هی اور خداے قادر مطلق کي وه بهت بڑي اور عمده نشانياں هيں کيونکه تمام لوگوں کو فائده پهنچانے کي قدرت اور خواهش دونوں صفتوں کو اُنکي ذات ميں جمع کيا هی *

دوسرا باب

مصر کے پوجاريوں اور مصريوں کے مذھب کے بيان ميں

مصر ميں پوجاريوں کي بہت بڑي عزت تھي بادشاھوں سے دوسرے درجہ پر ادب و تعظيم ميں گنے جاتے تھے اُنکے بہت بڑے بڑے حقوق تھے اور اُنکو بہت سي آمدنياں تھيں اُنکي جاگيريں سرکاري خراج سے معاف تھيں اِسکا پتہ کتاب پيدايش ميں بھي پايا جاتا ھی جہاں يہہ مذکور ھی کہ حضرت يوسف عليہ‌السلام نے مصر ميں يہہ قانون جاري کيا کہ فرعون کو اُن اراضيات کے سوا جو پوجاريوں کے تصرف ميں ھيں کل پيداوار کا پانچواں حصہ ملنا چاھيئے *

مصر ميں يہہ دستور ھميشہ سے تھا کہ وھاں کے بادشاہ پوجاريوں کو معتمد سمجھتے تھے اور کار و بار سلطنت ميں بہت سا دخل ديکر اُنکي عزت کرتے تھے کيونکہ وہ پوجاري تمام رعايا سے زيادہ تربيت يافتہ اور بہت بڑے فاضل اور بادشاہ کے بہت بڑے خيرخواہ اور رفاہ عام چاھنے والے ھوتے تھے اُنميں ايک ساتھہ دونوں باتيں جمع تھيں کہ مذھب اور علم دونوں کے خزانے تھے اور اِس سبب سے اُنکے ھموطن اور اَوْر ملکوں کے رھنے والے اُنکي بڑي تعظيم کرتے تھے اور مذھب کے بڑے مقدس اور دقيق مسئلے اُنسے پوچھتے تھے اور مختلف علوم کے نہايت دقيق دقيق مطالب اُنسے حل کرتے تھے *

مصري کہتے ھيں کہ ديوتوں کي تعظيم کے ليئے تہواروں کا رچانا اور سواريوں کا نکالنا ھمارا ايجاد ھی شہر ببيست ميں ايک تہوار رچايا جاتا تھا جہاں مصر کے اطراف و جوانب سے ستر هزار آدمي بچوں کے سوا آکر جمع ھو جاتے تھے علاوہ اِسکے ايک اَوْر ميلا شہر سيس ميں ھوتا تھا جسکا نام روشني کا ميلا تھا مصر کے رھنے والوں ميں سے جو لوگ وھاں نہ جاتے تھے اُنکو اپنے گھروں کے دروازوں پر روشني کرني پڑتي تھي

هر ضلع ميں مختلف حيوانوں کي قربانياں هوتي تهيں مگر يهه رسم عام تهي که قرباني کے سر پر هاتهه رکهه کر اُسپر لعنت ملامت کرتے تهے اور اپنے ديوتوں سے يهه دعائيں مانگتے تهے که مصر پر جو بلائيں آنے والي هوں وه اِس قرباني پر پڑيں *

فيساغورس حکيم نے تناسخ يعني آواگون کا مسئله مصريوں سے ليا تها مصريوں کو يهه يقين تها که مرنے کے بعد اِنسانوں کي جانيں پهر اِنساني اجسام ميں اِنتقال کرتي هيں اور اگر وه اوگن يعني بدکار هوتے هيں تو وه ناپاک اور برے حيوانوں کے جون ميں آجاتے هيں تاکه اپنے فعلوں کي سزا پاويں اور کئي صديوں کے بعد اُنکو پهر آدمي کے جون ميں جنم لينا نصيب هوتا هی *

پوجاريوں کے پاس وه کتابيں بطور مقدس کتابوں کے رهتي تهيں جنميں سلطنت کے قوانين اور پوجا پات کے مسائل مندرج هوتے تهے اور وه حرفوں ميں نهيں لکهے جاتے تهے بلکه اُنکے واسطے علامتيں مقرر تهيں اور اِس پرده ميں چهپے رهنے سے اُن مسئلوں کي زياده قدر هوتي تهي اور لوگوں کو اُنکے دريافت کرنے کا بهت شوق هوتا تها مندروں ميں جو تصوير هارپوکريٹس کي ايسي هوتي تهي که اُسکے منهه پر اُنگلي رکهي هو تو اُس سے يهه واضح هوتا تها که اُس ميں ايسے راز مخفي هيں جنکو بهت کم لوگ جانتے هيں اور دروازوں پر جن تصويرات کا منهه کواري عورت کا اور باقي بدن شير کا هوتا تها وه بهي اِسي مطلب خاص پر دلالت کرتي تهيں اور يهه بهت مشهور هی که ميناروں اور ستونوں اور بتوں اور تمام يادگار چيزوں کو اِسي قسم کي علامتوں سے جو بجاے حرفوں کي تحرير کے مقرر کي گئي تهيں آراسته کرتے تهے اور يهه علامتيں يا تو ايسي تهيں جنسے عوام‌الناس ناواقف تهے يا جانوروں کي ايسي صورتيں تهيں جنسے کوئي خفيه اور تمثيلي معني نکلتے تهے مثلاً خرگوش کي تصوير سے هوشياري اور تيز فهمي اِس لئيے مقصود تهي که اِس جانور ميں قوت سامعه بهت تيز هوتي هی اور آدمي کي ايسي تصوير سے جو هاتهوں سے لنجي هو اور آنکهيں اُسکي زمين کي طرف جهکي هوئي هوں اُن لوگوں کے کام سمجهے جاتے هيں جو مقدمے فيصل کرنے کا کام کرتے هيں *

مصريوں کي رسومات مذهبي اِتني تهيں که اُنکي تفصيل کے واسطے دفتر کے دفتر چاهيئيں مگر هم اُنميں سے دو چيزوں کا بيان کرينگے جو مصريوں کے مذهب کے بڑے جز هيں ايک پرستش مختلف ديوتوں کي اور دوسري رسومات تجهيز و تکفين کي *

بيان پرستش کي اقسام کا

دين کے مقدمات ميں جس قدر مصري احمق تهے اِتنا کوئي نهيں تها بتوں کي بهت کثرت تهي اور اُنکے غول اور اُنکے درجے جدا جدا تهے اُسکا بيان هم اِس ليئے نهيں کرتے که اُس سے تاريخ ايک کهاني سي معلوم هونے لگتي هی اُن بتوں ميں سے اُوسرس اور اسس که جنکو وه چاند سورج تصور کرتے تهے بهت بڑے بت تهے اِنکي پرستش عموماً هوتي تهي اور اِس ميں کچهه شبهه نهيں که اِنهيں سياروں کي پرستش سے بت پرستي نے ظهور پايا *

علاوه اِن بتوں کے بيل اور کتے اور بهيڑ اور بلي اور باز اور مگر اور لگ‌لگ کي بهي پرستش هوتي تهي اور اِنميں سے بعض جانور ايسے تهے که خاص خاص شهروں ميں پوجے جاتے تهے اور يهه نقشه تها که ايک قوم ايک جانور کو قبله و کعبه سمجهه کر ديوتا کي طرح پوجتي تهي اور دوسري قوم اُسي کي صورت سے نفرت کرتي تهي اور اِسي سبب سے اُنکے آپس ميں قتل قتال کے هنگامے گرم رهتے تهے اور اِن تمام هنگاموں کا سبب اُنکے ايک بادشاه کي تدبير مملکت، ميں غلط فهمي تهي جسنے اِس خيال سے که رعايا کو بادشاه سے باغي هونے کا موقع اور قابو نه رهے اُنکو مذهبي لڑائيوں ميں پهنسا رکهنے پر کوشش کي يعني اُس بادشاه نے اِتفاق رعايا کو سلطنت کي خرابي کا باعث سمجها اور آپس ميں اُنکو بهڑائے رکها اور هم اِس سمجهه کو يوں برا کهتے هيں که يهه تدبير حکومت کے اصلي منشاء کے بالکل برخلاف هی کيونکه حکومت کا منشاء يهه هی که اپنے ملک کے تمام لوگوں کو محبت کے نهايت مضبوط رشتوں سے متفق کرے اور هر هر جزو کے کامل اِتفاق ميں اپني بڑي

کها هی

رعیت چو بیخ است و سلطان درخت
درخت ای پسر باشد از بیخ سخت

هر قوم اپنے اپنے بتوں کي خدمتگذاري اور پرستش میں نہایت سرگرم تھي سیسرو صاحب کہتے ھیں کہ هم لوگوں یعني رومیوں میں مندروں کے اسباب کا چورانا اور بتوں کو چورا لے جانا اور اُنکي بےادبي کرنا اکثر ظہور میں آتا هی مگر یہہ کبھي نہیں سنا کہ کسي مصري نے مگر یا لگلگ یا بلي کو برا بھي کہا هو یا بےادبي سے پیش آیا هو وہ آپ سخت تکلیف اُٹھاتے هیں مگر بجرم گستاخي مجرم نہیں هوتے اِن جانوروں میں سے اگر کوئي کسي کے هاتھہ سے دانستہ مارا جاتا تھا تو وہ اُسکے بدلہ قتل هوتا تھا اور جس سے یہہ خطا بھولے چوکے هوتي تھي تو اُسکو فتویٰ کے موافق سزا دي جاتي تھي ڈایوڈورس صاحب ایک اپنا مشاهدہ بیان کرتے هیں کہ مصر میں ایک رومي کے هاتھہ سے نادانستہ ایک بلي ماري گئي لوگ اُسکے گھر پر چڑھہ آئے اور اُسکا کام تمام کر دیا نہ بادشاہ کي حکومت کام آئي اور نہ رومیوں کا دبدبہ اُس بدبخت کو بچا سکا مصري اِن جانوروں کي اِس قدر تعظیم کرتے تھے کہ ایک سخت قحط میں وہ آپس میں ایک دوسرے کا کھانا گوارا کرتے مگر اپنے اِن خیالي دیوتوں کو هرگز هاتھہ نہ لگاتے *

اِن جانوروں میں سے سانڈ ایپس جسکو یوناني ایپفس کہتے هیں نہایت مشہور اور معزز تھا اور اُسکے نام کے بڑے بڑے عالي شان مندر بنائے جاتے تھے اور بعد اُسکے مر جانے کے ایام حیات کي نسبت اُسکي زیادہ عزت اور توقیر هوتي تھي اور تمام مصر اُسکے سوگ میں ماتم کرتا تھا اور تجہیز و تکفین اُسکي اِس دهوم دهام سے هوتي تھي کہ اُسپر مشکل سے یقین آتا هی تولیمي لیگس کي بادشاهت میں جب وہ جانور ضعیف هوکر مرا تو اُسکے ساز و سامان میں سوائے اخراجات معمولي کے ایک لاکھہ بارہ هزار پانسو روپئے صرف هوئے اور جب اُس دیوتا کي تجہیز و تکفین کي رسومات ادا کرنے سے فراغت هوتي تھي تو اُسکي جگہہ دوسرے کے مقرر کرنے کي فکر هوتي تھي اور تمام مصر اُسکي تلاش میں چھانا جاتا تھا اور بہت سي ڈھونڈھہ بھال هوتي تھي اِس سانڈ میں چند علامتیں هوتي تھیں جنسے وہ اَور سانڈوں سے ممتاز هوتا تھا پیشاني پر هلال

کي شکل اور پشت پر عقاب کي صورت اور زبان پر بهنوري کا نقشه هونا ضرور تها اور جب کبهي ايسا سانڈ نصيبوں سے هاتهه آجاتا تو وہ مارے خوشي کے پهولے نه سماتے اور تمام مصر ميں گهر گهر خوشي هوتي اور ماتم جاتا رهتا اور شاديوں کے جوش و خروش اور مبارکباديوں کے زور شور هوتے بعد اُسکے اُس نئے سانڈ کو پهلے سانڈ کي سي قدر و منزلت دينے کے ليئے ممفس ميں لے جاتے اور رسومات مقررہ سے اُسکو سرفرازي بخشتے يهه بجاے خود واضح هو جاويگا که جب شاہ کيمبسس اِتهيوپيا کي مهم سے ناکام آيا تو وہ ايسے دنوں ميں مصر پر گذرا که مصري اِيپس ديوتے کي خوشيوں ميں کهيل کود رهے تهے اور شادي مرگ کي سي خوشي کر رهے تهے يهه ناکام دل سوخته اُنکو خوشياں کرتے هوئے ديکهه کر يهه سمجها که يهه لوگ ميري ناکامي پر هنستے هيں اور بےکهٹکے اُسنے پهلي هي ترنگ ميں اُس نئے سانڈ کو که اُسنے اپني خدائي کا مزا بهت کم اُٹهايا تها قتل کرا ديا اور تمام مصريوں کو نيل ماتم ميں ڈبو ديا *

بني اِسرائيل نے جو کوہ سينا کے قريب سونے کا بچهڑا (جو گو ساله سامري کے نام سے معروف هی) کهڑا کيا اور اُسکو اپنا معبود ٹهہرايا تها تو اُسکا سبب يهي تها که وہ مصر ميں رهتے سهتے تهے اور ظاهر هی که جو کچهه اُنهوں نے کيا تها اِيپس ديوتا کي نقل تهي اور جس قدر بچهڑے که شاہ ياربعام نے بني اِسرائيل کي مملکت کي حدوں پر کهڑے کيئے اُنکا بهي سبب يهي تها که يهه بادشاہ ايک عرصه تک مصر ميں رها تها اور اُنکي خو بو اِس ميں سما گئي تهي *

مصريوں نے صرف جانوروں هي کے آگے خوشبوئي جلانے پر اِکتفا نه کيا بلکه اپنے باغوں کے نباتات کو بهي ديوتا سمجها چنانچه ايک شاعر نے اُنکي خوب هجو لکهي هی جسکا مضمون يهه هی *

کهيں جو مصر کے شهروں کا هو بيان تو يهي
سنيں که وهاں نظر آتے هيں سيکڑوں معبود
وهاں کے لوگ ديوانے بتوں کو پوجتے هيں
باين نظر که وهي خود هيں کعبۀ مقصود

کہیں عروج فلک پر مگرمچھوں کے کمال
کہیں کمال نمایش پہ لگ‌لگوں کي نمود
عجیب طور سے ممنن کے بت نے گائے راگ
کہ اُن سُریلي صداؤں میں سحر تھا موجود
پراني فاحشہ کي طرح اپنے حالوں پر
کڑھے تھی تھیبس کہ ای واے بخت نامسعود
وہ دیوتا کہ وہ بندر ھی با قد موزون
چمک کے دکھاتا ھی آتش بیدود
کہیں یہہ طور کہ صحرا کے دام دد مخدوم
کہیں یہہ طرز کہ دریا کے جانور مسجود
کوئی نہ سمجھے دیانا کو قابل تعظیم
پر اُسکے کتوں کي خاطر سدا رهیں موجود
کوئي یہہ مصر سے کہدے کہ لاکھہ سیر و پیاز
تو کھایا کر مگر اِس کھانے کا نہیں کوئي سود
یہہ ماسوا کي پرستش کي هی سزا کہ وہ لوگ
هزار درد و الم پر سدا رهیں مردود
جہاں بتوں کي نہووے کوئي شمار و قطار
تو وهاں کے لوگ نہ هونگے مبارک و مسعود

وہ لوگ جو تمام دنیا پر فضل و هنر میں فائق هوویں اور وہ آپ کو بھي ایسا هي سمجھیں ایسي حماقت میں گرفتار هوویں اور ایسي اندھا دھوندي سے جھوتھے معبودوں کي پرستش میں پڑیں کہ تھوڑي سوجھہ بوجھہ والا بھي اُسکو پسند نہ کرے تو بہت تعجب هی جانوروں کا اور کیڑے مکوڑوں کا مندروں میں پجنا اور کمال اِحتیاط سے اُنکا پلنا اور اُنکے قاتلوں سے قصاص لینا اور بعد مرنے کے اُن جانوروں کو عطریات سے بھرنا اور بڑي دھوم دھام سے قبروں میں دفنانا اور رفتہ رفتہ پیاز و لہسن کو بھي پوجنا اور اڑے وقتوں میں اُنسے مدد مانگنا اور اُنپر بھروسا کرنا ایسي نادانی کي باتیں هیں کہ اِس زمانہ میں بمشکل اُنپر یقین آتا هی مگر اگلے لوگ اِن سب باتوں پر گواهي دیتے هیں چنانچہ لوشین صاحب کہتے هیں کہ اگر تم کسي ایسے عالي شان مندر میں جاؤ جو سونے چاندي

سے جگ مگا رہا ہو اور چاند سورج اُسکي تيپ تاپ کي تاب نہ لا سکيں تمکو اُس مندر کے ديوتا کے ديکھنے کا بہت شوق ہوگا اور تم نہايت حيرت ميں پڑوگے اور کيا ديکھوگے کہ لگ‌اگ يا بلي يا بندر بڑي شان و شوکت اور تمام کر و فر سے وہاں جلوہ فرما ہيں اور يہي مورخ کہتا ہی کہ يہہ باتيں ٹھيک اِس بات کي نشاني ہيں کہ اُن مکانوں کے مالک اُنکي زيب و زينت کے ليئے زيبا نہيں ہيں *

مصري جو جانوروں کي پرستش کرتے تھے اُسکے کئي سبب بيان کيئے گئے ہيں ايک يہہ کہ ديوتے اِنسانوں کي سرکشي کے سبب مصر ميں چلے آئے اور مختلف جانوروں کي صورتوں ميں اپنے تئيں چھپايا اور اِس سبب سے اُن جانوروں کي پرستش ہونے لگي دوسرے يہہ کہ اِن جانوروں سے فائدے پہنچتے ہيں بيلوں سے کھيت کيار کا کام چلتا ہی اور بھيڑوں سے دودھ اور اُون کا فائدہ ہوتا ہی اور کتے گھر کي رکھوالي کرتے ہيں اور شکار کے بھي کام آتے ہيں اور اِسي ليئے انوبس ديوتا کا سر کتے کي شکل بنايا گيا تھا اور ايبس جانور کي کہ وہ لگ‌لگ کے لگ بھگ ہی اِس ليئے پرستش ہوتي تھي کہ وہ اُڑنے والے سانپوں کو بھگاتا ہی اور مصر ميں اِن سانپوں کي اِتني مار مار ہی کہ اگر يہہ جانور وہاں نہوتا تو مصريوں کو بہت دقت ہوتي اور مگرمچھہ اِس ليئے پوجا جاتا تھا کہ ايک بڑے قد و قامت کا جانور ہی اور بحر و بر ميں اُسکي سلطنت ہی وحشي عربوں کے حملہ سے مصر کو بچاتا ہی اور اکنيومن † کو اِس ليئے پوجتے تھے کہ وہ مگرمچھوں کو زيادہ نہيں ہونے ديتا ورنہ مصر کو اُنسے بہت نقصان پہنچتا اور يہہ چھوٹا جانور دو طرح سے مصر کے کام آتا ہی ايک يہہ کہ وہ گھات ميں لگا رہتا ہی جوں ہي مگرمچھہ اپني جگہہ کو چھوڑتا ہی اُسکے انڈے توڑ ڈالتا ہی پر کھاتا نہيں دوسرے يہہ کہ جب مگرمچھہ نيل کے کنارے پر اپني عادت کے موافق منہہ کھولے سوتا ہی تو يہہ جانور

---

† اکنيومن ايک جانور ہی جسکو مصر والے نمس کہتے ہيں اُسکا رنگ زرد خاکستري اور سرمئي گلدار ہوتا ہی پنجے اور منہہ سياہ دم لنبي اور گپھےدار ہوتي ہی مصري اُسکو گھروں ميں پالتے ہيں خوراک اُسکي چوہے اور اَور چھوٹے جانور اور مگرمچھہ کے انڈے ہيں *

کيچڑ ميں سے نکل کر جہاں چھپا ہوا بيٹھا رہتا ھی اُسکے منھہ ميں جھٹ پٹ گھس جاتا ھی اور انتڑياں چبا کر اور پيٹ پھاڑ کر صحيح سلامت نکل آتا ھی اور اپني چالاکي سے ايسے قوي دشمن پر فتح پاتا ھی *

جب که مذهب عيسائي نے رواج پايا تو بت پرست حکيموں نے وجوهات مذکورہ بالا کو ايسي ايسي لغو اور بيہودہ باتوں کے جائز ھونے کو جنسے اُنکے مذهب کي بےعزتي تھي نہايت ضعيف سمجھه کر مصريوں کے جانوروں کي پرستش کرنے کي ايک تيسري وجھه سوچي وہ کہنے لگے که اگرچه وہ پرستش ظاهر ميں حيوانوں کي تھي مگر باطن ميں اُن ديوتاؤں کي پرستش تھي جو اِن صورتوں ميں آ کر جلوہگر ھوئے تھے پلوتارک اپني کتاب ميں جہاں اِسس اور اوسرس ديوتوں کي تعظيم کي وجوهات بيان کرتا ھی يهه لکھتا ھی که حکما خدا کي شان کا ظہور جہاں پاتے هيں اُسکي عزت کرتے هيں گو وہ ظہور بيجان چيز هي ميں کيوں نہو اور جب وہ ظہور جاندار چيز ميں هوتا ھی تو اُسکي تعظيم اَوْر بھي زيادہ کرتے هيں پس همکو اُن لوگوں کو پسند کرنا نہيں چاهيئے جو صرف اُن جانوروں کي پرستش هي ميں رهتے هيں بلکه اُنکو پسند کرنا چاهيئے جو اُنکے وسيله سے خدا تک پہنچتے هيں اِن حيوانوں کو قدرت خدا کا آئينه سمجھنا چاهيئے جنميں خداے تعالىٰ نے اپنے تئيں عجب طرح سے دکھايا ھی يا اُنکو ظہور قدرت کے آلات خيال کرنا چاهيئے که جنکے ذريعه سے اُس قادر مطلق نے اپنے کمال مطلق کو ظاهر کيا ھی پس اگر آدمي بتوں کي آرايش پر تمام دنيا کا زر و جواهر بھي لگا ديں تو بھي بتوں کي پرستش نه سمجھنا چاهيئے کس ليئے که خداے تعالىٰ نه ايسے رنگوں ميں آتا ھی که جو هاتھوں سے بنائے جاويں اور نه ايسي صورتوں ميں سماتا ھی جو بےحس و حرکت هوويں اور اُسي کتاب ميں پلوتارک يهه بھي کہتا ھی که جہاں کہيں آدميزاد هيں وهاں چاند سورج اور زمين اور آسمان اور سمندر بھي هيں مگر باوصف اِسکے هر ايک کو نئے نئے ناموں سے پکارتے هيں اور منشاء اُسکا قوموں اور زبانوں کا اِختلاف ھی ايسا هي خداے تعالىٰ واحد مطلق ھی اور سب کا حاکم ھی اور اُسکے تلے بہت سے کارگذار هيں ليکن اِنسان ايسے يکتاے بےمثل کو طرح طرح کے ناموں سے پکارتے هيں اور هر قوم اپنے اپنے ملک کي رسومات اور قواعد کے بموجب اُسکي تعظيم و تکريم بجا لاتے هيں *

رولن صاحب مصنف اِس کتاب کے اِس مقام پر لکھتے هيں که بت پرستي کي برائي چھپانے کو جو تقرير پلوتارک نے نهايت سنجيدگي سے کي اگر وه تقرير بت پرستي کي برائي مٹانے کو کافي بھي سمجھي جاوے تو بھي کوئي يهه کهه سکتا هی که ايسے ايسے ذليل جانوروں کے پوجنے سے جيسے مگرمچھه و سانپ اور بلي هيں خداے تعالی کي صفات کمال کي جيسي وه هيں تعظيم و تکريم بجا لائي جا سکتي هی نهيں بلکه ايسي چيزوں کے پوجنے سے خداے تعالی کي عظمت و شان کو جسکي ذات پاک کو احمق سے احمق آدمي بھي بهت بڑي اور نهايت پاک سمجھتا هی عيب لگانا اور ذليل ٹھهرانا هی *

باايں‌همه اِن حکيموں کے باطن کبھي ايسے درست نهوتے تھے که محسوس چيزوں کے ذريعه سے اُنکے غيرمحسوس پيدا کرنے والے تک پهنچ جاويں مقدس کتابوں کے ديکھنے سے يهه صاف واضح هوتا هی که يهه مکار حکيم اپني شيخي اور معبود حقيقي کي ناشکري کے سبب اِسي لائق تھے که اُنکے دل خدا سے پھرے رهيں باوجود اِن باتوں کے وه اپنے تئيں نهايت دانا اور عقلمند سمجھتے تھے اور اگر سچ پوچھو تو نهايت بيوقوف تھے اِس ليئے که اُس خداے پاک کو جسکي ذات مقدس حدوث سے مبرّا اور تغير سے منزه هی اِنسانوں اور چرندوں اور پرندوں اور کيڑے مکوڑوں کي صورتوں سے بدلتے تھے خداے تعالی نے اِس بات کے دکھانے کو که اگر اِنسان کو اُسي کي عقل پر چھوڑا جاوے تو وه کيسا هوجاتا هی مصر کے لوگوں کو جنھوں نے ايسي دانائي کو جو اِنسان ميں هوني ممکن هی نهايت عالي درجه پر پهنچايا تھا ايسي نفرت انگيز اور بيهوده بت پرستي ميں پھنسنے ديکر لوگوں کے ليئے تماشا گاه بنايا برخلاف اُسکے اُسنے اپنے فضل اور رحم کي شان دکھانے کو مصر کے وحشت ناک جنگلوں کو ايک وقت ميں بهشت آباد بنايا جب که بڑے بڑے راهبوں اور عابدوں کے گروهوں کے گروهوں کو اُن جنگلوں ميں بسايا که جنکي رياضتوں اور سخت سخت عبادتوں سے مذهب عيسائي کو بهت بڑي رونق هوئي اِس مطلب کي تائيد کے ليئے مصنف نے ايک نظير بيان کي هی جو آگے لکھي جاتي هی *

فلوري صاحب جو راهبوں کے صاحب خانقاه تھے گرجا کي تاريخ میں بیان کرتے هیں که دیار مصر میں جو اوکسي رنکس عجیب شهر مشہور و معروف تها وهاں بہت سے عیسائي درویش † رهتے تھے اور اندر باهر اُنکي اِس قدر کثرت تهي که وهاں کے باشندوں سے بهي بہت زیاده تھے اور اُنهوں نے بت‌خانوں اور سلطاني عمارتوں کو اپنے لیئے عبادت‌خانے بنا لیئے تھے اور مکانات سکني کي نسبت وه عبادت‌خانے کئي درجه زیاده تھے اور اِن عبادت‌خانوں کے سوا شهر کے برجوں اور دروازوں پر بهي رهتے تھے اور علاوه خانگي گرجوں کے جو عبادت‌خانوں سے متعلق تھے باره گرجے بہت بڑے عالي شان لوگوں کے لیئے بنائے تھے اِس بستي میں بیس هزار کواري عورتیں عیسائي درویشنیں اور دس هزار عیسائي درویش تھے اور اُنکي رات دن کي مناجات سے شهر کا هر گلي کوچه گونجتا تها حاکموں کے حکم سے شهر کے دروازوں پر مسافروں اور غریبوں کي خبر لینے کے لیئے پیادے متعین تھے اور جو پیاده جس مسافر اور غریب کا اِستقبال کر کے شهر میں لاتا اُسي کے ذمه تمام سامان مہمانداري کا مہیا کرنا لازم هوتا تها *

تیسرا باب

تجہیز و تکفین کے بیان میں

اب یہاں سے رسومات تجہیز و تکفین اهل مصر کا مختصر حال بیان هوتا هی جو تعظیم اور تکریم تمام قوموں میں اور هر ایک زمانه میں مردوں

---

† اگلے زمانه میں عیسائي مذهب میں عورتیں بهي اور مرد بهي درویش هوتے تھے جنکو انگریزي میں مانک کہتے هیں اور عربي میں جنکو راهب اور رهبان کہتے هیں فرقه پروتستنت میں اِس طرح کے درویش اب نہیں هوتے مگر فرقه رومن‌کیتهلک میں اب بهي اِسکا رواج هی ایسي عورتیں اپني شادي نہیں کرتیں اور تمام عمر کواري رهتي هیں اور مرد بهي شادي نہیں کرتے اور تمام دنیاوي کار و بار اور حظ نفساني کو چهوڑ کر جنگلوں اور پہاڑوں یا خانقاهوں میں گوشه نشیني اختیار کرتے هیں اور خدا کي عبادت اور مذهبي کاموں کے بجا لانے میں مصروف رهتے هیں اور جب خانقاه میں جاکر بیٹھتے هیں تو اِس طرح پر نیت کر کے جاتے هیں جس طرح مسلمان اعتکاف کي نیت کرتے هیں اور بعضے زاهدوں کي طرح جنگلوں اور پہاڑوں میں تنها رهتے هیں اور بعضے بطور خانه‌بدوشوں کے آواره پڑے پهرتے هیں *

کي لاشوں کي هوتي آئي هى اور جو مذهبي آداب اُنکو قبروں ميں رکھنے ميں کيئے گئے هيں اُنسے پايا جاتا هى که تمام دنيا کے لوگوں کو يهه اعتقاد هو گيا هى که مردوں کے جسم قبروں ميں صرف بطور امانت کے رکھے جاتے هيں يعني ايک نه ايک دن پهر اُنکو قبروں سے اُٹھنا هى *

ميناروں کے بيان ميں هم گذارش کر چکے هيں که مصر ميں بڑي شان و شوکت سے مقبرے بنائے جاتے تھے علاوہ اِسکے که يهه عمدہ مقبرے نامور بادشاهوں کا آيندہ کو نام باقي رهنے کي نشانياں تھے اِنسے يهه بھي اِشارہ تها که اِن مکانوں ميں بہت سے زمانوں تک جسموں کو رهنا هى اور باقي مکانات گويا مہمان سرائيں هيں که اُنميں مسافروں کي طرح تھوڑي دير ٹھہرنا هى اور وہ صرف زندگي بھر کا قيام هى جو اُن مکانات پر دل لگانے کو بہت تھوڑا هى *

جب کوئي شخص مر جاتا تها تو اُسکے بھائي بند اور ملنے والے روزمرہ پہننے کي پوشاکيں اُتار ڈالتے تھے اور ماتمي کپڑے پہن ليتے تھے اور نہانے سے اور شراب پينے سے اور لذيذ کھانوں سے پرهيز کرتے تھے اور يهه ماتم چاليس دن يا ستر دن بقدر حيثيت متوفي کے رهتا تها *

لاشوں کو تين طريقوں پر عطريات سے بھرتے تھے اُنميں سے عمدہ طريقه بڑے آدميوں کو نصيب هوتا تها اور تيرہ سو پچھتر روپئے اُسپر صرف هوتے تھے اِس کام ميں بہت لوگ کام آتے تھے بعض تو نتھنوں کے راستہ سے بذريعه کسي اوزار کے مردہ کا بھيجا نکالتے تھے اور بعضے اِتھيوپيا کے ايک قسم کے پتھر سے جو اُسترے کي مانند تيز هوتا هى پہلو ميں سوراخ کر کے آنتيں باهر لاتے تھے اور کھوکلي کھوپڑي اور خالي پيٹ کو طرح طرح کے عطريات سے اور خوشبو مصالحوں سے بھرتے تھے اور جو که اِس کام کے ليئے تھوڑي سي چير پھاڑ اور بہت سي بےرحمي اور سنگدلي درکار هى تو جو لوگ يهه کام کرتے تھے فراغت هوتے هي بھاگتے تھے اور لوگ اُنکے پيچھے پتھر ليکر دوڑتے تھے مگر جو لوگ ادويه عطريه مثل دارچيني و مرصافي وغيرہ کے اُس لاش ميں بھرتے تھے اُنکي بہت سي تعظيم تکريم هوتي تھي بعد اِسکے لاش پر ايک قسم کے کپڑے کي پٹياں ليس‌دار گوند ميں تر کر کر لپيٹتے تھے اور اُسپر خوشبودار مصالحوں سے تهه چڑها ديتے تھے کہتے هيں که اُن تدبيروں

سے صورت مردہ کي جوں کي توں باقي رهتي تهي اور کسي نوع کے تغير کو
اُس ميں دخل نہوتا تها تمام جسم کا ڈول اور چہرہ کے خط و خال پلکوں اور
بهؤں کے بال بعينہ ايسے هي رهتے تهے جيسے قدرتي بنے هوئے هوتے تهے الغرض
بعد طي هونے تمام مرتبوں کے وہ لاش رشتہداروں کے حوالہ کي جاتي تهي
اور وہ اُسکو ايک منهہ کهلے صندوق ميں کہ اُسکے قد و قامت کے برابر
هوتا تها کمال حفظ و اِحتياط سے رکهتے تهے اور گهروں ميں يا قبرستانوں
ميں ديوار کے سہارے پر کهڑا کر ديتے تهے اور يہي خوشبودار لاشيں اب
موميائي کہلاتي هيں جو اب بهي مصر سے آتي هيں اور شوقين لوگوں کے
عجائب خانوں ميں موجود هيں حالات مذکورۂ بالا سے واضح هوتا هی کہ
مصري مردوں کي بهت اِحتياط اور کمال حفاظت کرتے تهے اور اُنکے مردوں
پر اُنکا يہہ احسان هميشہ کو باقي رهتا تها چهوٹے اپنے بڑوں کي لاشيں صحيح
سلامت ديکهکر اُنکي وہ بهلائياں ياد کرتے تهے کہ جنکے سبب سے سب لوگ
اُنکي تعظيم کرتے تهے اور اُنکو اُن قانونوں کا شوق پيدا هوتا تها جنکو ايسے
نامي آدمي اُنکي حفاظت کے ليئے چهوڑ جاتے تهے دريافت هوتا هی کہ
منجملہ رسومات مقررہ کے کچهہ تهوڑي سي رسميں حضرت يوسف
عليہ السلام کي تجهيز و تکفين کے وقت بهي مصر ميں کي گئي تهيں *

جو شخص مرتا تها اُسکي تجهيز و تکفين اور قبر ميں رکهنے سے پہلے
اُسکے نيک رويہ اور اچهے چال کي ايک سنجيدہ طور پر لوگوں سے تحقيقات
هوتي تهي اور مصريوں کي تجهيز و تکفين کي يہہ پراني رسم ايک بهت
عمدہ شمار هوتي هی *

بت پرست لوگ مرنے والے کے حق ميں اِسکو بڑي بات سمجهتے
تهے کہ دنيا ميں اُسکے بعد اُسکا اچها نام باقي رها اور يہہ جانتے تهے کہ
اِنسان کے ليئے يہي ايک نعمت هی جسکا زوال موت سے بهي نہيں
هو سکتا ليکن مصريوں نے هر مرنے والے کي تعريف هونے کو بدون امتياز کے
گوارا نہيں کيا بلکہ جسپر اِتفاق عام هو جاتا تها اُسکو وہ عزت دي جاتي
تهي جو لوگ اِس امر کا تصفيہ کرتے تهے ايک جهيل کے اُس پار کشتيوں پر
بيٹهہ کر جاتے تهے اور جهيل کے کنارہ پر جمع هوتے تهے اور جو آدمي کشتي
کے پتوار کے پاس بيٹهتا تها وہ مصري زبان ميں قارون کہلاتا تها اور اِسي

متعلقہ صفحہ ۵۴
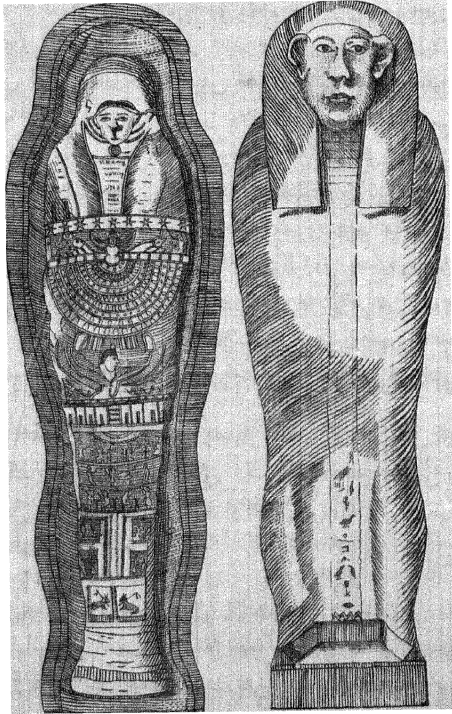
مصریوں کے مُردوں کی لاشیں کھلی صندوقوں میں رکھی ہوئیں

بات سے آرفيس صاحب کو جو مصر ميں رهے تهے اور اُنکے بعد اَوْر يونانيوں
کو قارون کي کشتي کے افسانہ بنانے کا مضمون هاتهہ لگا جس وقت آدمي
کا دم نکلتا تها اُسي وقت اُسکي تحقيقات شروع هوتي تهي اور جو شخص
اُسکي برائياں ثابت کرنے کا مدعي هوتا تها اُسکي سنوائي هوتي تهي اور اگر
يهہ بات ثابت هوتي تهي کہ اِس متوفي کے چال چلن اچهے نہ تهے تو اُسکي
اچهي يادگاري نرهنے کا فتوي ديا جاتا تها اور اُسکي اِتني بےعزتي هوتي تهي کہ
دفن سے بهي محروم رهتا تها اُن قوانين کا جنکے احکام مُردے کو قبر تک
بهي نہ چهوڑتے تهے لوگوں کے دلوں پر بهت بڑا اثر تها اور هر شخص اُس
بےعزتي کے ڈر سے کہ مبادا اُسکي لاش کي هو اپنے کو اور اپنے کنبے کو
اُس بدنامي کے دهبہ سے بچانے کا بهت بڑا خيال رکهتا تها اور جب متوفي
کي نسبت کوئي جرم ثابت نہوتا تها تو بعزت تمام دفن کيا جاتا تها مُردے
کے چال و چلن کي تحقيقات کے عام قانون ميں زيادہ حيرت انگيز بات
يهہ تهي کہ بادشاہ بهي اِس تحقيقات سے نہ بچتا تها بادشاہ جب تک
بقيد حيات رهتے تهے تو بنظر بقاے امن و امان کے اُنکي حرکتوں کي برداشت
کي جاتي تهي مگر مرنے کے بعد باوجود اپنے مرتبہ کے اُس فتوي سے
جو مردوں پر ديا جاتا تها محفوظ نرهتے تهے يہاں تک کہ بعضے بادشاہ
دفن سے بهي محروم رهتے تهے کبهي کبهي بني اِسرائيل نے بهي اِس
رسم کي پيروي کي تهي اِس ليئے کہ کتاب مقدس سے دريافت هوتا هے
کہ بني اِسرائيل کے خراب بادشاہ اپنے بزرگوں کے مقبروں ميں دفن نہ کيئے جاتے
تهے اِس رسم سے بادشاهوں کو يهہ بات سمجهاني مقصود تهي کہ اگرچہ اپنے
عالي مرتبہ کے سبب اپنے جيتے جي لوگوں کے فتووں سے بچے رهيں مگر
بعد مرنے کے جب اُنکو بهي موت رعايا کے برابر کر ديگي تو آخر کار اُنکو
بهي اُنهيں رعايا کے فتووں کے تابع هونا پڑيگا *

جب کسي مردے کے حق ميں بهلائي کا فتوي ديا جاتا تها تو بعد
اُسکے دفن کي رسميں عمل ميں آتي تهيں اور اُسکے وفات‌نامہ ميں اُسکے
خاندان کا کچهہ ذکر نهيں لکها جاتا تها کيونکہ هر ايک مصري شرافت
اور خاندان ميں عمدہ سمجها جاتا تها بلکہ اُسکے جوهر ذاتي اور وہ
کمالات لکهے جاتے تهے کہ جنکو خود اُسنے اپني محنت اور اپني کوشش سے
خود اپنے ميں پيدا کيا تها اُسکي اِس طرح پر تعريف کي جاتي تهي کہ

اُسنے جواني میں عمدہ تعلیم پائي اور بوڑھاپے میں دیوتوں کي بہت پوجا کي اور لوگوں کے ساتھہ دیانتداري سے بسر کي مزاج کا حلیم اور باحیا اور معتدل طبیعت تھا اور اِسي طرح اَوْر سب خوبیاں بیان کي جاتي تھیں جنسے اِنسان نہایت عمدہ اور مہذب ہوتا ھی پھر سب خوشي کرتے تھے اور تحسین و آفرین کا غلغلہ بلند ہوتا تھا اور متوفي کے مناقب بیان ہوتے تھے اور کہتے تھے کہ یہہ ایسا اچھا آدمي ھی کہ † پلوٹو کي بادشاہت میں اچھے لوگوں کے جلسہ میں داخل رہیگا *

اِس مقام پر جو تجہیز و تکفین کا ذکر آگیا ھی تو اِسکے ختم کرنے پر اِس بات کا لکھنا کہ اگلے لوگ مردوں کو کس کس طرح پر دفن کرتے تھے نامناسب نہیں ھی اِس لیئے اِسکا حال لکھا جاتا ھی ہمنے ابھي بیان کیا ھی کہ مصریوں میں سے بعضے لوگ لاشوں کو عطریات سے بھر کے یادگاري کے واسطے جوں کي توں اُٹھا رکھتے تھے اور اُنکو کہلي ہوئي رکھتے تھے اور دیکھنے والے اُنکو دیکھتے تھے اور بعضوں کا اور خصوص رومیوں کا دستور یہہ تھا کہ لاشوں کو مرگھٹ میں ایک اُونچے چبوترہ پر پھونک دیتے تھے اور بعضي قوموں کا یہہ دستور تھا کہ مردے کي لاشوں کو زمین میں دفن کر دیتے تھے *

مردوں کو قبروں میں دفن کرنے سے بہتر کوئي صورت نہیں ھی کیونکہ لاشوں کو حفاظت سے رکہنے میں کیسي ھي اِحتیاط کي جاوے مگر اُس سے وہ اصلي حالت جو اِنسان کي ہوتي ھی باقي نہیں رہتي اور جن لوگوں کا ادب کرنا منظور ھی اُن لوگوں کي لاشوں کو اِس طرح پر رکھنا حقیقت میں بےادبي ھی کیونکہ کیسي ھي اِحتیاط کي جاوے اُنمیں کچھہ نہ کچھہ تغیر آجاتا ھی مردني اُنپر چھائي ہوئي ہوتي ھی اور بدصورتي نکل آتي ھی اور بد نمائي ظاہر ہوتي ھی دیکھنے والے جب یہہ خیال کرتے ہیں کہ یہہ لوگ ایک زمانہ میں کیسے تھے اور اب اِنکا کیا حال ھی تو اُنکو نہایت افسوس اور افسردگي ہوتي ھی لاشوں کے جلانے کي رسم میں ایک طرح کي بیدردي اور وحشیانہ پن ھی کہ ایسے جسموں کو جو کبھي ہمکو کیسے عزیز تھے ایک دم میں نہایت بیرحمي سے جلاکر خاک کر دیتے ہیں دفن کرنے کي رسم بلاشبہہ بہت قدیم مذہبي رسم ھی اِسکے سبب وہ

† پلوٹو قدیم بت‌پرستوں کے دیوتا کا نام ھی اور جو لوگ اِس دیوتا کو مانتے تھے اُنکا اعتقاد یہہ تھا کہ تمام دنیا آگ کے سبب بني ھی اور یہہ اُسکا دیوتا ھی *

مٹي جو زمين سے لي گئي تهي اُسي ميں پهنچ جاتي هى اور اِس بات کا يقين هوتا هى که جس خاک سے همارے جسم اول بنے تهے پهر اُسي سے اُٹهه کر دو بارہ زندہ هونگے *

تيسرا باب

مصر کي سپاہ اور اُنکي لڑائي کے حالات ميں

سپهہگري کي مصر ميں بڑي عزت تهي پوجاريوں سے دوسرے درجہ کے وہ لوگ تهے جو سپاهيانه بسر کرتے تهے اور صرف اُنکي عزت هي نهيں تهي بلکہ اُنکو بڑے بڑے اِنعام بهي عنايت هوتے تهے هر سپاهي کو ايک قطعہ اراضي فرانسيسي نصف ايکر † کے برابر بطور معافي مرحمت هوتا تها اور علاوہ اسکے هر روز بلاناغہ اڑهائي سير روٹي اور سير بهر گوشت اور ايک گلاس شراب کا ملتا تها اور يهہ پيتيا اُنکے کنبه کي کسي قدر پرورش کے ليئے کافي هوتا تها اور بنظر اِن قدردانيوں کے تمام سپاهي اپنے بادشاہ کو بهت عزيز رکهتے تهے اور ملک کے کاموں ميں جي جان سے کام کرتے تهے اور اُن دونوں کي حفاظت ميں زيادہ دلير هوتے تهے ڈايوڈورس صاحب کا يهہ قول بهت صحيح هى که يهہ بات اچهي تدبير مملکت سے بلکہ عام سمجهہ سے بهي بالکل برخلاف هى که ملک کي حفاظت ايسے لوگوں کو سپرد کي جاوے جنکو اُس سے کچهہ غرض نه هو *

چار لاکهہ سپاهي مصر کے رهنے والے جو بهت اچهے قواعد سيکهے هوئے هوتے تهے هميشه نوکر رهتے تهے اور سخت سخت محنتيں ليئے سے لڑائيوں کي تکليفيں اُٹهانے کے عادي هو گئے تهے جس طرح که تهذيب نفس کا ايک

---

† سپاهيوں کو جو زمين دي جاتي تهي وہ ايک اَرورا هوتي تهي اَرورا مصري زبان ميں ايک مقدار کا نام هى جو زمين کي پيمايش ميں بولا جاتا تها جيسے بيگهه يا ايکر اَرورا دس هزار مربع کيوبٹ کے برابر هوتا تها اور کيوبٹ ڈيڑهه فٹ کا هوتا هى پس پندرہ هزار فٹ مربع زمين هر سپاهي کو ملتي تهي جو انگريزي پيمايش کے بموجب ۳ روڈ ۲ پرچ ۵۵ فٹ ۳ اِنچهه هوئي *

فن هی ویسا هي تن بدن کے درست کرنے کا بهي ايک فن هی جسکو پہلواني کہتے هیں یہہ فن اِس زمانه کے لوگوں کي غفلت سے جاتا رها هی مگر پہلے لوگ اور خصوص مصر کے رهنے والے اِس فن میں بڑے ماهر تھے مصر میں آدمیوں کا پیادہ پا دوڑنا اور گھوڑ بہلوں کا دوڑانا اور گھوڑدوڑ کرنا نہایت چالاکي اور عجیب هنر سے هوتا تها دنیا میں مصریوں سے بہتر سوار نه تھے کتاب اقدس میں بهي اُنکے رسالوں کي کئي جگہہ بہت تعریف آئي هی *

سپہہگري کے فنوں کو مصر میں کبھي زوال نه هونے پاتا تها کیونکه پیشه سپہہگري کا بهي مثل اَوْر پیشوں کے بیٹا باپ سے سیکھتا تها اور جو لوگ لڑائي میں سے بهاگ جاتے تھے یا آوْر کوئي کام نامردي اور بُز دلي کے کرتے تھے تو اُنکو کوئي خاص لقب بدنامي اور نامردي کا دیا جاتا تها اور اُنکي نامردي کے تدارک کرنے سے اُنکي عزت کو گھٹا دینا اور بد نامي کا دهبا لگا دینا زیادہ سخت سمجھا جاتا تها *

مگر باوجود اِن سب باتوں کے هم یہہ نہیں کہہ سکتے که مصري بڑے لڑنے والے تھے اِس لیئے که امن چین کے دنوں میں بڑي تنخواہ کي جنگي فوج رکھنا اور اُنکو چھوتي لڑائیوں میں لڑانا کچھہ کام کي بات نہیں هی بڑي بڑي لڑائیوں میں لڑے هوئے اور سخت سخت مقابلوں کو بھگتے هوئے تجربه کار سپاهي هوتے هیں *

مصري امن امان کو اِس لیئے دوست رکھتے تھے که اُنکو اِنصاف سے محبت تهي فوج رکھنے سے غرض یہہ تهي که ملک اپنا محفوظ اور رعایا امن سے رهے اُنکو اِس سبب سے که خود اُنکے ملک میں سب چیزیں بہت کثرت سے پیدا هوتي تهیں آوْر ملکوں کے فتح کرنے کا خیال بهي نه هوتا تها اُنهوں نے تمام دنیا میں شہروں کے آباد کرنے اور قوانین سلطنت کے جاري کرنے اور تہذیب اخلاق سے شہرت پائي هر بات میں اچھے اچھے مشوروں سے اور علم کے زور سے کامیاب هوتے تھے اُن لوگوں کو عقل کي بادشاهت اُس حکومت سے جو جنگ و جدال سے حاصل هو زیادہ عمدہ اور شان‌دار دکھائي دیتي تهي مگر اِسپر بهي مصر میں بعض بعض بادشاہ بڑے بہادر اور فتحمند پیدا هوئے هیں که اُنکا حال بادشاهوں کے بیان میں لکھا جاویگا *

چوتھا باب

مصريوں کے علوم و فنون کے بيان ميں

مصري ايک عجيب طرح کي طبيعت موجد رکھتے تھے اور ھر کام ميں نئے نئے ايجاد نکالتے تھے اُنھوں نے اپني طبيعت کو مفيد کاموں کے ايجاد کي طرف متوجھہ کيا اُنکے زمانہ کے عالموں نے جو مرکري † کہلاتے تھے مصر کو عجيب عجيب ايجادوں سے معمور کر ديا تھا اُنھوں نے کسي ايسي چيز سے جس سے طبيعت کي تکميل ھوتي ھی يا اُس سے آرام اور خوشي حاصل ھوتي ھی مصر کو محروم نہ رکھا تھا مفيد کاموں کے ايجاد کرنے والے اپنے فيضرسان ايجادوں کا صلہ جيتے جي اور مرنے کے بعد دونوں حالتوں ميں برابر پاتے تھے اور اِسي سبب سے اُنکے مرکريوں ميں سے دو مرکريوں کي کتابيں بہت مخصوص ھوئي تھيں اور بطور کتب سماويہ کے اُنکو سمجھتے تھے کتبخانوں کا ايجاد اول مصر ميں ھوا اور اُنکے ايسے اچھے نام رکھے تھے کہ اُنکا نام سنتے ھي لوگوں کو اُنکے پڑھنے کا اور جو علوم اُنميں تھے اُنکے جاننے کا شوق ھوتا تھا اُنکا نام دفتر امراض روح رکھا تھا اور حقيقت ميں يہہ نام بہت ٹھيک تھا اِس ليئے کہ اُنسے اِنسان کي روح جہالت کي بيماري سے جو نہايت خطرناک اور تمام روحاني بيماريوں کي جڑ ھی شفا پاتي تھي *

سب سے پہلے پہل وہ لوگ ستاروں کي حرکات پر مطلع ھوئے اور سارا سبب يہہ تھا کہ زمينيں ھموار اور ھوائيں شفاف تھيں مطلع صاف رھتا تھا بادل نظر نہ پڑتے تھے اُنھوں نے تحقيقات کامل کے بعد اپنے برسوں کو آفتاب کي گردش کے ٹھيک برابر کيا چنانچہ ڈايوڈورس صاحب کہتے ھيں کہ بہت قديم زمانہ سے اُنکا برس ٣٦٥ دن اور چھہ گھنٹے کا تھا اپني اراضيات کي حدود کے تصفيہ کے ليئے جو ھر سال درياے نيل کي طغياني سے غرق ھو جاتي تھيں اُنکو علم پيمايش کي طرف توجھہ کرني

---

† مرکري اُن لوگوں کو کہتے تھے جو ديوتوں کي طرف سے لوگوں کو پيغام پہنچاتے تھے يا ديوتوں کي مرضي بتاتے تھے اور يہہ ايک ديوتا کا بھي نام ھی جسکو فصاحت اور تجارت کا ديوتا سمجھتے تھے اور جسکو يوناني ھرمز کہتے تھے *

پڑي اور اِس سبب سے اُنهوں نے سب سے اول علم هندسه کا ايجاد کيا وہ لوگ موجودات عالم کے حالات اور خواص دريافت کرنے ميں بهت کوشش کرتے تهے اور جو کہ اُنکے ملک ميں هوا بهت صاف تهي اور دهوپ کي تيزي بهت هوتي تهي اِس سبب سے وهاں موجودات عالم کي تاثيرات بهي بهت قوي اور مختلف طرح سے معلوم هوتي تهيں اِسي سبب سے اُنهوں نے طبابت کے فن کو ايجاد کيا يا ترقي دي بيمار کو صرف حکيم هي کي مرضي پر نچهوڑتے تهے بلکه حکيم کو بهي اُن قاعدوں کا اِتباع کرنا پڑتا تها جنکو قديم اور تجربهکار حکيموں نے تحقيق کيا تها اور وہ قواعد مقدس کتابوں ميں مندرج تهے اور جب کہ حکيم اُن قواعد کي پيروي کرتا تها تو بيمار کے اچهے نهونے کي جوابدهي اُسکے ذمه نهوتي تهي ورنه علاج ميں غلطاي کرنے اور بيمار کے اچهے نهونے کے بدلے حکيم کي جان لي جاتي تهي اِس قانون سے اِتنا فائدہ تو ضرور تها کہ جو لوگ نيم حکيم خطرہ جان تهے علاج کرنے ميں دست انداز نہ هوتے تهے مگر نقصان يهہ تها کہ نئي تحقيقيں نهونے پائيں اور فن طبابت درجه کمال پر پهنچنے سے باز رها اگر هم هيرودوتس صاحب کے قول پر اعتماد کريں تو يهہ بات معلوم هوتي هي کہ ايک حکيم صرف ايک هي بيماري کے علاج ميں همه تن مصروف رهتا تها کوئي آنکهه کا علاج کرتا تها اور کوئي دانت کا اور علي هذالقياس *

جو حالات کہ همنے مينارون اور بهول بهليوں اور بهت سے ستونوں اور مندروں اور محلوں کے بيان کيئے هيں اور جنکي باقيمانده عمده اور عالي شان نشانيوں کے ديکهنے سے اب بهي حيرت هوتي هي اور جنکو ديکهه کر اُن بادشاهوں کي شوکت اور حشمت ياد آتي هي جنهوں نے اُنکو بنوايا تها اور اُن معماروں کي صنعت ظاهر هوتي هي جنهوں نے اُنکو بنايا تها جنکے هر ٹکڑے ميں عجيب عجيب خوبصورتياں اور بڑي بڑي اُستاديان موجود هيں اور جس طرح کہ وہ سب ٹکڑے آپس ميں مناسبت رکهتے هيں اور هر ايک کا جواب اُسکے مقابل ميں موجود هي جس سے خوبصورتي اپني اِنتها کو پهنچ گئي هي اور رنگ آميزي کے ايسے کاموں سے جنميں سے اکثروں کي چمک دمک باوجود اِس قدر زمانه گذرنے کے اب تک موجود هي همکو يهہ بات ثابت هوتي هي کہ مصريوں نے فن عمارت اور رنگ آميزي اور سنگتراشي اور اَور تمام فنوں کو کمال پر پهنچا ديا تها

اُس شغل کو جو کہ جسم کو قوت نہ دے يا صحت کو ترقي نہ بخشے مصري نہايت ناپسند کرتے تھے اور باجا بجانے کے شغل کو بےفائدہ جانتے تھے بلکہ ايسا شغل سمجھتے تھے جس سے ذہن اور ذکا کو کمزوري ہوتي ہی *

پانچواں باب

کشتکاروں اور گلہبانوں اور کاريگروں کے بيان ميں

مصر ميں تين فرقوں کے لوگ يعني کسان اور گڈريے اور کاريگر بہت کم درجہ کے گنے جاتے تھے مگر پھر بھي اُنکي بہت قدر تھي خصوصاً کسانوں اور گڈريوں کي جن لوگوں سے ملکر ملک کا جسم بنتا ہی اُنميں بڑائي چھٹائي کا ہونا ضرور ہی مگر جب کہ ايک جسم ميں آنکھہ کو ايک بہت اچھا اور عمدہ اعليٰ درجہ کا عضو قرار ديں تو اُسکي خوبي اور روشني سے باقي اعضا مثلاً ہاتھہ پانو بلکہ اُس سے بھي کم درجہ کے ناچيز اور نکمے نہيں سمجھے جاتے اِسي طرح مصريوں ميں پوجاري اور سپاہي اور اہل علم کا امتياز مخصوص مخصوص عزتوں سے تھا مگر تمام پيشہ والے يہاں تک کہ کمينہ سے کمينہ پيشہ کے لوگ بھي ايک عام عزت ميں شريک تھے کيونکہ کسي شخص کي حقارت کرني جسکا پيشہ ملک کے مفيد ہو اور گو وہ کيسا ہي کمينہ پيشہ ہو ايک جرم سمجھا جاتا تھا *

جو وجہہ کہ ہمنے بيان کي اِس سے بہتر ايک اَور وجہہ معلوم ہوتي ہی جسنے مصريوں کو اِس طرح کے عام پسند اِنصاف اور معتدل برتاؤ پر برانگيختہ کيا ہوگا جو اِتني مدت تک اُنکے ہاں قائم رہا اور وہ وجہہ يہہ ہی کہ تمام مصري حام ابن نوح عليہ‌السلام کي اولاد ميں تھے اور اِبتدا کے زمانہ ميں سب کو اپني اصليت کہ ہم سب ايک دادا کي اولاد ہيں بخوبي ياد تھي اور اِسي بات نے سب کے دل ميں آپس ميں ايک قسم کي مساوات کا ہونا قائم کيا تھا اور اِس سبب سے اُنکے نزديک ہر ايک شخص جو اُس بڑے دادا کي اولاد ميں تھا شريف تھا بےشک حالات ميں

فرق کرنے کا اور کم درجہ کے لوگوں سے بحقارت پیش آنے کا سبب اپني اس
اصلي اصل سے جس سے سب پیدا ہوئے ہیں دور پڑ جانا ہوتا ہی اور یہي
دوري ہمیں اِس بات کو بُھلا دیتي ہی کہ جو کمینہ سے کمینہ شخص ہی
اگر اُسکي نسل کي اصل کو بھي ہم اُوپر سے دیکھیں تو وہ بھي ایسا ہي
شریف پایا جاویگا جیسے اَوْر اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کے لوگ ہیں *

کوئي سبب ہو مگر مصر میں کسي پیشہ کو برا نجانتے تھے اِسي لیئے
ہر فن کو عروج اور ہر پیشہ کو کمال ہوتا تھا اور جس طرح کہ فنون کي
قدر کي جاتي تھي اُس سے لوگوں کو اُن فنون کي ہر طرح کي ترقي کا
خیال اور فکر رہتا تھا ہر شخص کي اوقات بسري کا طریقہ از روے قانون کے
مقرر ہوتا تھا اور باپ سے بیٹے تک پہنچتا تھا ایک وقت میں دو پیشہ
کرنے یا جس پیشہ میں پیدا ہوا اُسکے بدلنے کي ہرگز اِجازت نہ تھي
اِس سبب سے پیشہ والے اپنے اپنے پیشوں میں جنکي مشق بچپن سے اُنکو
ہوتي تھي بہت ہوشیار اور چالاک ہو جاتے تھے اور جو تجربہ کہ اپنے
باپ سے حاصل کرتے تھے اُسپر خاص اپنے تجربوں کو زیادہ کرکر اُس فن
خاص میں زیادہ قابل اور کامل ہوتے تھے علاوہ اِسکے اِس عمدہ قاعدہ سے
جو قدیم سے مصر میں رائج تھا بیجا بلند نظري معدوم ہوگئي تھي اور ہر
شخص کو اِس قاعدہ نے بغیر اِسکے کہ وہ شخص کسي طرح کي غرض سے
یا بیفائدہ شان و شوکت کي تمنا سے یا اپني حقارت کے خیال سے کسي
برتر حالت کي خواہش کرے اپني موجودہ حالت میں راضي اور خوش
رہنا سکھا دیا تھا *

اِس سبب سے فنون کي ترقي اور زندگي کو بآرام و آسایش بسر کرنے اور
تجارت کو زیادہ آسان اور سہل کرنے کے لیئے بیشمار باتیں ایجاد ہوئیں ہمکو
ایک زمانہ میں یقین نہ ہوا تھا کہ ڈایوڈورس صاحب مصریوں کے حالات
میں یہہ بات سچ بیان کرتے ہیں کہ اِس قوم نے اپني حکمت عملي سے
بدون بٹھانے مرغي کے انڈوں سے بچہ نکالنے کي ترکیب نکالي مگر حال کے
تمام سیاح اِسکي تصدیق کرتے ہیں جو ہمارے غور کرنے کے بھي لائق ہی
چنانچہ اِس زمانہ میں یورپ میں بھي اِسکا اِستعمال کیا جاتا ہی اُنکے
بیان سے معلوم ہوتا ہی کہ مصري انڈوں کو تنوروں میں رکھتے ہیں اور

اُنکو اِتنا گرم کرتے هيں که اُنکي گرمي مرغي کي اصلي حرارت کے مناسب رهے اور اُن تنوروں ميں سے جو بچے نکلتے هيں وه ايسے هي اچھے اور مضبوط هوتے هيں جيسے که قدرتي طور پر مرغي کے سينے سے نکلتے هيں آخر دسمبر سے آخر اپريل تک اِس کام کے ليئے موسم مناسب هوتا هی اوٗر مهينوں ميں مصر کے ملک ميں گرمي زياده هو جاتي هی اِن چار مهينوں ميں تين لاکهه انڈوں سے زياده تنوروں ميں رکهے جاتے هيں اگرچه سب ميں سے بچے نهيں نکلتے مگر اِسپر بهي هزارها بچے سهل طريق سے پيدا هوجاتے هيں اِس فن کا مدار صرف اِس بات پر هی که تنوروں ميں معتدل درجه کي گرمي دي جاوے اور اُس سے زياده گرمي نه هونے پاوے تنوروں کے گرم کرنے ميں دس روز لگتے هيں اور اِسي قدر دن انڈوں کے کهٹکنے ميں صرف هوتے هيں يهه سياح بيان کرتے هيں که جب انڈوں سے بچے نکلتے هيں تو بڑا مزا هوتا هی اور نئي سير نظر آتي هی کسي کا سر نکلتا هی اور کسي کا آدها دهڑ باهر آجاتا هی اور کوئي سارا نکل پڑتا هی اور جو بچے پورے نکل آتے هيں وه نکلنے کے ساتهه هي بن کهٹکے انڈوں پر دوڑتے پهرتے هيں اور عجب تماشا دکهائي ديتا هی کارنيل ليبرين صاحب نے اپني سياحي ميں اوٗر مسافروں کے بيانات اِس باب ميں جمع کيئے هيں اور پلني صاحب بهي اِسکا بيان فرماتے هيں مگر اُنکي تقرير سے يهه واضح هوتا هی که اگلے وقتوں ميں مصري لوگ انڈوں سے بچے نکالنے کے ليئے تنوروں کو کام ميں نهيں لاتے تهے بلکه گرم گرم گوبر ميں انڈوں کو رکهتے تهے هم پهلے بيان کرچکے که کسانوں اور چرواهوں کي عزت مصر ميں بهت تهي مگر اُسکے بعض بعض ضلعوں ميں چرواهوں کو بهت ذليل سمجهتے تهے چنانچه سؤر چرانے والے نهايت ذليل تهے اِس ليئے که وه ايسے ناپاک حيوانوں کو چراتے تهے هيروڈوٹس صاحب کهتے هيں که مصري اُنکو اپنے مندروں ميں نه آنے ديتے تهے اور نه اُنسے رشته ناتا کرتے تهے اِنهيں دو پيشه والوں کے سبب سے مصر ميں دولت کي ريل پيل تهي چنانچه اِس بات کے خيال کرنے سے تعجب آتا هی که مصري اپنے فن و محنت سے ايسے ملک سے جو بهت بڑا نه تها کيسے بڑے بڑے فائدے اُٹهاتے تهے ليکن زمينيں اُنکي طوفانات نيل اور رهنے والوں کي محنت و مشقت سے بهت زر خيز تهيں *

هر سلطنت کي ايسي هي اچهي حالت هوگي جسکا حاکم اپنے تمام کاموں ميں اُسکي بهلائي کي طرف متوجهه هوگا اور اراضيات کي کشتکاري

اور مويشي کي پرورش سے تمام ملکوں ميں بےشمار دولت هوگي جهاں کهيں
مصر کے مانند اُن مفيد پيشوں کو زور سلطنت اور تدبير مملکت سے ترتيب
دي جاتي هوگي اور همکو يهه بڑي بات سمجهني چاهيئے که بالفعل يهه
پيشے کيسے ذليل و بےقدر هو گئے اِن پيشوں سے بڑے لوگوں کي صرف حاجتيں
هي نهيں بر آتيں بلکه زندگاني کے عيش و آرام بهي بهم پهنچتے هيں اِس
ليئے که فلوري صاحب اپني عمده کتاب ميں جسکو بني اِسرائيل کے طور
و طريقوں کے بيان ميں تاليف کيا هی اور جس سے همارے مضمون کي بخوبي
تصديق هوتي هی بيان کرتے هيں که دهقانوں سے شهر والوں اور حاکموں اور
شريفوں اور پوجاريوں کي پرورش هوتي هی اور نقد و جنس کے مبادله
ميں کيسي هي اُلٹ پهير کريں مگر آخر کو يهه تسليم کرنا پڑيگا که يهه
تمام معامله زمينوں کي پيداواروں اور کسانوں کي محنتوں اور حيوانوں
کي مشقتوں کي شاخيں هيں جنکي اُس سے پرورش هوتي هی مگر باوجود
اِسکے جب هم اِنسانوں کے حالات مختلفه کو ديکهتے بهالتے هيں تو وه
کشتکاروں کو نهايت ذليل سمجهتے هيں اور اُس نکمے روپئے والے کو جو
سُستي اور کاهلي سے عقل کا زور نهيں رکهتا اور خلق کے کام نهيں آتا اور
کسي طرح کي حيثيت لياقت نهيں رکهتا صرف اِس وجهه سے ترجيح
ديتے هيں که اُسکے پاس بهت سي دولت هی اور بڑے عيش و آرام سے
اپني زندگي بسر کرتا هی مگر اب اُن ملکوں کا ملاحظه ضرور هی که جهاں
لوگوں کے حالات مختلفه ميں کچهه بڑا فرق نهيں کيا جاتا اور وهاں کے
امير آدمي اپني عمر عزيز کو کاهلي اور بيکاري ميں صرف نهيں کرتے بلکه
اپني حيثيت کو محنت مشقت سے بنائے رکهتے هيں اور وهاں هر شخص
بدون بهروسے کسي شخص کے اور بلا سهارے کسي چيز کے اپني تهوڑي بهت
جائداد سے اوقات بسر کرتا هی اور کمال آزادي سے تهوڑي کائنات پر قناعت
کر کے خوش باخوش رهتا هی بخلاف اِسکے که بڑے کاموں سے بهت سے
مال و دولت جمع کرنے کا اِراده رکهے يعني ايسے ملک ميں جهاں سُستي
اور زنانه پن اور ضروريات زندگي کي ناواقفيت کي واجبي حقارت کي جاتي
هو اور تندرستي اور طاقت جسماني کے مقابله ميں هنسي خوشي کي قدر
نه کرتے هوں تو ايک آدمي کے واسطے يهه بات بڑي عزت اور نيکنامي
کي هوگي که وه بجائے آوارگي اور کهيلنے کودنے اور قماربازي اور باقي اسرافات

بيهوده کي اپني عمر عزيز کو کهيت کيار کے کام اور گلهباني کے شغل ميں صرف کرے افلاطون کي سلطنت جمهوري کي راے پر ايسے لوگوں کي مثالوں کے واسطے کچهه رجوع کرنا ضروري اور لابدي نهيں جو اپني زندگي مستعار کو ايسے اچهے کاموں ميں بسر کريں بلکه اِسي طرح پر چار هزار برس تک هزاروں آدمي اپني اوقات کاتتے رهے چنانچه بني اِسرائيل اور مصري اور يوناني جو نهايت تربيت يافته اور مشهور لوگ تهے اور باقي اَور قوميں بهي اِسي طرز معقول پر عمر عزيز کو صرف کرتے تهے کشتکاري اور مويشي کي پرورش پر لحاظ کرنا چاهيئے که اُسکي سب رعايت کرتے تهے کشتکاري کے ذريعه سے سن اور سني جس سے هماري عمده عمده پوشاکيں بُني جاتي هيں اور اُنکے ليئے وه بهت ضروري هي پيدا هوتي هي اور قطع نظر اُس سے اناج اور پهل پهلاري اور ترکارياں بهي حاصل هوتي هيں علاوه اُسکے هماري پرورش صرف اُنکي افراط هي پر موقوف نهيں بلکه ذوق و لذت کا مزا بهي اُتهتا هي اور مويشي کي پرورش علاوه اِسکے که وه همارے دسترخوانوں کو اچهے اچهے گوشتوں سے بهرتي هيں اِس ليئے بهي نافع هي که کهال اور اُون اور اَور چيزوں کي تجارت کے کارخانوں کي جان هي *

تمام بادشاه اِس بات کے خواهاں هوتے هيں اور اُنکي يهي غرض اصلي هي که کاشتکاروں کو جو زمانه کے گرم و سرد اُتهاتے هيں اور اکثر زر محصول وهي لوگ ادا کرتے هيں خوش و خورم رکهنا چاهيئے اور تسلي اور تشفي ديني اُنکو ضرور هي مگر بادشاهوں کے يهه نيک ارادے اِس ليئے توت جاتے هيں که وه لوگ جو تحصيل روپئے پر معين هوتے هيں کمال جبر و تعدي کرتے هيں اور اُسپر بهي وه ظالم بيرحم سير نهيں هوتے تاريخ کے ديکهنے سے يهه عمده بات شهنشاه تائي بيريئس کے هاتهه آئي که مصر کے ايک رومي حاکم نے اُس صوبه کے محصول کو باين نظر بڑها ديا اور دستور مقرره سے زياده کيا که بادشاه ميري کارگذاري سے راضي هو مگر اُس بادشاه اِنصاف پسند نے جسنے آغاز سلطنت سے عدل اور اِنصاف کو اپنا دستورالعمل تههرايا تها يهه جواب ديا که همارا ارادہ يهه هي که بهيڑ کے بال کترے جاويں اور يهه قصد نهيں که وه خود ذبح کي جاوے *

چھٹھا باب

زرخيزي مصر کے بيان ميں

راضح هو که اِس باب ميں مصر کے مخصوص درختوں
اور کثرت غله کا بيان هی

پيپرس ايک درخت هی جسکي جڑ سے بہت سي شاخيں مثلث‌نما اُگتي هيں اور کوئي نو يا ساڑھے دس فٹ تک بلند جاتي هيں اگلے لوگ کھجور کے پتوں پر لکھا کرتے تھے اور بعد اُسکے ايک مدت تک درختوں کي چھالوں کے اندر کي جانب پر جو اندر سے سفيد اور صاف نکلتي هيں لکھتے رھے اور اُسي سے لفظ لبر کا کتاب کے معنوں ميں نکلا بعد اُسکے تختيوں پر هلکي هلکي موم کي تہه چڑھا کر اُنپر ايک اوزار سے که اُسکو ستائيلس کہتے تھے اور اُسکے ايک طرف لکھنے کے ليئے نوکدار اور دوسري جانب مٹانے کے واسطے چپٹي هوتي تھي لکھا کيئے اور اِسي نظر سے هوريس شاعر نے يہه شعر کہا چنانچه مضمون اُسکا گذارش کيا جاتا هی

گر تمناے خوشنويسي هو   تو قلم پھير پھير مشق کرو

آخرکار کاغذ نے رواج پايا اور وہ پيپرس کي چھال سے اِس طرح پر بنايا جاتا تھا که اُسکے پتلے پتلے ورق مناسب مناسب اُتارتے تھے اور اُنپر لکھتے تھے اور اِس پيپرس کو بيبلاس بھي کہتے تھے چنانچه ليوکن صاحب کے شعر ميں جسکا مضمون گذارش کيا جاتا هی آيا هی

ممفس ميں اب تک اِسکي خبر کچھه نه تھي که هاں
بنتے هيں آچھے اچھے ورق بيبلاس کے

پلني صاحب اِس عمدہ ايجاد کو بہت عجيب بيان کرتے هيں اور کہتے هيں که يہه عمدہ ايجاد اِنسانوں کے ليئے بہت مفيد هی که اُسکے ذريعه سے بڑے بڑے کاموں کي يادگاري باقي رهتي هی اور جن لوگوں سے وہ کام ظہور ميں آتے هيں اُنکے نام روشن رهتے هيں اور ويرو صاحب کي اِس ايجاد کے مقدمه ميں يہه تحقيق هی که جب اِسکندر اعظم نے سکندريه آباد کيا تو يہه عمدہ ايجاد کيا مگر اصل يہه هی که اُسنے اِسکو زيادہ رواج

قديا باقي ايجاد اُس سے پہلے کا هی پلني صاحب بيان کرتے هيں که پرگيمس کے بادشاه يومينس نے کاغذ کي جگهه جهلي کو رواج ديا اور يهه کام تو ليمي بادشاه مصر کي حسد سے کيا تها اِس ليئے که اُسنے اِس ايجاد کے ذريعه سے جس ميں کاغذ کي نسبت زياده فائده متصور تها يهه چاها تها که اُسکے کتب‌خانه سے سبقت لے جاوے بهيڑوں کي کهالوں سے مصالحوں کے زور سے ايسي جهليان طيار هوئي تهيں که بےکهسر اُنپر لکها جاوے اور اِسي ايجاد کے سبب سے شهر پرگيمس بنام پرگيمينم مشهور هوا چنانچه تمام پرانے قلمي نسخے بهيڑ يا بچهڑے کي کهالوں پر جو زياده لطيف هی لکهے هوئے هاتهه آتے هيں مگر وه سفيد کاغذ جو ميلے کچيلے کپڑوں کوچه گلي کے چُنے هوؤں سے بنايا جاتا هی بهت صاف شفاف هوتا هی اور اُنکے ديکهنے سے اچنبها هوتا هی علاوه اُسکے يهي پيپرس جهاز کے بادبانوں اور رسيوں اور موٹے جهوٹے کپڑوں کے کام بهي آتا هی *

لينم يعني سن کا درخت جسکي چهال ريشوں سے بهري هوتي هی اُسکے باريک باريک ريشوں سے بهت عمده کتان بُنا جاتا هی مصر والے اِسکے بُننے ميں کمال کرتے تهے که اُسکے ايسے ريشوں سے جو بال سے زياده باريک هوتے تهے اور بڑے تميزبين کو نظر آتے تهے کتان بُنتے تهے پوجاري لوگ هميشه يهي کتان پهنتے تهے پشمينه هرگز نه پهنتے تهے علاوه پوجاريوں کے اَوْر بهي تمام معزز لوگ کتان پهنتے تهے يهي کپڑا مصروالوں کي تجارت کا رکن اعظم تها اور اِسي ليئے اَوْر ملکوں ميں کثرت سے روانه کيا جاتا تها اور اُسکے بُننے ميں بهت سے آدمي اور خصوص مستورات هوتي تهيں جيسے که اشعيا عليه‌السلام کي کتاب سے واضح هوتا هی جهاں که اِن پيغمبر جليل‌الشان نے مصروالوں کو ايسے سخت قحط سے ڈرايا تها که اُس سے هر قسم کي محنت و مزدوري ميں خلل آويگا چنانچه يهه قول اُنهيں کا هی که وه لوگ جو کتان کے بنانے ميں عمده کام کرتے هيں اور اچهي اچهي جاليان بُنتے هيں بهت خراب اور تباه هونگے اور اِسي طرح هم کتاب اقدس ميں پاتے هيں که اُس ميں يهه لکها هی که اولوں کے تيز باران سے جو موسی عليه‌السلام کي دعاء مقبول کا اثر تها تمام سنوں کے تانے بانے جو کتانوں کے بُننے کے ليئے درست کيئے تهے ٹوٹ ٹاٹ گئے اور يهه بلاے عام ماه مارچ ميں نازل هوئي تهي *

ايک قسم کي سن کو جو نہايت باريک اور شفاف هوتي تهي اُسکو بسس کہتے تهے اور ارغواني رنگ سے اُس قسم لطيف کو رنگين کرتے تهے اور يهہ قسم اِتني گران تهي که اميروں کے سواے کسي کو نصيب نہوتي تهي مگر پلني صاحب اُس قسم کو قسم اول بتاتے هيں جو آتش انگيز نه تهي اور اُسکو ايبستن کہتے تهے اور اُس پہلي رقم کو قسم ثاني قرار ديتے هيں اور کہتے هيں که وه قسم اعلی عورتوں کے سنگاروں ميں کام آتي هی کتاب اقدس سے دريافت هوتا هی که يهه عمده قسم کپڑے کي مصر هي سے لائي جاتي تهي چنانچه حزقيل عليهالسلام نے ستائيسويں باب کي ساتويں آيت ميں يهه لکها هی که بهت عمده زر بافته کتان خاص مصر هي سے آتا تها *

لوتس که اُسکو لوت بهي کہتے تهے وه ايک درخت تها که مصر والے اُسکي نہايت تعظيم و تکريم کرتے تهے اور اگلے وقتوں ميں روتي کي جگهه اُسي کے پهل کو کهاتے تهے اور افريقيه ميں ايک اَور قسم کا لوتس تها که اُسکے پهل کهانے سے کهانے والوں کو لوتس خوار پکارتے تهے هومر شاعر کا يهه قول هی که اُس درخت کے پهل ايسے لطيف و خوش مزه هوتے تهے که اُسکے کهانے والے اپنے وطن کي تمام لذيذ چيزيں بهول جاتے تهے جيسے که اِليسس کو ترائے سے واپس آنے ميں دريافت هوا *

عموماً يهي کہا جاتا هی که مصر کي ساري ترکارياں اور تمام پهل پهلاري نہايت عمده تهيں اور بقول پلني صاحب کے وهاں کے رهنے والوں کي پرورش کے لیئے وهي کافي وافي تهيں اِس لیئے که باوصف کثرت و افراط کے نہايت لذيذ و لطيف تهيں اور اِس ميں کچهه شبهه نہيں که تمام کاريگر پهل پهلاري کها کر جيتے تهے باقي اَور کچهه نه کهاتے تهے چنانچه اُن کاريگروں کے برتاؤ سے جو ميناروں کے بنانے ميں مصروف تهے يهي امر صاف واضح هوتا هی *

علاوه اِن دهقاني دولتوں کے جو ابهي مذکور هو چکيں رود نيل کي يهه صورت تهي که عمده عمده مچهليوں اور اچهے اچهے ساگ پاتوں سے جو مويشي کي پرورش کے لیئے مصريوں کي اراضيات پر نشو و نما پاتے تهے اُنکے دسترخوانوں کو خوان نعمت بنا ديا تها حاصل يهه که اُنکو ايسا عمده

گوشت نصيب هوتا تها که جب بني اِسرائيل جنگل ميں ڈانواںڈول پهرتے تهے تو اِسي نظر سے مصر سے نکلنے کا بهت رنج اور نهايت افسوس کرتے تهے چنانچه اُنهوں نے يهه دُهائي مچائي که اب گوشت کهانے کو کون ديگا اور وه گوشت جو مصر ميں ملتا تها اور وه تربوز اور کهيرے اور لهسن اور پياز جو وهاں بےتکلف کهانے ميں آتے تهے بهت ياد آتے هيں اور ديگچيوں کے پاس بيٹهنا اور پيٹ بهر کر روٹي کهانا جب ياد آتا هی دل دکهه جاتا هی *

مصر کے عيش و آرام کا بڑا سبب وه کثرت غله کي تهي که بدولت اُسکے عام کال ميں پاس پڑوس کي پرورش کر سکتے تهے چنانچه يوسف عليهالسلام کے عهد اِنصرام ميں جو معامله پيش هوا وه اظهر من‌الشمس هی اگلے وقتوں ميں روم اور قسطنطنيه کا ذخيره وهي ملک رها اور يهه کهاني بهت مشهور هی که جب سينٹ اِيتهانيسيس نے يهه بات کهي که اِسکندريه سے قسطنطنيه کو غله روانه نه کيا جاوے تو شهنشاه قسطنطنيه کو اِسکا پرچه لگا اور بادشاه اُس بزرگ آدمي پر بهت خفا هوا اور وجهه يهه تهي که اُسکو يهه امر يقيني تها که اگر مصر سے غله نه آويگا تو ميري دارالسلطنت بهوکهوں مر جاويگي اور اِسي ليئے روم کے سارے بادشاه زراعت مصر کي خبرگيري کو واجب و لازم سمجهتے تهے اور اُسي کو دنيا کي دارالسلطنت يعني شهر روم کي مادر مهربان جانتے تهے *

يهي دريا جسکي بدولت مصر کو يهه بات هاتهه آئي تهي که دنيا کے دو بڑے شهروں يعني روم اور قسطنطنيه کي پرورش کرسکے کبهي کبهي ايسي موجوں ميں آتا تها که خود مصر ميں کال پڑتے تهے يوسف عليهالسلام کے عهد اِنصرام ميں جنکي حسن تدبير سے قحطوں کي ضرر رساني کے دفع کے ليئے بڑا سامان غلوں کا کيا گيا تها کسي منتظم کو اِس بات کا اِشاره نهوا که نيل کي بےاعتداليوں کي روک تهام کرتے رهيں پلني صاحب نے ٹريجن شهنشاه کي تعريف ميں جو کچهه لکها هی مصر کي وه تباه حالت جو خشک سالي سے اُسکے عهد ميں هوئي تهي اور بادشاه کي سخاوت اور بلند همتي جو اُن دنوں اُس سے صادر هوتي تهي بهت خوب لکهي هی چنانچه اِس مقام پر اُسکا خلاصه بيان کيا جاتا هی ديکهنے والے ناخوش نه هونگے اور پڑهنے والوں کو چاهيئے که پلني صاحب کے مضمونوں پر لحاظ کريں اور طرز تقرير کا خيال نه کريں *

پلني صاحب کہتے هيں که مصريوں کے جي ميں يهه بات سما گئي تهي که اناج کے پيدا کرنے ميں بارش اور آفتاب کي همکو حاجت نهيں اور همارا ملک دنيا کے بڑے زر خيز ملکوں کا مقابله کر سکتا هي خداے تعالى کو يهه بات بري لگي چنانچه اُسنے بڑا کٹهن کال مصريوں پر نازل کيا اور سبب ظاهري اُسکا يهه هوا که بہت سا ملک اُنکا نيل کے پاني سے الگ رها اور وهي حصه غله کي افراط کا باعث تها بعد اُسکے جب کهانے پينے سے تنگ هوئے تو اُنهوں نے وه مدد جسکي درياے نيل سے اُنکو توقع تهي اپنے بادشاه يعني سلطان روم سے طلب کي اور جس قدر عرصه که قاصد کو روم تک پہنچنے ميں لگا اُسي قدر تاخير مدد رساني ميں هوئي اور جوں هي که قاصد وهاں پہنچا اور بادشاه کو اِطلاع هوئي تو غريب نوازي جوش ميں آئي اور سمجهنا چاهيئے که اِس آفت ناگهاني کي غايت يهي تهي که شاه روم کي جوانمردي اور فياضي بخوبي واضح هووے يهه پراني راے اور عام بات تهي که همارے شهر يعني روم کي آبادي مصر کے ذخيروں پر موقوف هي اور علاوه اُسکے مصريوں کے دماغ ميں يهه بهي سمائي تهي که اگرچه هم لوگ محکوم هيں مگر اپنے حاکموں کي پرورش کرتے هيں اور اپنے دريا کے ذريعه سے قلت کثرت غلوں کي همارے قابو ميں هي مگر اب جو بادشاه کي مدد پہنچي تو هم روميوں نے نيل کا غله نيل کو واپس ديا اور وه متاع زبون اُسکے منهه پر ماري اب مصريوں کو اِس تجربه سے ياد رهے که هم اُنکے محتاج نهيں بلکه وهي همارے غلام هيں اور يهه معلوم رهے که جس قدر وه زر خراج کے مقروض هيں اُس قدر جهاز اُنکے غله نهيں پہنچاتے اور يهه بات نه بهوليں که بدون اُنکے همارا کام چل سکتا هي اور اُنکو بدون همارے بن نهيں پڑتي يهه صوبه صاف پائمال هو جاتا اگر روميوں کے پانو تلے نهوتا سرکار دولتمدار بادشاه کي مصريوں کے حق ميں بجاے باپ کے تصور کي جاتي هي مصري اپنے غله خانوں کو ديکهه ديکهه جو بلا محنت بهر ليتے تهے حيران هوتے تهے که يهه بيگاني دولت بيٹهے بٹهائے کسکے نصيبوں سے هاتهه آئي ايسي قوم کي قحط سالي جو هم سے بهت بڑے فاصله پر تهي اور اُسکي روک تهام ايسي شتابي سے هوئي صرف اِس غرض کے ليئے تهي که مصريوں کو اُسکے ذريعه سے يهه بات واضح هو جاوے که هماري سلطنت ميں رهنے سے کيسے کيسے بڑے فائدے هيں نيل سے کسي وقت

میں مصریوں کو فائدہ ہوا ہوگا مگر ہم لوگ کبھی اُسکے ممنون نہیں ہوئے خداوندا لوگوں کي قناعت اور بادشاہ کي سخاوت کے طفیل سے مصر کے کارخانے جاري رکھہ اور اُسکي زر خیزي کو بحال کر *

پلني صاحب کي لعنت ملامت مصریوں کے غرور و حماقت پر اِشارہ کرتي ہی جو اُنسے نیل کي طغیانیوں کے گھمنڈ پر ظاہر ہوتي تھي اور حزقیل علیہ‌السلام کا وہ مقام یاد آتا ہی کہ جہاں خداے تعالی نے فرعون شور بخت سے جو اُسکا بادشاہ تھا یہہ خطاب کیا کہ او فرعون بادشاہ مصر کے میں تیرا بڑا مخالف ہوں اور تو میرے دریاؤں میں بڑا مگرمچھہ ہی جسنے یہہ بڑا بول بولا کہ دریا میرا ہی اور میں نے اُسکو اپنے لیئے بنایا ہی خداے تعالی نے اُس خود پرست کو بڑا متکبر پایا اور وہ خود فراموش صرف اِس بات پر بھولا تھا کہ نیل کے طوفانوں کي نگہباني کرتا تھا اور خداے تعالی کي حکومت سے آپ کو خارج سمجھتا تھا اور طوفانوں کے اچھے اچھے فائدوں اور عمدہ عمدہ اثروں کا باعث اپني اِحتیاط و حفاظت اور اپنے بزرگوں کي عنایت کو جانتا تھا اور یہہ اُسکا قول تھا کہ دریا میرا ہی اور میں نے اُسکو بنایا ہی *

یہہ حصہ جو مصریوں کي رسم و راہ میں بیان کیا گیا اُسکے اِختتام سے پیشتر یہہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ پڑھنے والے اُن مقاموں کو ملاحظہ کریں جو اِبراهیم اور یعقوب اور یوسف اور موسی علیہم‌السلام کي تاریخوں میں بجاے خود الگ الگ مذکور ہیں اور وہ حالات جو بت پرست مورّخوں کي کتابوں میں پائے جاتے ہیں اُن مقاموں سے مستحکم ہو جاتے ہیں اُن مقاموں میں مصر کي حکمراني کے طریقے جو بلاد مصر میں جاري تھے اور بادشاہوں کي بیدار مغزي مذکور ہی جو اُمور سلطنت سے بخوبي واقف تھے اور مشورت کے قاعدے اور تقسیم غلات کے طریقے اور ترتیب افواج کے قانون اور پہرے چوکي کے دستور اور گھر باہر کے برتاؤ اور حکومت کے رنگ ڈھنگ بہت اچھي طرح سمجھتے تھے اور ہر قسم کے سپاہي کو مسلح دیکھنا اور لڑائي کي رتھوں کا آمادہ رکھنا اور صوبہ‌داروں کي کارگذاري دیکھنا بھالنا اور مودي‌خانوں پر داروغے مقرر کرنا اور پیالہ‌برداري کا عہدہ امین متدین کو دینا غرض کہ جمیع لوازم سلطنت کو اچھي طرح برتنا امر لابدي جانتے تھے اور قطع نظر اُمور مذکورہ بالا سے وہ خوف شدید بھي واضح ہو جاویگا جو مصریوں کے دلوں میں اللہ تعالی کي طرف کا

جو تمام فعلوں کا ناظر اور بادشاہوں کا منصف هی سما رها تها اور وہ هیبت جو اُنکو زناکاري پر تهي کمال صفت و ثنا کے قابل تهي یعني اُسکو ایسا بُرا تصور کر رکها تها که صرف اُسي کو قوم کي بربادي کے لیئے کافي وافي سمجهتے تهے *

تیسرا حصہ

بادشاهان مصر کے بیان میں

جیسے که مصر کے پہلے بادشاهوں کي تاریخ بے ٹهور ٹهکانے هی ایسي کوئي مشتبہہ جگہہ تاریخ قدیم میں پائي نهیں جاتي اِس مغرور قوم نے اپني قدامت کے بهروسے تاریخ آغاز سلطنت کو قلمبند نه کیا گویا یهي سمجهے رهے که هماري قوم ازل سے برابر چلي آتي هی اِسي قوم کے مورخوں کي تحقیق کے بموجب اول تو دیوتوں نے بعد اُسکے آدهے دیوتوں یعني دلاوروں نے بیس هزار برس تک سلسلهوار مصر میں حکومت کي لیکن اِس دعوي کا جهوٹهہ سچ آساني سے معلوم هو سکتا هی *

دیوتوں اور آدهے دیوتوں کے بعد مصر کے حاکم آدمي هوئے جنکے مینتهان پوجاري نے تیس پشتیں بیان کیں یهہ شخص مصر میں بڑا پوجاري اور مصر کے مقدس دفتروں کا محافظ اور یوناني فنون کا نهایت ماهر تها اِس پوجاري نے ٹولیمي فلیڈلفس کے عهد میں اُسي کي فرمایش سے ایک تاریخ مصر کي لکهي اور یهہ بات بنائي که مرکیوریئس کي تحریریں اور تمام قدیم تاریخیں جو مصر کے مندروں کے مقدس دفتروں میں موجود تهیں اِس تاریخ کے ماخذ هیں اگر اِن تیس پشتوں کو مسلسل مانا جاوے تو اُنسے لیکر اِسکندر اعظم کے عهد تک پانچ هزار تین سو برس کا عرصه هوتا هی مگر یهہ صاف جعلسازي هی اور سر سے پانو تک جهوٹهہ هی علاوہ اِسکے اریٹوس تهینس کي تاریخ میں جسکو ٹولیمي ایور جیٹس نے اِسکندریه میں بلایا تها تهیبس کے اڑتیس بادشاهوں کي فهرست مسلسل پائي جاتي هی اور یهہ بادشاہ وہ نهیں جنکو مینتهان نے یهاں بیان کیا اِن اِختلافوں کے رفع کرنے میں مورخوں کو بهت دقت پیش آتي هی مگر رفع اِختلاف کا

نہایت معقول طریقہ یہی قرار پایا کہ اِن مختلف بادشاہوں نے ترتیبوار سلطنت نہیں کی بلکہ ایک ہی وقت میں مصر کے مختلف شہروں میں بجاے خود حاکم تھے اور تمام بلاد مصر اِن مختلف سلطنتوں پر منقسم تھے مصر میں تھیبس اور تھن اور ممفس اور تانس چار خاندان بڑے بھاری تھے مگر اِس مقام میں ہم مصر کے بادشاہوں کا مذکور نکرینگے کیونکہ اُنمیں سے اکثر کے صرف نام ہی نام ہم تک پہنچے بلکہ وہ باتیں بیان کرینگے جو ہمارے نزدیک نہایت مناسب اور بغایت معقول ہیں اور اُنکے پڑھنے سے پڑھنےوالوں کو بصیرت حاصل ہووے اور اپنے بیان کو اُن تاریخوں پر منحصر کرینگے جو ہیروڈوٹس اور ڈایوڈورس سکیولس نے سلاطین مصر کے حالات میں تالیف کیں اور چونکہ سلطنتوں کی سلسلہ بندی ٹھیک ٹھاک نہیں اِس لیئے ہمنے ترتیب کا اِلتزام نہیں کیا اور اِن دونوں مورخوں کے اِختلافوں کا اُٹھانا اپنے ذمہ نہیں لیا علاوہ اِسکے اِن دونوں مورخوں کا اور خصوص ہیروڈوٹس صاحب کا منشا یہہ نہ تھا کہ تاریخ بادشاہوں کی سلسلہوار بیان کی جاوے بلکہ ساری غرض یہہ تھی کہ اچھی اچھی نصیحتیں اور بھلی بھلی باتیں بادشاہوں کی تواریخ سے معلوم ہوویں اور وہ حالات جو اِن باتوں پر مشتمل ہوں وہی بیان کیئے جاویں ہم بھی وہی طریقہ اختیار کرینگے اور یہہ اُمید قوی ہی کہ ہم آپ کو یا اپنے پڑھنے والوں کو ایسی پیچیدہ تقریروں میں مبتلا نکرینگے کہ اُنسے بڑے قابل مستعد ہزار دقت سے پیچھا چھوڑاویں جب کہ وہ تاریخ کے سلسلہوار بیان کرنے کا اِرادہ اور معین زمانوں پر تقسیم کا قصد کریں ہاں مشتاقان حالات مفصلہ ذیل کو مناسب ہی کہ سر جان مارشم وغیرہ کی تحریرات فاضلانہ کو خوب دیکھیں بھالیں *

اول ہمکو یہہ بیان کرنا مناسب ہی کہ ہیروڈوٹس صاحب نے مصری پوجاریوں کے اعتماد پر جنکی تحریریں اُنھوں نے ملاحظہ کی تھیں بہت سی زبانی تحریریں اور عجیب عجیب واقعے بیان کیئے کہ سمجھہ بوجھہ کے پڑھنے والے اُنکو اگلے وقتوں کی کہانیاں سمجھیں اور مورخ کی غرض بھی یہی ہی کہ وہ اصل کہانیاں ہیں مگر ہیروڈوٹس صاحب اُنکو سچی جانتے ہیں *

مصر کی پرانی تاریخ کا زمانہ دو ہزار ایک سو اٹھاون برس کا تین زمانوں پر منقسم ہی *

منجملہ اُنکے پہلا وہ زمانہ هی کہ دنیا کے سنہ ۱۸۱۶ میں میئس یا مزریم پسر حام علیہ‌السلام سے سلطنت شروع هوئي اور سنہ ۳۴۷۹ دنیوي میں کیمبسس شاہ ایران کي سلطنت پر ختم هوئي اور یہہ تمام سولہہ سو تریسٹھہ برس کا زمانہ هی *

اور دوسرا زمانہ وہ هی کہ اِسکندر اعظم کي وفات پر تمام هوتا هی جو دنیا کے تین هزار چھہ سو اِکاسي سنہ میں واقع هوئي اور یہہ کل دو سو دو برس کي مدت هی *

اور تیسرا وہ زمانہ هی کہ اُس میں لیگس کي نسل نے جو لیگیڈس یا ٹولیمیز کے خطاب سے پکاري جاتي تهي بلاد مصر میں نئي حکومت قائم کي اور یہہ زمانہ کلیوپٹرا آخر شاهزادي مصر کي وفات پر پورا هوا اور یہہ عرصہ دو سو ترانوے برس کا زمانہ هی *

اب هم صرف اُس زمانہ کا حال بیان کرتے هیں جو سب سے پہلے هی اور باقي دونوں زمانوں کے حالات اُن سنوں کے واسطے لگا رکھتے هیں جو اُنسے متعلق هیں چنانچہ موقع پر گذارش هونگے *

مصر کے بادشاهوں کا بیان

تمام مورخ اِس بات پر متفق هیں کہ مصر کا پہلا بادشاہ میناس تها اور وہ وهي مزریم حام علیہ‌السلام کا بیٹا هی صرف ناموں کا اِختلاف هی مگر مسمی ایک هی *

جب کہ نوح علیہ‌السلام کے بیٹے بعد بنائے جانے برج بابل کے جابجا متفرق هوئے تو حام دوسرا بیٹا حضرت نوح کا افریقیہ کو چلا گیا اور وهاں رهنا سہنا شروع کیا یہاں تک کہ جوپٹرایمن دیوتے کے نام سے اُسکي پرستش هونے لگي اُسکے کس[۱] مزریم[۲] کنعان[۳] فث[۴] چار بیٹے تهے منجملہ اُنکے کس اِتهیوپیا میں آباد هوا اور مزریم نے مصر کو سرفراز کیا اور اِسي سبب سے مصر کو کتاب اقدس میں اکثر اُسي کے نام سے اور کہیں اُسکے باپ کے نام سے مذکور کیا اور فث نے افریقیہ کے اُس حصہ کو معزز و ممتاز کیا جو مصر کي جانب غربي پر واقع هی اور کنعان نے اُس مبارک

خطه کو آباد کيا جو اُسي کے نام مبارک سے مشہور هے اور اِس ميں کچهه شک نهيں که کنعاني وهي لوگ هيں جنکو يوناني قوم فنيشينز کے نام سے پکارتے تهے اور اِسکے سواے کوئي وجهه خيال ميں نهيں آتي که وه اصلي نام چوک گئے بهولے بهالے اُسي نام سے پکارنے لگے *

مزريم کا حال يهه هے که يهه وهي مينس بادشاه هے جسکو تمام مورخ مصر کا پهلا بادشاه قرار ديتے هيں اور اُسنے ديوتوں کي پرستش کو رواج ديا اور قربانيوں کي رسميں جاري کيں *

بوسيرس جب که مينس نے اِنتقال کيا اور اُسکے مرنے پر چند زمانے گذرے تو بوسيرس بادشاه نے تهيبس کا وه مشهور شهر بنا کيا جسکي شان و شوکت اور مال و دولت کا حال بيان هو چکا اور اُسکو اپنا دارالسلطنت مقرر کيا اور واضح هو که يهه بوسيرس وه بوسيرس نهيں جو ستمگاري ميں شهره آفاق هوا *

اوسي ميندئس اِس بادشاه عالي جاه نے وه بڑي بڑي عمارتيں عالي شان بنائيں که اُنکي تعريفوں کے ليئے ڈايوڈورس صاحب کا لفلقه کام ديتا هے منجمله اُنکے ايک عمارت نهايت عمده بهت اچهي بڑي پکي چوڑي چکلي رنگ روپ کي سچي ناپ تول کي پوري سنگين منقش جس ميں نقش و نگار کے سواے اُس بڑي مهم کا نقشه تها که جس ميں حسب الحکم اِس بادشاه کے چار لاکهه پيادوں اور بيس هزار سواروں نے بيکٹريا والوں پر جو ايشيا کي ايک قوم تهي دهاوا کيا تها اور اِسي عمارت کي دوسري جانب ميں منصفوں کي تصويريں تهيں جنکا ميرمجلس گلے ميں ايک تصوير آنکهيں مُندي هوئي پهنے هوئے تها اور آس پاس اُسکے کتابيں رکهي هوئي تهيں گويا هو بهو وهي جلسه نظر آتا تها اور اِس نقشه سے سارا مطلب يهه تها که منصفوں کو واجب و لازم هے که قانونوں کو خوب محفوظ رکهيں اور اِنصاف کے وقت کسي کي رو رعايت نه کريں *

اِسي عمارت ميں بادشاه کي بهي تصوير اُس حالت کي تهي که ديوتوں پر سونا چاندي چڑهاتا تها جس قدر که اُسکو مصر کي کهانوں سے هر برس وصول هوتا تها اور مقدار اُسکي بقدر سولهه ملين کے هوتي تهي جسکے ايک کرور ساتهه لاکهه روپئے هوتے هيں اور تهوڑي دور آگے اِس سے ايک بڑا

عالي شان کتب‌خانه تها که تاريخ ميں اُس سے زيادہ قديم نهيں پايا جاتا هے اِس کتب‌خانه کے دروازہ کي پيشاني پر يهه کتبه کهدا هوا تها جان کي بيماريوں کا دفتر يا خزانه اور متصل اُسکے تمام مصري ديوتوں کي مورتيں تهيں که اُنميں سے هر ايک پر اُسکي قدر و عزت کے مناسب بادشاه نذر و بهينٹ چڑها رها تها اور اِس نقشه سے غرض يهه تهي که پچهلے لوگوں پر يهه واضح رهے که اِس بادشاه نے اپني عمر عزيز اور اپنے حکم و حکومت کو ديوتوں کي پرستش اور لوگوں کے عدل و اِنصاف ميں صرف کيا اور اُسکي زندگي کو اِن نيک کاموں سے رونق هوئي *

اِس بادشاه والا جاه کے مقبرہ عظيم‌الشان کو ايک ايسے دائرہ طلائي نے آغوش ميں ليا تها که عرض اُسکا ايک کيوبٹ اور تمام دور اُسکا تين سو پينسٹهه کيوبٹ کا تها اور هر کيوبٹ سے سورج چاند اور اَور سياروں کا نکلنا چهپنا معلوم هوتا تها اور سارا سبب يهه تها که تمام مصروالے اِس بادشاه کے عهد تک اپنے برس کو بارہ مهينوں پر تقسيم کرتے تهے اور هر مهينے کو تيس دن کا قرار ديتے تهے اور هر سال کے آخر ميں پانچ دن چهه گهنٹے بڑهاتے تهے اِس مقبرہ عالي شان کا يهه عالم تها که بڑے بڑے مبصر ديکهه ديکهه حيران هوتے تهے اور مارے حيرت کے اِس سوچ بچار ميں کهڑے رہ جاتے تهے که مصالحوں کي تعريف کريں يا کاريگروں کو سراهيں غرض که ساري باتيں اچهي تهيں اور يهه قول وهيں صادق آتا تها

ز فرق تا بقدم هر کجــــا که مي نگرم
کرشمه دامن دل ميکشد که جا اينجاست

اکوريئس يهه بادشاه اوسي‌مين‌ڈيئس کے جانشينوں ميں سے تها اور اسنے ممفس بنا کيا لکها هے که اِس شهر کا محيط اِکيس ميل سے زيادہ تها دلتا کے سرے پر جهاں نيل کئي شاخوں پر منقسم هوا بستي کے غربي جانب بهت بڑا بلند بند اور دائيں بائيں اُسکے دريا کي روک تهام کے ليئے بڑي بڑي گهري کهائياں پتهر کي اور شهر کے متصل بلند بلند سڑکيں مضبوط بنوائيں اور اِس جد و جهد سے مطلب يهه تها که طوفانات نيل اور آفات غنيم سے وہ شهر محفوظ رهے اور يهه پاکيزہ شهر ايسے مناسب موقع پر واقع تها اور ايسي پشت پناه رکهتا تها که اُسکو نيل کي کنجي کهتے تهے اور

اِسي نظر سے تمام شہروں پر حاوي تہا چنانچہ مصر کے بادشاہوں کا بہت جلد دارالسلطنت ہو گیا اور جب تک کہ اِسکندریہ نے نشو و نما نہ پائي تہي تب تک اُسي شہر پر نظر پڑتي تہي اور وہي معزز و ممتاز تہا بعد اُسکے جب اِسکندریہ کو اِسکندر اعظم نے تعمیر کیا اور اُسنے عزت پائي تو وہ شہر بیقدر ہو گیا *

میرس اِس بادشاہ نے وہ مشہور جھیل بنائي کہ اُسي کے نام سے مشہور ہوئي اور بیان اُسکا پہلے گذر چکا عرصہ دراز تک مصر کے باشندے مصر پر قابض متصرف رہے بعد اُسکے بیگانوں کي نوبت پہنچي یعني وہ بیگانے جنکے بادشاہوں کو شاہان شبان کہتے تھے عرب یا فنیشیا سے ٹوٹ آئے اور نیچے کے مصر کا بہت بڑا حصہ اور خصوص ممفس کو دبا لیا مگر اُوپر کا مصر چُھٹتا رہا حاصل یہہ ہی کہ تھیبس کي سلطنت سیساسترس بادشاہ تک قائم رہي اور شاہان شبان نے دو سو ساٹھہ برس تک بادشاہت کي *

اِن بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کے عہد حکومت میں حضرت اِبراھیم علیہ‌السلام اپني بي‌بي سارہ سمیت وہاں تشریف لے گئے چنانچہ جب اُسکي خوبصورتي کا چرچا ہوا تو اُس بادشاہ نے اُسکو اِس خیال سے چھین لیا کہ وہ اُسکي ہمشیرہ ہی اور اِس بادشاہ کو کتاب اقدس میں اِس لیئے فرعون لکھا ہی کہ ایک خطاب خاص تہا کہ تمام بادشاہان مصر اِسي خطاب سے پکارے جاتے تھے *

تہتہموسس کہ اُسکو اموسس بھي کہتے ہیں ایسا شیر مرد تہا کہ اُسنے چرواہے بادشاہوں کو خارج کیا اور نیچے کے مصر کو دبا لیا بعد اُسکے کتنے زمانے گذر جانے پر یوسف علیہ‌السلام کو چند سوداگر اسماعیل‌الاصل غلام بناکر لائے اور پوتي‌فر یعني قطفیر عزیز مصر کے ہاتھہ اُس گوہر بےبہا کو کوڑیوں کے مول بیچ گئے آخر کار اُسنے بہت سے عجیب واقعوں کے سبب سے بڑا مرتبہ پایا مگر وہ اِس لیئے بیان کے محتاج نہیں کہ اُنکي حقیقت سے تمام لوگ واقف ہیں ہاں جسٹن صاحب کا قول بیان کے قابل ہی کہ وہ ٹروگس پومپیئس کي تاریخ سے جو قیصر اغسطس کے وقت میں بڑا مورخ تہا نقل کرتے ہیں کہ یوسف علیہ‌السلام یعقوب علیہ‌السلام کے چھوٹے بیٹے تھے بھائیوں نے حسد کے مارے اُنکو بیگانے سوداگروں کے ہاتھہ بیع کیا مگر

خداے تعالى نے تعبير و عاقبت کا علم اُسکو عنايت کيا که اُسکے ذريعه سے
مکرم و معظم هوا اور کمال هوشياري سے بلاد مصر کو آفت قحط سے بچايا
اور بادشاه نے اُس سے بهت سي محبت کے برتاو برتے اور بعد اُسکے يعقوب
عليه‌السلام اپنے گهر بار سميت مصر کو تشريف لے گئے اور يوسف عليه‌السلام
کے احسانات باعث هوئے که مصر والے کمال تواضع تعظيم سے پيش آئے مگر
کتاب اقدس سے دريافت هوا که يوسف عليه‌السلام کے اِنتقال کے بعد ايک
نيا بادشاه هوا که وه يوسف عليه‌السلام کے منصب عالي سے ناواقف تها *

ريمسيزميامن يهه بادشاه بقول آرچ بشپ اشر صاحب کے وه بادشاه
تها جسکو کتاب اقدس ميں فرعون کے نام سے مذکور کيا اُسنے چهياسٹهه برس
تک بادشاهت کي اور بني اِسرائيل کو طرح طرح سے ستايا چنانچه اُنپر
ايسے سربراه مقرر کيئے که اُنسے خوب محنت ليں اور يهاں تک تنگ کيا که
چونه اينٹ کا کام ليا اور زندگي اُنکي بهت تلخ کي خزانوں کے واسطے شهر
پيتهام اور رامسيس بنوائے غرض که هر قسم کي خدمتيں ليں اور جو کام
ليا بهت سخت ليا اِس بادشاه کے امينوفس اور بوسيرس دو بيٹے تهے
منجمله اُنکے امينوفس جو بڑا بيٹا تها باپ کا جانشين هوا اور يهه وهي
فرعون تها جسکے عهد سلطنت ميں بني اِسرائيل مصر سے باهر آئے اور اُس
ناعاقبت انديش نے اُنکا تعاقب کيا چنانچه بحر احمر ميں ڈوب کر مر گيا *

پادري ٹورني مائين صاحب کا يهه بيان هے که سيساسترس جسکا
حال مفصل بيان هوگا وه فرعون تها جسنے بني اِسرائيل کا پيچها کيا اور بهت
سي تکليفيں پهنچائيں يهه بيان اُسکا اور وه بيان ڈايوڈورس کا که يهه
بادشاه مصر کے کاموں ميں بيگانه لوگوں سے کام ليتا تها مطابق هيں پس
هم بحر احمر کے تعاقب کے عجيب واقعه کو جو يادگاري کے قابل هے
اُسکے بيٹے فرعون کي سلطنت سے نسبت کرينگے اور هيروڈوٹس صاحب نے
جو ناخدا ترسي اُسکي نسبت کي هے اُس سے اُس راے کو توجيه
هوتي هے اور مؤلف اُس طريقه کے موافق که مؤلف نے اِس تاريخ کي
تاليف ميں اختيار کيا هے اِس واقعه کے تعين تاريخ کے جهگڑے ميں
پڑنے سے معذور هے *

ڈايوڈورس صاحب نے بحر احمر کے بيان ميں يهه لکها هے که يهه
نقل شهره آفاق هے که کسي زمانه ميں سمندر اِس قدر سمٹ کر اِدهر

اُدھر ھو گیا تھا کہ بیچ اُسکا نظر آتا تھا اور بعد اُسکے تھوڑے عرصہ گذرنے پر اُنھیں پہلے طوروں پر آگیا اِس سے واضح ھوتا ھی کہ وہ موسی علیہ‌السلام کا معجزہ تھا اور اُسکے ذریعہ سے بني اِسرائیل نے بحر احمر کو طی کیا تھا نصیحت خوان طالب علموں کے واسطے یہہ بات قصداً لکھتا ھوں کہ جب وہ تاریخوں کي سیر کریں تو ایسے عمدہ مقاموں کو اور خصوص وہ مقام جو مذھب سے علاقہ رکھتے ھوں بہت سوچ سمجھکر پڑھیں اور ایسي ویسي کہانیاں نہ سمجھیں *

آرچ بشپ اشر صاحب بیان کرتے ھیں کہ امینوفس نے دو بیٹے چھوڑے ایک کا نام آرمیس تھا اور دوسرے کا نام سیسوتھس جسکو سیساسٹرس بھي کہتے ھیں اور یوناني لوگ امینوفس کو بیلس اور اُسکے بیٹوں کو ایجپٹس اور داناس کہتے ھیں *

سیساسٹرس یہہ بادشاہ مصر کے بادشاھوں میں بڑا بادشاہ اور قدیم زمانہ کے بڑے فتحمندوں میں سے تھا اُسکے باپ نے اِلہام یا اپني ترنگ یا کسي تحریر رباني سے جیسے کہ مصریوں کا گمان ھی اُسکو دلاور بنانے کا ارادہ کیا اور یہہ راہ نکالي کہ وہ لڑکے جو صاحبزادہ کے روز ولادت پیدا ھوئے تھے دربار میں حاضر کیئے گئے چنانچہ رھنا سھنا اُنکا اُسي کے ساتھہ مقرر ھوا اور جس طرح سے سیساسٹرس کي تعلیم ھوتي تھي اُسي طرح اُنکي بھي تعلیم ھونے لگي اور بڑے بڑے اُستاد آزمودہ کار تعلیم کے لیئے معین ھوئے اور یہہ امر مقرر ھوا کہ جب تک پیدل یا سوار بڑي دور نہ دوڑیں تب تک کھانے پینے نپاویں اور باوصف اِسکے ھمیشہ شکار پر بھي ھاتھہ صاف کرتے رھتے تھے اور ساري غرض یہہ تھي کہ محنتوں کے عادي رھیں اور بچپن کي محنتیں جواني میں کام آویں اور اڑے وقت پر تکلیفوں کے متحمل ھوں *

ایلینٗس صاحب لکھتے ھیں کہ مرکري نے سیساسٹرس کو سلطنت کے قاعدے تعلیم کیئے تھے اور یہہ مرکري وہ شخص ھی جسکو یوناني لوگ ٹریسمي‌جسٹس کہتے ھیں اور اِس لفظ کے معني یوناني زبان میں سہ‌چند بڑے کے ھیں یہہ مرکري مصر کا رھنےوالا تھا اور اُسنے ھر فن میں کچھہ کچھہ ایجاد کیا تھا دو کتابیں اُسکے نام سے مشھور ھیں اور اُنپر ایسي نئي طرز کے حرف لکھے ھوئے ھیں کہ وہ خود جعل‌سازي کي علامتیں

هيں علاوہ اُسکے مصر ميں ايک اَور مرکري تھا کہ وہ اپنے عجيب علموں کے باعث نہايت مشہور معروف تھا اور يہہ مرکري اُس مرکري سے جسنے سيساسترس کو تعليم کيا تھا بہت دنوں پہلے تھا جيين بلي کس مصر کا پوجاري بيان کرتا ہی کہ مصر ميں يہہ رسم قديم سے جاري تھي کہ وہ لوگ تمام نئي کتابوں اور نئي ايجادوں کو ہرمز يا مرکري کے نام سے مشہور کرتے تھے *

جب کہ سيساسترس جوان ہوا تو حسب‌الارشاد اپنے باپ کے عرب کے مقابلہ پر گيا اور اپنے اُستاد بھائيوں کو جو اُسکے مرنے جينے ميں شريک تھے ہمراہ ليا اور غرض يہہ تھي کہ اُن کڑے لوگوں سے لڑ بھڑ کر لڑائي کے فنون ميں کمال حاصل کرے چنانچہ يہہ شاہزادہ جوان بخت وہاں گيا اور بھوک پياس کي تکليفيں اُٹھائيں اور آخر کار ايسے لوگوں پر فتح پائي کہ وہ کبھي مغلوب نہوئے تھے اور ايسي قوم کو زير کيا کہ وہاں زبردستوں کي پيش نہ چلتي تھي *

بعد اُسکے جب اِس فتح سے اُسکي ہمت بلند ہوئي اور محنتوں کي عادت پڑي تو اُسکے باپ نے بخت آزمائي کے ليئے مغرب کي جانب روانہ کيا چنانچہ لبيا پر دھاوا کيا اور بہت سا حصہ اُسکا دبا ليا *

سيساسترس جب کہ يہہ شاہزادہ بلند اِقبال لبيا کي مہم ميں سرگرم تھا ايسا اتفاق ہوا کہ اُسکا باپ مر گيا اور اُسکو بڑي بڑي مہموں کے قابل چھوڑ گيا چنانچہ اُنہيں دنوں اُسنے بھي تمام دنيا کي فتح کا اِرادہ کيا مگر پہلے اِس سے کہ يہہ اِرادہ ظہور پاوے اور وہ اپني دارالسلطنت سے کہيں کو کوچ کرے ملک موروثي کي حفاظت کے سامان کيئے اور عدل و انصاف اور سلامت‌روي اور خوش اخلاقي سے تمام رعايا کو غلام بنا ليا اور اُن افسروں اور سپاہيوں سے جو اُسکي خدمت گذاري ميں خون بہانے کو مستعد اور آمادہ تھے کمال محبت سے پيش آيا اِس ليئے کہ اُسکو يہہ يقين کامل تھا کہ جب تک سارے سپاہي اور افسر جي جان سے ميرے ہواخواہ نہونگے تب تک کوئي مہم پوري نہوگي بعد اُسکے مصر کو چھتيس صوبوں پر منقسم کيا اور حکومت اُنکي اچھے اچھے وفاداروں کو تفويض کي *

اسي عرصه ميں اُسنے بہت سي فوجيں جمع کيں اور بڑے بڑے مشہور بہادروں کو اور خصوص اپنے اُستاد بھائيوں کو اُنکا افسر مقرر کيا يہاں تک کہ سترہ سو افسر ايسے وفادار تھے کہ ساري سپاہ کو ضبط قوانين جنگ اور اطاعت بادشاہ ميں مستعد و آمادہ رکھتے تھے اور خود فوج کي اِتني کثرت تھي کہ علاوہ بہير بنگاہ کے چھہ لاکھہ پيادے اور چوبيس ہزار سوار اور ستائيس ہزار جنگي رتھہ تھے *

پہلي مہم اُسکي اِتھيوپيا پر ہوئي جو مصر کي جانب جنوب واقع ھي اور بعد کاميابي کے اُسکے باشندوں سے يہہ خراج لينا مقرر کيا کہ ہر سال کسي قدر آبنوس اور ھاتھي دانت اور سونا داخل سرکار کيا کريں *

اِسي بادشاہ عالي جاہ نے چار سو کشتيوں کا بيڑا بنا کر بحر احمر ميں چھوڑا اور وہ جزيرے جو پاني ميں تھے اور وہ شہر جو کناروں پر تھے فتح کيئے بعد اُسکے ايشيا کو پائمال کيا ھندوستان ميں يہاں تک دھوم دھام مچائي کہ ھرکيوليز اور بکس اور پچھلے وقتوں ميں سکندر اعظم کي نسبت بہت تصرف کيا اِس ليئے کہ وہ پيش قدم معرکہ کارزار اُن شہروں سے جو گنگا پار تھے آگے بڑھہ کر مارتا پيٹتا سمندر تک پہنچا اور اِس بيان سے صاف واضح ھوتا ھي کہ مصر کے پاس پڑوس کي بستياں اُسکا مقابلہ نکرسکيں ستھيا کي قوم کو درياے تينس اور ارمينيا اور کپيڈوسيا کي سرحد تک زير کيا اور کالکس کي قديم سلطنت ميں جو بحر اسود سے شرقي جانب کو واقع ھي اپنے لوگوں کو بسايا چنانچہ اُس بستي ميں آج تک مصر کي رسميں جاري ھيں ھيروڈوٹس صاحب نے ايشيا ميں ايک سمندر سے دوسرے سمندر تک اُسکي فتوحات کے يادگار مشاھدہ کيئے چنانچہ بہت ملکوں کے ميناروں پر يہہ کتبے کھدے ھوئے ديکھے کہ شاہ شاھاں مالک مالکاں سيساسٹرس بادشاہ نے اِس ملک کو بزور شمشير فتح کيا اور ايسے ايسے مينار عالي شان ملک تھريس واقع يونان ميں بھي پائے گئے مختصر يہہ کہ وہ ايسا بڑا بادشاہ تھا جسکي بادشاھت نے گنگا سے درياے ڈينيوب تک پانوں پھيلائے تھے اور جہاں اُسنے قدم رکھا وھيں زمين نے ھاتھہ ديا بعضے مقابلہ سے پيش آئے اور بعضے بلامقابلہ مطيع ھوئے اور اِن دونوں باتوں کو اُسنے اُن کتبوں ميں جو حسب دستور مصر کے کندہ ھوتے تھے درج کيا اور تمام غرض يہہ تھي کہ اُسکي فتوحات کا نشان باقي رھے *

جب که وه تهريس ميں گيا تو ذخيروں کي قلت سے فتوحات کي ترقيات ميں خلل آيا اور ملک يورپ ميں آگے بڑهنے سے باز رها يهه بهادر بادشاه مثل آوٴر بادشاهوں کے روپيه کا بهوکا اور حکومت کا پياسا نه تها بلکه نام کا ديوانه تها چنانچه اُسنے اِسي ليئے ممالک مفتوحه پر بقاے قبض و تصرف کا خيال نه کيا اور بهت سي قوموں کو مغلوب کر کے فخر و عزت پر راضي هوا نو برس تک اِدهر اُدهر هاتهه مارے اور خوب لوٹا کهسوٹا بعد اُسکے مصر ميں آ بيٹها اور پاس پڑوس کے سواے مصر کي حدود قديمه ميں سلطنت کي اور وهيں آپ کو محدود کيا اِس ليئے که اُسکي يا اُسکے جانشينوں کي حکومت کے نشان پتے آوٴر ملکوں ميں پائے نهيں جاتے جب که اُسنے مهموں سے فراغت پائي تو مصر ميں بڑي دهوم دهام سے آيا يعني سيکڑوں چهکڑے اسباب کے لدے بهرے اور هزاروں قيدي پکڑے جکڑے همراه لايا اور اپنے بزرگوں سے زياده شان و شوکت دکهلائي اور تمام مطلب يهه تها که يهه فخر و عزت وه امر هي که اُسکي تعريفوں ميں هزاروں زبانيں اور سيکڑوں قلم خشک هوتے هيں اور اِسي کے ليئے بادشاهوں ميں قصے قضايے رهتے هيں اور آفتيں پيدا هوتي هيں بعد اُسکے افسروں اور سپاهيوں کو حسب شان سلطنت اور بقدر حيثيت منصب اِنعام اِکرام عنايت کيئے اور يهه واجب سمجها که جو لوگ اڑے وقتوں ميں کام آئے اور مهموں ميں شريک رهے تو اُنسے ايسا سلوک کرے اور حالت اُنکي پلٹ دے که اپني محنتوں کي راحت پاويں اور عمر بهر چين چان سے رهيں *

خود اُسنے اِس نظر سے که اپنا نام نيک باقي رهے اور لوگوں کو فائده بهي پهنچے اُن امن چين کے دنوں کو جو اُسکي بدولت نصيب هوئے تهے ايسے کاموں ميں صرف کرنا چاها که جنميں بقاے نام کي نسبت رعايا کو فائده زياده پهنچے اور کاريگروں کي کاريگري بهي صرف زر کي نسبت تحسين و آفرين کي زياده مستحق هو تمام شهروں کے محافظ ديوتوں کي شکرگذاري ميں بڑے بڑے سو مندر يادگاري کے ليئے بنوائے اور يهه مندر اُسکي فتوح و کاميابيوں کي بڑي مشهور علامتيں تهيں اور اُنکے کتبوں ميں يهه درج کيا تها که يهه بڑے بڑے کام بدون ايذا رساني خلق الله کے ظهور ميں آئے اور اِس بات کو بڑا فخر سمجها که رعيت کو تکليف ندي صرف قيديوں سے کام ليا مقدس کتابوں ميں بهي جهاں سليمان عليه السلام کي عمارتوں کا مذکور هي اِسي قسم کا بيان

ھي مگر ولکن ديوتا کے مندر واقع شھر پلوسيم کي اِس خيال سے بڑي آراستگي کي کہ اُسنے ميرے ساتھہ بڑا سلوک کيا کہ مجھے اور ميرے جورو بچّوں کو اُس وقت بچايا کہ جب ميرے بھائي نے پلوسيم ميں ميرے اور ميرے اھل و عيال کے مارنے کا اِرادہ کيا يعني جہاں ميں بال بچّوں سميت پڑا سوتا تھا وھاں جاکر آگ لگائي *

منجملہ اوَر کاموں کے اُسنے يہہ بڑا کام کيا تھا کہ مصر کے ھر حصہ پر بڑے بڑے بلند پشتے بنوائے کہ طوفانات نيل سے کسي کو جان جوکھوں نہ پہنچے اور آدمي اور مويشي محفوظ رھيں *

ممفس سے سمندر تک نيل کے دونوں کناروں پر اسباب تجارت کے لیئے بہت سي نہريں نکاليں اور علاوہ اِسکے يہہ بھي غرض تھي کہ اُن شھروں کے آپس ميں جو دور دور پڑے ھيں نہروں کے ذريعہ سے خط خطوط کا سلسلہ جاري رھے اور وہ اُوپري لوگ اُترنے نہ پائيں جنھوں نے بلاد مصر کو اپنا رمنہ بنا رکھا تھا اور اندھيرے اُجالے بےکھٹکے چلے آتے تھے اور لوٹ کھسوٹ لے جاتے تھے *

علاوہ اِن کاموں کے يہہ بھي بڑا کام کيا تھا کہ پلوسيم سے ليکر ھليوپولس تک جو اِکيس ميل کي مسافت سے زيادہ فاصلہ تھا تمام مشرقي کنارے کے رونے بہت مضبوط بنوائے کہ عرب اور سريا والے جو اُنسے قريب تھے اُدھر آنے نپاويں منجملہ قديم بہادروں کے يہہ بادشاہ بھي بڑا جوانمرد سمجھا جاتا اگر عمدہ عمدہ کام اُسکي خودنمائي کے دھبوں سے پاک صاف ھوتے اور نيک کاموں کي شان بُرائي سے معيوب نہوتي مگر دولت کے نشوں نے اُسکو يہاں تک بدمست کيا تھا کہ وہ ھستي اپني بھول گيا تھا اور يہہ نہ سمجھتا تھا کہ ميں بھي کوئي آدمي ھوں ملکوں کے بادشاہ اور شھروں کے سردار اپنے وقتوں پر سلام کو حاضر ھوتے اور اپنا اپنا خراج ادا کرتے اور وہ بادشاہ اُنکي خاطر تواضع کرتا مگر جب وہ مندر کو جاتا يا دارالسلطنت کو لوٹ کر آتا تو اُن بادشاھوں اور سرداروں کو گھوڑوں کي جگہہ اپني گاڑي ميں چار چار جوت کر چلاتا اور اُسکو بڑي شان سمجھتا اور مقام تعجب ھي کہ ڈايوڈورس صاحب نے اُسکے نہايت عمدہ کاموں ميں سے اِس بُرے کام کو بھي شمار کيا *

اِس بادشاہ نے کل تينتيس برس تک بادشاهي کي اور آخرکار بڑھاپے ميں اندھا هوا اور آپ کو مار کر مر گيا اور سلطنت کو مالا مال چھوڑ گيا مگر وہ اُسکي چار پشت سے آگے نہ چلي تائيبيريئس شاہ روم کے عہد تک يادگار اُسکے باقي تھے جنسے اُسکے ملک کي وسعت اور آمد خراج کثير کا حال واضح هوتا تھا *

اب هم وہ چند باتيں بيان کرتے هيں جنکا بيان اِس وجھہ سے مناسب تھا کہ وہ اِسي زمانہ ميں واقع هوئيں مگر اِس وجہہ سے وہ چھوٹ گئي تھيں کہ تاريخ کا سلسلہ منقطع نہو اب هم اُنکو بہت مختصر بيان کرتے هيں *

سنہ ۲۴۴۸ دنيوي کے قريب قريب مصري لوگ زمين کے مختلف حصوں ميں کہيں کہيں آباد هوئے چنانچہ سيکراپس جن لوگوں کو مصر سے لے گيا تھا اُنکے بارہ شہر يا بارہ قصبے بن گئے جنسے ايتھنز کي سلطنت قائم هوئي *

همنے پہلے بيان کيا کہ جب سيساسترس اپني مہموں سے واپس آيا تو اُسکے بھائي نے جسکو يوناني ڈيناس کہتے تھے اُسکے مار ڈالنے کا ارادہ کيا مگر جون هي وار خالي گيا تو اُسکو بھاگنا پڑا چنانچہ وہ پلوپونيسس کو چلا گيا اور وهاں جاکر ارگاس کي سلطنت پر قبضہ کيا جسکو چار سو برس پہلے انيکس نے قائم کيا تھا *

بوسيرس بھائي اسينوفس کا جو کمال جور و ستم سے پہلے لوگوں ميں ظالم و سفاک مشہور تھا نيل کے کنارے پر اپني جہالت کے باعث سے پرديسيوں کے جو اُسکے ملک ميں آتے جاتے تھے سر کٹوا ڈالتا تھا اور غالب يہہ هي کہ يہہ کھوٹے کام سيساسترس کے نہونے پر ظهور ميں آئے *

اُسي زمانہ ميں کيڈمس صاحب حرف ابجد سريا يعني شام سے يونان ميں لے گئے مگر بعضے يوں کہتے هيں کہ يہہ حرف اصل ميں مصريوں کے تھے اور خود کيڈمس مصر کا باشندہ تھا اور جو کہ مصروالے اپني قوم کو قديم جانتے هيں اور آپ کو هر فن کا موجد سمجھتے هيں تو اِسي ليئے اِن حرفوں کي ايجاد کو بھي اپنے مرکري سے منسوب کرتے هيں مگر اکثروں کي راے يہي هي کہ کيڈمس صاحب سريا يا فنيشيا سے اِن حرفوں کو

يونان ميں لے گئے اور يہہ حرف عبري زبان کے تھے اور اِس ليئے کہ يہودي بہت چھوتي قوم تھے سريا والوں ميں داخل تھے يوسف سيکيليجر صاحب نے جو يوسبيس صاحب کي تاريخ پر بہت عمدہ شرح لکھي ھی اُس ميں بيان کيا کہ يوناني حرفوں اور رومي الف بے کي اصل اُصول جو يوناني سے ماخوذ ھيں قديم سريا کے حرف تھے اور وہ حرف اور سيمريا کے حرف ايک هي تھے جو قيد بابل سے پہلے يہودي لوگوں ميں رائج و مستعمل تھے کيڈمس صاحب صرف سولہہ حرف يونان ميں لائے تھے مگر بعد اُسکے آٹھہ حرف اَور زيادہ ہوئے *

اب پھر شاھان مصر کے حالات حسب ترتيب هيروڈوٹس صاحب کے بيان کرتے ھيں *

فيران يہہ بادشاہ سيساسترس کي گدي پر بيٹھا مگر جو کہ اُسکي بات اُسي کے ساتھہ تھي تو اُسکي شان و شوکت کو نہ پہنچا هيروڈوٹس صاحب کے بيان سے يہہ واضح ھوتا ھی کہ يہہ بادشاہ اپنے بزرگوں کي راہ نہ چلا چنانچہ ايک مرتبہ يہہ اِتفاق ھوا کہ نيل کي طغياني ستائيس فٹ تک پہنچي اور اِس بادشاہ نوجوان نے پاني کے جوش و خروش اور موجوں کے زور و شور پر تاؤ کھا کر دريا کے تير مارا اور اپنے گمان فاسد ميں اسکو گستاخي کي سزا دي اگر يہہ بات سچ ھی تو اُسنے وھيں يہہ سزا پائي کہ اُسکي آنکھوں ميں پاني اُتر آيا اور جو کچھہ کيا تھا وہ اُسکے آگے آ گيا *

پراٹيئس يہہ بادشاہ ممفس کا والي تھا جہاں وہ مندر تھا جس ميں وينس ديوتا کي جو بخطاب اجنبي شہرہ آفاق تھا پرستش ھوتي تھي اور وہ مندر بہت دنوں قائم رھا يہاں تک کہ هيروڈوٹس صاحب کے عہد تک بھي باقي تھا گمان کرتے ھيں کہ يہہ وينس ديوتا وھي ھيلن شاھزادي ھی جسکو پيرس ترائے کا شاھزادہ چورا کر لايا تھا اور مختصر سرگذشت اُسکي يہہ ھی کہ يہہ شاھزادہ اُسکو چورائے ھوئے لاتا تھا کہ حسب اِتفاق کسي طرف سے آندھي اُٹھي اور اسکے جہاز کو موجوں کے حوالہ کيا چنانچہ موجوں کي ريل پيل سے جہاز اُسکا نيل کے ايک دھانہ ميں جسکو کينوپک کہتے ھيں جا پڑا اور بعد اسکے طوفان کے صدموں سے ممفس کو جا پہنچا پراٹيئس نے شاھزادہ کو بہت بُرا بھلا کہا اور يہہ فرمايا کہ يہہ

بهلے مانسوں کے شيوے نهيں که پرائي بهو بيٹيوں کو بهگا لاويں يهه نمک حراموں کے کام هيں که ميزبانوں کے مال و عزت کے خواهاں هوں تو نے يهه کهوٹا کرم کيا که ميزبان کي جورو کو اُسکے مال و زيور سميت چورا لايا تيري جان بخشي کا صرف يهه سبب هی که هم لوگ بيگانوں کے لهو ميں اپنے هاتهه نهيں بهرتے ورنه جو کچهه هوتا اپني آنکهوں سے ديکهتا مگر اب يهي بڑي سزا هی که شاهزادي هيلن اپنے خاوند کے پاس صحيح سلامت پهنچے اور تو ديکهتا کا ديکهتا ره جاوے اور يهه بات تو هونيوالي هي هی مگر خير اِس ميں هی که تين دن کے اندر اندر ميرے قلمرو سے آپ چلے جاويں ورنه دشمن سمجهے جاؤگے اور اپنا کيا پاؤگے چنانچه شاهزاده شور بخت کو کام ناکام ماننا پڑا اور جوں توں جهاز پر سوار هوکر ترائے کو چلا آيا بعد اُسکے يوناني فوجوں نے دهاوا کيا اور ترائے والوں سے شاهزادي هيلن کو اُس مال و اسباب سميت طلب کيا جو اُسکے همراه چوري گيا تها اور اُسکا خاوند اُنسے محروم رها تها ترائے والوں نے بهت سي قسميں کها کر يهه عذر پيش کيا که نه همارے گهر ميں هيلن هی اور نه اُسکا مال و اسباب هی هيروڈوٹس صاحب تعجب سے کهتے هيں کيا يهه ممکن تها که پريام ترائے کا بادشاه جو بڑا بوڑها دانا بادشاه تها اپنے ملک کي تباهي اور آل و اولاد کي خرابي اپنے جيتے جي پسند کرتا اور يونانيوں کو راضي نه کرتا مگر يونانيوں نے اُنکے قول و قسم کو نه مانا اور اُنکے کهنے کو تمسخر سمجهه کر صاف دهوکا جانا هيروڈوٹس صاحب کهتے هيں که يونانيوں کا نه ماننا دليل اِسکي تهي که خداے تعالی نے يهه اِراده کيا که ترائے والے تباه هوں تاکه دنيا کو يهه عبرت حاصل هووے که ايسے گناهوں کي سزا ايسي هي هوتي هی جب که ديوتے خفا هو جاتے هيں بعد اُسکے جب شاهزاده منيلاس شوهر هيلن شاهزادي کا ترائے سے واپس آيا تو پراتيئس کي ملازمت حاصل هوئي اور اُس بادشاه والا همت نے هيلن شاهزادي کو زر و زيور سميت اُسکو واپس ديا هيروڈوٹس صاحب هومر شاعر کے چند مقاموں سے ثابت کرتے هيں که شاهزاده پيرس کا شهر مصر ميں اِتفاقاً وارد هونا اِس شاعر پر مخفي نه تها *

رامپسنيٹس هيروڈوٹس صاحب کے بيان سے دريافت هوتا هی که اِس بادشاه نے اِتني دولت جمع کي تهي که وه اپنے بزرگوں سے زياده

دولتمند هو گيا تها اور انجام يهه هوا که وه دوزخ ميں داخل هوا جو که اِس بيان ميں کهاني کي بو باس هي اِس ليئے وه بيان کے قابل نهيں *

اِس بادشاه کے عهد تک مصر ميں عقل و اِنصاف کي کچهه بات باقي رهي مگر بعد اُسکے دو سلطنتيں ايسي هوئيں که جور و ستم کے بازار خوب گرم رهے اور اِتنا اندهير هوا که گهر کے گهر بےچراغ هو گئے *

چيآپس اور سفرينس يهه دونوں بادشاه طور و طريقوں ميں مال جائے بهائي معلوم هوتے تهے اور ايک سے ايک چڑهتا تها گويا که دونوں ايک بساط کے شاطر تهے هر ايک کو بازي لے جانا مقصود تها اور ديوتوں سے بےادبي اور رعايا سے کجخلقي برتنے ميں ايک کو دوسرے سے لاگ رهتي تهي منجمله اُنکے چيآپس نے پچاس برس اور بعد اُسکے سفرينس نے چهپن برس تک برابر سلطنت کي اور دونوں نے مندروں کو بند رکها اور ديوتوں کي بات نه پوچهي اور قرباني چڑهانے کي سخت سزا تجويز کي اور گلي کوچوں ميں ڈونڈي پٹوا دي علاوه اِسکے رعيت سے وه معاملے برتے که راتيں بهاري اور دن کٹهن هو گئے يعني طرح طرح سے ستايا اور بيفائده کاموں ميں سخت سخت بيگاريں ليں اور بيشمار جانيں تلف کيں تاکه عمده عمده عالي شان عمارتوں اور بڑي بڑي لاگت کے مکانوں سے نام اُنکا باقي رهے اور غرض اُنکي پوري هو اور يهه بات بيان کے قابل هي که وه عالي شان مينار جنکي تمام دنيا ايک عرصه دراز سے تعريف کرتي چلي آتي هي وه اِنهيں دونوں ظالموں کي سلطنت کے خلاصے اور جور و ستم کے نتيجے هيں *

مائيرينس يهه بادشاه اگرچه چيآپس کا بيٹا تها مگر اپنے باپ کي چاليں نه چلا بلکه اُسکے چال چلن سے سخت متنفر هوا اور تمام تدبيروں ميں مخالف رها چنانچه اُسنے مندر کهلوائے اور ديوتے منائے اور قربانياں جاري کيں اور جو کچهه اُس سے بن پڑا رعايا سے سلوک کيا اور پهلے مضمونوں کو دلوں سے بهلا ديا اور آپ کو اِتنا حاکم سمجها که لوگوں کے جهگڑے چکايا کرے اور عدل و اِنصاف کے ذريعه سے امن چين کے مزے چکهاوے اور يهاں تک دلدهي ميں مصروف هوا که غريبوں کي فريادديں سنيں اور رومال سے آنسو پونچهے اور طرح طرح سے تشفي دي اور جس قدر که آپ کو مربي سمجها اُس قدر حاکم نه جانا اور يهي سبب تها که تمام رعايا اُسکي

خير منانتي تهي اور جي جان سے اُسکا بهلا چاهتي تهي اور اُسکو عزيز جانتي تهي بلاد مصر ميں اُسکي تعريفوں کا شور اور تعظيم تکريم کا زور تها *

اِس سے يهه خيال هوتا هي که اِس چال ڈهال کے ذريعه سے اِس بادشاه نيک طينت کي ديوتے حفاظت کرتے هونگے مگر يهه گمان محض فاسد هي اِس ليئے که اُسکي ايسي پياري اِکلوتي بيٹي مر گئي که وه آنکهوں کي ٹهنڈک اور کليجوں کا سکهه تصور کي جاتي تهي اور يهي امر ناگزير اُسکي بدبختيوں کا آغاز بهي خيال کيا گيا بعد اُسکے اُسکي يادگاري کے واسطے بڑي بڑي رسميں عمل ميں آئيں چنانچه هيروڈوٹس صاحب اپنے وقتوں کا حال بيان کرتے هيں که شهر سيس ميں اِس شهزادي کي قبر پر بهت سي خوشبويات دن کو جلائي جاتي تهيں اور رات کو بهت بڑي روشني هوتي تهي *

کسي تحرير رباني سے اِس بادشاه نيک صفات کو يهه امر دريافت هوا که اُسکي بادشاهت کل سات برس تک باقي رهيگي چنانچه اُسنے ديوتوں سے عرض کيا که ميرے باپ اور چچا نے بڑے بڑے ستم کيئے اور باوجود اُسکے عرصه دراز تک بادشاه رهے خانهزاد سے کيا قصور صادر هوا که اِتني خدمتگذاري پر غلام کي سلطنت کے ليئے اِتني تهوڑي مدت مقرر کي گئي اور اِس عدل و اِنصاف اور رعيتپروري اور غريبنوازي پر ايسي پاداش معقول کا مستحق هوا اِرشاد هوا که تيري خدمتگذارياں اور غريبنوازياں باعث نهيں هوئيں بلکه ديوتوں کي مرضي اور اوتاروں کي خوشي يهي هي که سارے مصري ايک سو پچاس برس تک طرح طرح کي بلاؤں ميں مبتلا رهيں اور اپنے کوتکوں کي سزا پاويں اور يهه واضح رهے که تيري سلطنت کي ميعاد بهي اگلے بادشاهوں کي مانند پچاس برس مقرر کي گئي تهي مگر تو نے جو اُن نااهلوں سے اهليت برتي تو اِس ليئے وه ميعاد کم کي گئي

نکوئي با بدان کردن چنانست که بدکردن بجائے نيک مردان

اِس بادشاه نے ايک مينار بنايا تها مگر بحکم ادب اُسکو اپنے باپ کے مينار سے چهوٹا رکها *

ايسئيکس اِس بادشاه نے باب قرض ميں يهه قانون جاري کيا تها که جب تک بيٹا اپنے باپ کي لاش کو گروي نه رکهے تب تک اُسکو قرض ہاتھ

نه ملے بعد اُسکے اگر قرض ادا کر کے باپ کي لاش مرھونه کو نه چھوڑاوے تو وہ ناخلف تجہیز و تکفین کي رسموں سے محروم رھے *

اِس بادشاہ نے ایک بڑا مینار اینٹوں کا بنوایا تھا اور اُسکے بنوانے سے یہہ بات بن پڑي تھي که آپ کو اپنے بڑوں کي نسبت بڑا سمجھتا تھا اور بقول اُسکے یہہ مینار اُن سب میناروں سے جو اُس وقت تک بنے تھے بڑا شاندار تھا اور اُس مینار عالي شان پر یہہ کندہ کرایا تھا که پتھر کے میناروں سے میرے مینار کا مقابله نه کرنا چاھیئے اِس لیئے که جیسے که جوپٹر دیوتا تمام دیوتوں پر فائق ھی ویسے ھي یہہ مینار بھي تمام میناروں پر فائق ھی جھیل سے اینٹیں اِس دقت سے نکلوائیں کہ غوطه لگانے والے مقرر کیئے چنانچہ وہ لوگ غوطے لگا لگا نکال کر لائے اور وہ کیچڑ جو اُنپر لگا ھوا تھا اُسکو چھوڑا چھوڑا کر پاک صاف کیا *

اگر ھم اِن چھیوں سلطنتوں کو جنکي مدت ھیرودوٹس صاحب نے ٹھیک ٹھاک بیان نہیں کي ایک سو برس کے اندر اندر سمجھیں تو بعد اُسکے سباکس اِتھوپیا والے کي بادشاھت تک تین سو برس کا عرصه باقي رھتا ھی اور اِس عرصه کے چند واقعات بیان ھونگے جنکا کتاب اقدس میں مذکور ھی *

فرعون مصر کے بادشاہ نے سلیمان علیه‌السلام بني اِسرائیل کے بادشاہ کو بیٹي دي چنانچہ اُنھوں نے بیت‌المقدس کے شہروں میں سے شہر داؤد میں اُسکے لیئے بڑا محل طیار کرایا اور اُس مایۂ عصمت کو وھیں رکھا *

ساسک اِس بادشاہ کو ششک اور سیسان‌کس بھي کہتے ھیں اور یہہ وھي بادشاہ ھی که جب سلیمان علیه‌السلام نے یروبوام کے قتل کا اِرادہ کیا اور وہ جان بچاکر بھاگا تو اُسنے اُسکو پناہ دي اور دامن کے نیچے لیا اور اُسپر اِتنا رعب چھایا تھا که سلیمان علیه‌السلام کے مرتے دم تک مصر سے باھر نه نکلا مگر بعد اُسکے اُسنے بہت سے پانوں نکالے اور بیت‌المقدس پر دھاوا کیا چنانچہ رھوبوام سلیمان علیه‌السلام کے بیٹے پر فتح پائي اور دس قوموں کو اُسکي حکومت سے نکالکر اپنا محکوم کیا اور باغیوں کي سرداري پر بادشاھي کا دعویدار ھوا *

رهوبوام کي بادشاهت پر پانچ برس کا عرصه گذرا تها که اِس بادشاه يعني سيسک نے يوروشليم پر فوج کشي کي چنانچه باره سو جنگي رتهه اور ساٹهه هزار سوار جرّار اور علاوه اُنکے ليبيا اور ترواگلوڈايٹ اور اِتهيوپيا والوں کے دل کے دل اور غول کے غول اُسکے همراه تهے اور بہانه يهه پکڑا که بني اِسرائيل نے خدا کي نافرماني کي اور اُسکے فرمانوں کو نه مانا چنانچه ملک يهودا کے اچهے اچهے شہر فتح کيئے اور بيت‌المقدس تک جا پهنچا جب که نوبت اُسکي يہاں تک پهنچي تو بني اِسرائيل کا بادشاه اور سارے بادشاهزادے اپنے خدا کے سامنے بہت گڑگڑائے اور ناتواني اپني ظاهر کي خداے تعاليٰ نے شميا پيغمبر عليه‌السلام کي زباني يهه اِرشاد فرمايا که تم اِس سزا کے قابل تهے که تمهارا نام و نشان باقي نرهے مگر همکو تمهارے رونے پر ترس آيا که هم در گذرے مگر تهوڑے دنوں کے ليئے اِس بادشاه کے غلام رهوگے تا که اپنے خداے حقيقي اور زمين کے مجازي خداؤں کي خدمت و بندگي کا فرق و تفاوت دريافت کرو حاصل يهه که اِس بادشاه نے بيت‌المقدس کو لوٹ کهسوٹ کر کے تباه کيا اور وهاں سے هر قسم کي چيزيں لايا چنانچه وه تين سو ڈهاليں بهي جو سليمان عليه‌السلام نے زر خالص سے بنوائي تهيں غنيمت سمجهکر اُٹها لايا *

اِتهيوپيا اور مصر کے بادشاه زيراه نے دس لاکهه آدمي اور تين سو جنگي رتهه ليکر يهودا کے بادشاه آسا پر چڑهائي کي اور آسا نے جوں توں مقابله کا اِراده کيا اور فوجوں کو ميدان ديا اور جس خداے پاک کي وه پرستش کرتا تها اُسپر توکل کر کے يهه عرض کيا که اي پاک پروردگار تيرے نزديک تهوڑے بہتوں کي مدد برابر هي تو همارا مالک هي تو هماري مدد کر تيري ذات کے سواے کوئي آسرا اور کہيں ٹهکانا نہيں تيرے بهروسے پر لڑنے جاتے هيں اور تيرا سہارا تکتے هيں تو کسي کو همپر غالب نه کر چنانچه يهه دعا جو کمال عجز و تضرع اور نہايت اعتقاد کامل سے مانگي گئي تهي تو مستجاب هوئي يعني وه فوج کثير مردان خدا کي تاب نه لا سکي اور شکست فاحش کها کر بهاگ گئي اور خداے پاک اور بندگان خدا کے سامنے تباه هوئي *

اينيسس يهه بادشاه آنکهوں سے معذور تها اور اِسي کے عهد سلطنت ميں اِتهيوپيا کے بادشاه سباکس نے کسي تحرير رباني کے اعتماد پر مصر

کا دھاوا کيا چنانچہ فوجوں کي ھمت اور نصيبوں کي خوبي سے فتح پائي مگر اِس مہر و شفقت سے حکومت کي کہ شہر کے باشندوں سے جو حسب فتواے مفتيان واجب القتل مجرم تھے سڑکيں اور پشتے اور مندر بنوائے اور منجملہ اُنکے شہر ببيست ميں وہ عالي شان مندر بنوايا کہ هيرودوتس صاحب بہت شد و مد سے اُسکا بيان کرتے ھيں بعد اُسکے جب پچاس برس گذرے اور تحرير رباني کي رو سے سلطنت مصر کي مدت و ميعاد اُسکي نسبت پوري ھوئي تو اُسنے اِتھيوپيا کا رستہ ليا اور مصر کي سلطنت کو ايني‌يسس کے واسطے چھوڑا يہہ ايني‌يسس کسي تہہ خانہ ميں اپني جان بچائے پڑا ھوا تھا جب کہ اُسنے دن پھرے ديکھے اور ميدان خالي پايا تو جوں توں کر کے تخت پر آ بيٹھا يقين کرتے ھيں کہ يہہ سباکس وھي بادشاہ ھے جسکو سوبھي بھي کہتے ھيں اور اُسي سے بني اِسرائيل کے بادشاہ ھوشيا نے سالمنازر سريا والے بادشاہ کے مقابلہ ميں کمک طلب کي تھي *

سيتھان اِس بادشاہ نے چودہ برس تک سلطنت کي اور يہہ بادشاہ اور وہ سويکس دونوں ايک ھي ھيں جو اُس سباکن يا سال اِتھيوپيا والے کا بيٹا تھا جو بہت دنوں تک مصر کا والي رھا يہہ بادشاہ سلطنت کے کام کاج چھوڑ کر پوجاريوں ميں جا ملا اور ولکن ديوتا کا بڑا پوجاري آپ کو قرار ديا غرض کہ مذھب باطل کو اختيار کيا اور سلطنت کي حفاظت ميں غفلت برتي اور جنگي لوگوں پر اِس ليئے توجہہ نہ کي کہ اُسکو کبھي اُنکي ضرورت نہوگي يہاں تک کہ سپاھيوں کي بات نہ پوچھي بلکہ حق اُنکے تلف کيئے کہ باپ دادے کي عطائيں چھين ليں *

اِس بادشاہ سے سپاہ بہت ناراض تھي چنانچہ ايک لڑائي ميں جو اِتفاقاً واقع ھوئي اور حسب بيان هيرودوتس صاحب کے جو جھوٹھي باتوں سے مخلوط ھيں ديوتوں کي عنايت سے اُسکي جان بچي سپاھيوں نے کنارہ کيا خلاصہ اُسکا يہہ ھے کہ اِسسريا اور عرب کے بادشاہ سناکرب نے جسکو هيرودوتس صاحب اِسي نام سے پکارتے ھيں بہت سي فوج ليکر مصر پر چڑھائي کي اور مصريوں نے اُسکے مقابلہ پر جانے سے اِنکار کيا سيتھان نے فوج کے تيور بدلے ديکھے اور آپ کو مبتلا پايا تو اپنے ديوتا ولکن سے مدد

چاهي اور بيکسي اپني ظاهر کي چنانچه آواز آئي که رونے سے کيا فائده غنيم کا مقابله کرنا چاهيئے تهوڑے سے آدمي نام کے واسطے درکار هيں باقي هم مددگار هيں کار به عنايت است باقي بهانه چنانچه سيتهان نے حسب الارشاد ولکن ديوتا کے کاريگروں اور پيشه والوں کو جو بهت ادني رعايا تهے اِکٹها کيا اور اعتقاد کامل کے بهروسے پر پلوسيم کو روانه هوا جهاں غنيم کي فوج پڑي تهي دوسري رات يهه اِتفاق هوا که هزاروں چوهے غنيم کي فوج ميں چهوٹے اور کمانوں کے چلے اور ڈهالوں کے قبضے کاٹ کاٹ کر برابر کيئے يهاں تک که فوج غنيم کو بےسر و سامان اور خود غنيم کو مضطر و پريشان کيا غنيم نے جان بچاني غنيمت سمجهي چنانچه وه خود بهاگ گيا اور باقي فوج خراب هو گئي بعد اُسکے جب سيتهان دارالسلطنت ميں داخل هوا تو ولکن ديوتا کے مندر ميں اپني مورت کے اِس طور پر کهڑے هونے کا حکم ديا که دائيں هاتهه ميں اُسکے چوها هو اور مُنهه سے يهه کلام نکلے که جو کوئي مجهکو ديکهے تو وه مجهسے تعظيم تکريم ديوتوں کي سيکهے واضح هو که يهه افسانه جو حسب تحرير هيرودوٹس صاحب کے يهاں بيان هوا اُس اصلي قصه کي تحريف هی جو کتاب مقدس ميں سے بادشاهوں کي دوسري کتاب ميں مذکور هی اور وه يهه هی که اِسسريا والوں کے بادشاه سناکرب نے پاس پڑوس کے لوگوں کو دبا کر اور يهودا کے تمام شهروں پر قابض و متصرف هوکر بيت المقدس ميں هزيقيا کي دارالسلطنت کو دبانا چاها هزيقيا کے وزيروں نے خلاف مرضي بادشاه اور خلاف اِرشاد اشعيا عليه السلام کے جنهوں نے بشرط توکل فتح کي بشارت دي تهي مصريوں اور اِتهيوپيا والوں سے اعانت چاهي چنانچه فوجيں کهيں کهيں سے اِکٹهي هوئيں اور وقت معين پر بيت المقدس کي طرف روانه کي گئيں سناکرب نے پهلے مصر والوں سے مقابله کيا اور شکست فاحش ديکر مصر تک اُنکا پيچها کيا چنانچه مصر کو تاخت و تاراج کر کے واپس آيا اور جس رات که اُسنے بيت المقدس کے دهاوے کا اِراده کيا اور بستي کے بچاؤ کي صورت نرهي تو اُسي رات کو فرشتوں نے اُسکي فوج کو تتربتر کيا يهاں تک که ايک لاکهه پچاسي هزار آدمي آگ اور تلوار سے ٹهکانے لگائے اور يهه جتا ديا که هزيقيا نے خداے بني اِسرائيل کے وعده پر توکل کيا تها ايسا هي بني اِسرائيل کو بهي هر طرح واجب تها *

اصل ماجرا تو يهه هی جو بيان کيا گيا مگر جب که وه کسي طرح مصريوں کے ليئے عزت کا باعث نه تها تو اُنهوں نے اُسکو پلٹ کر اَوْر قالب ميں ڈهالا اور نئي طرح سے بيان کيا هرچند که يهه مختصر بيان اِس واقعه کا منقلب اور خراب هو گيا مگر پهر بهي بالکل پايۀ اعتبار سے ساقط نهيں اِس ليئے که ايسے پرانے مورخ سندي نے اُسکو بيان کيا هی *

اشعيا عليه‌السلام نے مصر کي تباهي سے پهلے بطور پيشگوئي کے کئي مرتبه اِرشاد فرمايا تها که يهه ساز و سامان جو مصريوں نے يهوديوں کي اِعانت کے ليئے کمال دانائي اور هوشياري سے فراهم کيئے هيں جنميں دو بڑے شاهنشاهوں کي فوجيں شامل هيں بيت‌المقدس کو مفيد نهونگے بلکه خود مصر کو تباه کرينگے اور اُسکے بڑے بڑے شهروں پر دشمنوں کا تصرف هوگا اور تمام چهوٹے بڑے اُسکے گرفتار هونگے جيسا که کتاب اقدس کے دوسرے سلاطين کے اٹهارهويں اُنيسويں بيسويں تيسويں اِکتيسويں باب کے ملاحظه سے واضح هوتا هی *

اُسي زمانه ميں شهر نوآمون جو بڑي نامي گرامي بستي تهي اور ناحوم پيغمبر عليه‌السلام نے اُسکي تباهي کا حال بيان فرمايا تها تباه هوا چنانچه وهي پيغمبر عليه‌السلام فرماتے هيں که وه شهر فتح کيا گيا اور اُسکے قتل عام کي يهاں تک نوبت پهنچي که اُسکے گلي کوچوں ميں چهوٹے چهوٹے بچے لهولهان پڑے تهے اور اُسکے معزز لوگوں کے غلام بنانے کے ليئے قرعے ڈالے گئے چنانچه تمام غلام بنائے گئے اور پانوں ميں بيڑياں ڈالي گئيں اور يهه بهي وهي فرماتے هيں که يهه آفت اُن دنوں پڑي جن دنوں مصري اور اِتهيوپيا والے اُسکي پشت پناه تهے اور اُس سے وه زمانه مراد هی جسکا هم اب ذکر کر رهے هيں يعني جب که سيتهان اور تهرکا نے اپني فوجيں اِنتهي کيں اور بيت‌المقدس کي مدد پر متفق هوئے مگر اِس زمانه کے قرار دينے ميں بهت سي مشکليں هيں چنانچه بعض مورخوں نے اُسکے خلاف بيان کيا هی مگر همارا صرف اِشاره کردينا بهي کافي هی *

مصر کے پوجاري بادشاه سيتهان کے عهد تک تين سو اِکتاليس نسليں اِنسانوں کي شمار کرتے هيں جنکے حساب سے گيارہ هزار تين سو چاليس برس هوتے هيں اور هر سو برس ميں تين نسليں ختم هوتي هيں *

جس قدر که اِنسانوں کي نسليں بيان کرتے هيں اُسي قدر پوجاريوں اور بادشاهوں کي بهي نسليں بتاتے هيں يعني بادشاه خواه اُنکو ديوتا مانا جاوے يا اِنسان تسليم کيا جاوے برابر چلے آئے اور کهيں سلسله منقطع نهيں هوا اور سدا خطاب اُنکا پروممس رها جسکے معني مصري زبان ميں نيک پاک بهلے آدمي کے هيں پوجاريوں نے هيروڈوٹس صاحب کو تين سو اِکتاليس بڑي بڑي کاٹهه کي مورتيں پروممسوں کي دکهلائيں جو ايک کشاده مکان ميں ترتيب‌وار رکهي تهيں حاصل يهه که مصري اِتنے احمق تهے که گويا وه آپ کو سب سے زياده مقدم سمجهتے تهے اور جس قدر که وه قدامت کا دعوی کرتے تهے اِتني کوئي قوم مدعي نه تهي *

تهرکا يهه وه بادشاه تها که جب بادشاه سيتهان اِتهيوپيا سے بيت‌المقدس کي اِعانت کے ليئے سپاه لايا تو اِس بادشاه نے اُسکا ساتهه ديا اور بعد اُسکے اِنتقال کے چوده برس تک مصر کا تخت‌نشين رها اور کل اٹهاره برس سلطنت کي اور يهه اِتهيوپيا کا پچهلا بادشاه تها جسکو مصر کا تخت نصيب هوا *

جب تهرکا کا اِنتقال هوا تو بعد اُسکے کوئي ايسا لائق فائق نرها جسکي جانشيني پر سب کا اِتفاق هوتا چنانچهه دو برس تک آپادهاپي رهي اور حاکمي محکومي کا مضمون کسي پر نه کهلا *

باره بادشاهوں کا بيان

جب که کسي کي تخت نشيني پر اِتفاق نهوا تو آخرکار باره مقدم اميروں نے آپس ميں اِتفاق کر کے تمام قلمرو پر قبضه کيا اور تمام ملک کو باره حصوں پر بانٹ چونٹ ليا اور باهم يهه عهد و پيمان کيئے که اپني اپني حکومت پر هر ايک بجاے خود مستقل رهے اور اپنے اختيار و قوت سے حکمراني کرے کسي کو کسي سے سروکار نه هو اور کوئي دوسري سلطنت کا اِراده نه کرے اور يهه قول و قسم اِس ليئے تهے که ايک تحرير رباني کي پيشگوئي کا اِنسداد اور اِمتناع هووے جس ميں يهه لکها تها که جو کوئي اُنميں سے ولکن ديوتا کو ايک پيتل کے پيالے سے شراب چڑهاويگا وهي مصر کي ساري سلطنت کا مالک هوگا چنانچه پندره برس تک کمال حسن اِتفاق

سے حکمرانی کی اور اِس لئے کہ اپنے حسن اِتفاق کا کوئی مشہور یادگار باقی رھے ایک بھول بھلیاں جو بارہ محلوں پر مشتمل تھا اور اِسی قدر مکانات زمین کے تلے بھی تھے جسکا مذکور پہلے ھو چکا بہ شراکت بنوایا *

ایک روز ایسا اِتفاق ھوا کہ یہہ بارہ بادشاہ ولکن دیوتا کے مندر میں کسی بڑی قربانی چڑھانے کے لیئے مجتمع ھوئے اور پوجاریوں نے سب کو شراب کی نذر کے واسطے سونے کے پیالے عنایت کیئے مگر ایک پیالے کی کمی باقی رھی سامی‌تیکس نے سادہ دل سے بدون ملاحظہ کسی امر نامناسب کے اِس پیالے کی کمی کو اپنے پیتل کے خود سے پورا کیا اور نذر چڑھانے سے فارغ ھوا بادشاھوں کو کھٹکا گذرا اور وہ پیشگوئی یاد آئی جسکی روک تھام کے لیئے سارے قصے کیئے تھے چنانچہ اُنھوں نے اپنے گمان فاسد کے موافق آپ کو اُسکے اِرادے سے بچانا ضروری سمجھکر باھم اِتفاق کیا اور اُسکو مصر کے ایسے حصہ میں پھینکا کہ وھاں پانی کی کثرت سے دانہ پیدا نہ ھوتا تھا *

جب سامی‌تیکس کو چند سال اِس توقع پر گذرے کہ کوئی موقع پاکر اِس بد سلوکی کا اِنتقام لیوے تو عین اِنتظار میں ایک پیک مبارک قدم یہہ خبر لایا کہ برنجی سپاھی زرہ خودیں پیتل کی پہنے ھوئے ایک طوفان کے سبب سے مصر میں وارد ھوئے اور وہ لوگ کیریا اور ایونیہ والے معلوم ھوتے ھیں سامی‌تیکس نے یہہ خبر مبارک سنکر اُس تحریر ربانی کو یاد کیا جس سے یہہ جواب ملا تھا کہ برنجی لوگ سمندر کے کنارے سے آکر تیری مدد کرینگے اور اِس پیشگوئی کے پورے ھونے میں کچھہ شک نہ لایا چنانچہ اُسنے اُن اوپری لوگوں سے سازش کے ڈھنگ ڈالے اور بڑے قول قراروں پر اُنکو اپنے پاس ٹھیرایا اور خفیہ خفیہ کہیں کہیں سے فوجیں اِکٹھی کیں اور اُن بیگانوں کو اُنکا افسر کیا اور رفتہ رفتہ اُن گیارہ دور اندیش بادشاھوں کو شکستیں دیں اور مصر کے تمام قلمرو پر قابض و متصرف ھوا *

سچ ھی تقدیر ٹل نہیں سکتی
کوئی تدبیر چل نہیں سکتی

يهه بادشاه ايونيه اور کيريا والوں کا اِتنا ممنون و مرهون تها که باوجود اِس دستور قديم کے که بيگانے لوگ مصر ميں بسنے نه پاتے تهے اُنکو مصر ميں بسايا اور بسانے کے بعد جاگيريں اور روزينے مقرر کيئے اور ايسے برتاؤ برتے که وه وطنوں کو بهول گئے اور مصر کے لڑکوں کو اُسکے حکم سے يونانی زباں سکهلانے لگے يهاں تک که اِسي ذريعه سے مصري اور يونانيوں ميں خط و کتابت جاري هوئي اور اِسي زمانه ميں مصر کي تاريخ جو پرجاريوں کي فطرت کے باعث بڑي بڑي کهانيوں سے مخلوط و مشتبهه هو گئي تهي حسب قول هيرودوتس صاحب بهت ٹهيک ٹهاک هونے لگي *

جب که سامي‌ٹيکس کي پوري سلطنت مستقل هو گئي تو اُسنے سريا کے بادشاه سے ايک سرحد کي بابت لڑائي شروع کي چنانچه يهه لڑائي مدت تک قائم رهي اور اصل اُسکي يهه هي که جب سے اِسسريا والوں نے سريا کو فتح کيا تها تب سے فلسطين ان دونوں سلطنتوں کا حد فاصل تها اور اِسي پر هميشه تکرار رهتي تهي اور بعد اُسکے ٹوليمي اور سليوسيڈي بادشاهوں کا بهي محل نزاع رها چنانچه اُسي پر آپس ميں قصے قضائے رهتے تهے اور زبردست کے هاتهه پالا رهتا تها سامي‌ٹيکس نے يهه سوچ سمجهه کر که ميں تمام مصر کا امن چين سے مالک هوں اور يهه سلطنت بطور قديم مستقل هو گئي يهه اِراده کيا که اِس پرانے جهگڑے کو مٹا دے اور محل نزاع کو سريا والے بادشاه کے قبض و تصرف سے باهر نکالے جو اُسکا همسايه تها اور روز بروز زور اُسکا بڑهتا جاتا تها چنانچه اُسنے فلسطين کا قصد کيا اور اُسپر فوجيں ليکر روانه هوا *

اِس لڑائي کے شروع ميں يهه لطيفه هوا که دو لاکهه سے زياده مصري خفا هوکر چلے گئے اور اِتهيوپيا ميں جا بيٹهے جهاں اُنکو آرام ملا اور حسب قول ڈايوڈورس صاحب کے وجهه اُسکي يهه تهي که جب اِس بادشاه نے يونانيوں کو دائيں بازو پر کهڑا کيا تو يهه بات مصريوں کو گران گذري اور بادشاه کو چهوڑ کر چلے گئے *

سامي‌ٹيکس نے جانے‌والوں کي کچهه پروا نه کي اور اپنے اِرادے کو پورا کيا يعني فلسطين ميں گيا ازوٹس والے بمقابله پيش آئے اور اُسکو اِتني تکليف دي که اُنتيس برس تک اُس بستي کا بڑا محاصره کرنا پڑا

بعد اُسکے ارکان دولت کو فتح نصيب هوئي قديم زمانه کي تاريخوں ميں اُس سے زيادہ طول طويل محاصرہ کہيں پايا نہيں جاتا *

قديم زمانه ميں فلسطينوں کے پانچ شہر بڑے بڑے مشہور تھے منجمله اُنکے ايک يهه شہر يعني ازوتس بهي تها جو اِس مشکل سے فتح هوا مصريوں نے تهوڑي مدت پہلے اُسکو اپنے تصرف ميں لاکر ايسا مضبوط و مستحکم کيا که اُس جانب پر وہ شہر اُنکي بڑي پشت و پناہ تها اور اِسي ليئے سناکرب سريا کا بادشاہ بهي مصر ميں داخل نہو سکا جب تک که اُس شہر کو تارتن اُسکے جنرل نے فتح نه کر ليا چنانچه عهد محاصرہ تک سريا والوں کے قبض و تصرف ميں رها مگر بعد اُسکے مصريوں نے محاصرہ مذکورہ کے ذريعه سے قبض و دخل کيا *

اُسي زمانه ميں ستهيا والے پالس ميٹس کے کناروں کو چهوڑ کر ميڈيا ميں زبردستي سے گهس بيٹهے اور اُس ملک کے بادشاہ سے ايکزرس کو شکست فاحش دي اور ايشيا کے اُوپر کے حصه کو تاخت و تاراج کيا اور اٹهائيس برس تک اُسپر اُنکا قبضه رها اور سريا تک دباتے چلے آئے اور کوئي اُنکے مُنهه پر نه پڑا يہاں تک که جب مصر کي حدوں تک نوبت پہنچي تو سامي ٹيکس نے اُنکا اِستقبال کيا اور بہت خوشامد سے اُس بُري بلا کو ٹالا اور اپني جان و مال کو قوي دشمنوں سے بچايا *

اِس بادشاہ کے عهد سلطنت تک مصري اپني قوم کو بہت قديم سمجهتے تهے اور خود سامي ٹيکس کو بهي يهه منظور تها که يهه مدعا کسي قوي دليل سے ثابت هو جاوے چنانچه اُسنے حکم ديا که دو بچے جو غريب ماں باپ سے پيدا هوئے هوں ليکر کسي گانو ميں ايسے مکان ميں پالے جاويں که وہ مکان هميشه بند رهے چنانچه ايسا هي هوا اور اُنکي پرورش کے ليئے ايک چرواها اور بقول اَوروں کے ايسي دائياں جنکي زبانيں کاٹي گئي تهيں مقرر هوئيں وہ چرواها بکري کے دودهه سے يا وہ دائياں اپنے دودهه سے اُنکي پرورش کرتي تهيں اور اُس مکان ميں کسي کو آنے کي اور اُن بچوں کے سامنے دودهه پلانے والوں کو ايک لفظ تک زبان سے نکالنے کي اِجازت نه تهي چنانچه اِسي طور پر دو برس گذرے مگر ايک دن ايسا اِتفاق هوا که وہ چرواها اپنے دستور کے موافق اُنکو کهانا کهلانے جو آيا تو وہ

دونوں بچے اُسکي طرف هاتهه پهيلا کر بکس بکس پکارنے لگے چرواها اِن نا آشنا حرفوں کے سننے سے اور اُنکے دوسرے مرتبه دوهرانے سے بهت حيران رها اور بادشاه کو وقوع ماجرا سے اِطلاع دي بادشاه نے اُنکو طلب فرمايا که اُن نا آشنا حرفوں کو اپنے کانوں سنے چنانچه وه بچے حاضر کيئے گئے اور وهي حرف بولنے لگے بعد اُسکے تحقيقات کا مرتبه باقي رها که يهه لفظ کس زبان کے هيں آخرکار چهان بين کے بعد يهه امر تحقيق هوا که فرجيه والے روٹي کو بکس کهتے هيں چنانچه اُسي روز سے فرجيه والوں کو قديم مانا گيا اور خود مصريوں کو باوجود اِسکے که وه قدامت کے مدعي تهے اور اِتني مدت تک اِتراتے رهے تهے فرجيه والوں کو عزت ديني پڑي اور اُس چهان بين نے اُنکو کرکرا کهلايا بعضے لوگوں کي يهه راے هی که جن بکريوں سے اُنکي پرورش هوتي تهي اُنکي آواز سے يهه حرف اُنکے گوش گزار هوئے هونگے اِس ليئے که مورخوں نے اُنکو بهرا نهيں لکها *

جوزيه بادشاه يهودا کے جلوس پر چوبيس برس گذرے تهے که سامي تيکس نے جهان فاني سے اِنتقال کيا اور اپنے بيٹے نکاؤ کو جانشين چهوڑا اور کتاب اقدس ميں اِسي بادشاه کو فرعون نيکو لکها هی اور اِس بادشاه نے يهه اِراده کيا تها که ايک نهر کے ذريعه سے بحر احمر کو رود نيل سے ملا دے اور وه مسافت جو بقدر ايک سو اٹهاره ميل انگريزي کے دونوں کے درميان ميں حائل هی بهت کم کردے چنانچه کام شروع هوا اور جانفشاني هونے لگي اور جب ايک لاکهه بيس هزار جانيں تلف هوئيں تو وه اِس اِرادے سے باز رها بعد اُسکے تحرير رباني سے مشورت طلب کي وهاں سے يهه جواب پايا که اِس نئي نهر کے جاري هونے سے وحشيوں کے آنے جانے کي راه جاري هوگي اور جان و مال کا نقصان هوگا واضح هو که مصر والے اپنے سوا تمام قوموں کو وحشي کهتے تهے *

اگرچه يهه بادشاه اِس خاص کام ميں ناکام رها مگر ايک اور کام ميں اُسکو بڑي کاميابي نصيب هوئي يعني فنيشيا کے هنرمند جهاز رانوں کو اُسنے نوکر رکها اور بحر احمر سے افريقيه کے کناروں کا حال تحقيق کرنے کے ليئے روانه هوئے اور تين برس کے بعد خوب پهر پهراکو اور بهت سي چهان بين کر کے ابناے جبرالٹر سے مصر کو واپس آئے اور يهه بڑا کمال کيا

که ايسے زمانه ميں که جب قطب‌نما کا علم نه تها دريا کي بڑي خاک چهان آئے اور يهه بڑا سفر واژکوڈيگاما صاحب کے زمانه سے اِکيس سو برس پهلے هوا تها اور يهه صاحب پارچوگل کا رهنے والا تها اُسنے اپني حسن تدبير سے راس گڈهوپ کو سنه ۱۴۹۷ع ميں دريافت کيا † اور هندوستان کے جانے کي وهي راه نکالي جس راه سے يهه فنيشيا والے هنرمند گذر کر بحر قلزم کو گئے تهے *

بابل اور ميڈيا والوں نے شهر نينوا اور اُسکے ساتهه اِسسريا والوں کي سلطنت کو تباه کيا اور ايسے زبردست هو گئے که تمام همسايے اُنکے حسد کرنے لگے چنانچه نکاؤ بادشاه اُنکي زبردستي اور غارت‌گري سے خوف کها کر درياے فرات کو بهت سي فوج ليکر اُنکي روک تهام کے ليئے روانه هوا بادشاه يهودا جوزيه نے جسکي خداپرستي شهره آفاق تهي يهه سوچ بچار کر که نکاؤ نے ميرے ملک کا اِراده کيا اور وه ميرے ملک ميں گذريگا اُسکے مقابله کا اِراده کيا اور اِسي خيال سے فوجيں جمع کيں چنانچه مگيڈو کي گهاٹي پر جاکر پڑاؤ ڈالا يهه بستي درياے يارڈن کے اِس کناره پر واقع تهي اور قوم مناسا کے تحت تصرف ميں تهي هيروڈوٹس صاحب اِس بستي کو مگڈولس کے نام سے پکارتے هيں نکاؤ نے يهه آدميت برتي که جوزيه کے پاس بذريعه ايک قاصد راست‌گزار کے يهه پيغام بهيجا که هم تمهارے ملک پر چڑهکر نهيں آئے همارے دشمن اَور هيں هم اُنکي سرکوبي چاهتے هيں اور همنے يهه لڑائي خداے تعاليٰ کے بهروسے پر جو همارے همراه اور همارا معاون اور مددگار هے اختيار کي هے غرض که نکاؤ نے يهه صاف سمجهايا که تمکو اِس لڑائي ميں همسے مزاحمت کرني مناسب نهيں مگر جوزيه نے اُسکي فهمايش پر توجهه نکي اور علاوه اَور خيالوں کے يهه بهي خيال کيا که ايسي بڑي فوج کا ملک يهودا ميں گذرنا اُسکي پوري بربادي کے ليئے کافي وافي هے اور اگرچه سردست ضرر نه پهنچے پهر بهي يهه انديشه هے که جب بابل سے کامياب هوکر آويگا تو پهرتے پهروں ميرے

---

† واضح هو که اِس راس گڈهوپ کو سب سے پهلے بار تهالوميو صاحب نے سنه ۱۴۸۶ع ميں دريافت کيا تها اُنکے بعد جو شخص اِس راسته سے پهلے پهل گيا وه واژکوڈيگاما صاحب تها *

ملک پر ضرور هاتهه ڈاليگا اور کچهه نه کچهه ميرے قلمرو سے چهينيگا آخرکار وہ نکاؤ سے لڑنے کو گيا اور شکست فاحش کهائي اور علاوہ شکست کے ايک ايسا کاري زخم آٹهايا که وہ اُسي زخم کے صدمه سے بيت‌المقدس ميں جاکر مر گيا جہاں اُسنے اپني لاش کے لے جانے کي وصيت کي تهي *

جب که نکاؤ کو يهه فتح نصيب هوئي تو دل اُسکا زيادہ بڑها اور اپني بات پر جما رها اور هر روز کوچ کرتا رها يهاں تک که درياے فرات پر ڈيرے ڈالے اور بابل والوں کو شکست دے کر کارکمش پر جو اُس ملک کا بڑا مشہور شہر تها قبض و تصرف کيا اور وهاں بڑي قوي فوج چهوڑ کر اور قبض و تصرف اچهي طرح مضبوط کر کے دارالسلطنت کو واپس آيا اور تين مهينے بعد ملازمان دولت کو شرف ملازمت سے مشرف فرمايا *

اِس بادشاہ کو راہ ميں لوٹتے هوئے يهه پرچا لگا که جهوآز جوزيه کا بيٹا بيت‌المقدس کي حکومت دبا بيٹها اور بدون اِجازت خود بدولت کے اپنے نام کي منادي کرادي نکاؤ نے سنتے هي يهه حکم ديا که وہ شور بخت مقام ربلا واقع ملک شام ميں حاضر کيا جاوے چنانچه جب يهه برگشته بخت حسب‌الحکم ربلا ميں حاضر کيا گيا تو اُسي وقت پا بزنجير هوکر مصر کو روانه هوا اور قيدخانه ميں گهٹ گهٹ کر مر گيا بعد اُسکے نکاؤ نے بيت‌المقدس ميں داخل هوکر الياکم دوسرے بيٹے جوزيه کو جسکو وہ جهائيکم کهتا تها اُسکے بهائي کي جگهه تخت نشين کيا اور اُس ملک سے چار لاکهه چار هزار تين سو اِکياون روپيه بطور سالانه لينے ٹهہرائے اور کمال فيروزمندي اور خجسته بختي سے مصر کو واپس آيا *

هيروڈوٹس صاحب اِس بادشاہ والا جاہ کي اُس فتح کے بيان ميں جو اُسکو حسب قول اُنکے شہر مگڈولس پر نصيب هوئي تهي يهه بيان کرتے هيں که اُسنے اِس شہر پر فتح پاکر شہر کيڈيٹس کو فتح کيا اور يهه شہر فلسطين کے پہاڑوں ميں واقع تها اور شہر سارڈس کے برابر چوڑا چکلا تها اور يهه سارڈس لڈيا اور ايشيا مائينر کي دارالسلطنت تها يهه بيان اُنکا بيت‌المقدس سے مطابق هوتا هی اور اوصاف مذکورہ کا مصداق وهي شہر ٹهہرتا هی اِس ليئے که وہ اِسي قطع پر واقع تها اور اُن دنوں اُن اطراف و جوانب ميں صرف وهي شہر تها که چوڑان چکلان ميں سارڈس کا مقابله کرتا تها علاوہ

اِسکے کتاب مقدس سے دریافت ہوتا ہی کہ نکاؤ نے یہودا کي دارالسلطنت کو بھي فتح کیا اِس لیئے کہ جب اُسنے جھائیکم کو تخت پر بٹھایا تو وہ وهاں بذات خود موجود تھا اور قطع نظر سب سے اِس شہر مبارک کا نام بھي صاف اِس بات پر دلالت کرتا ہی کہ وہ بیت‌المقدس هي هی اِس لیئے کہ عبري زبان میں کیڈیٹس کے معني مقدس کے آتے ہیں چنانچہ فاضل ڈین‌پریڈیوکس نے اِسي وجہہ کامل کو وجہہ ثبوت گردانا *

جب کہ نبرپلاسر بادشاہ بابل نے یہہ نقشہ دیکھا کہ نکاؤ کے کارکمش پر فتح پانے سے تمام شام اور فلسطین کي اطاعت میں جو همارے مطیع و فرمان‌بردار تھے بہت فتور آیا اور ضعف پیري اور کبرسني کے باعث سے اصلاح اُسکي بذات خود متصور نہیں تو اپنے بیٹے نبوکدنسر یعني بخت‌نصر کو اُمورات سلطنت میں شریک کیا اور باغیوں کي سرکوبي کے لیئے بہت سي فوج دے کر روانہ کیا چنانچہ شہزادہ جوان بخت نے دریاے فرات کے متصل نکاؤ کي فوجوں کو زیر و زبر کیا اور شہر کارکمش پر قابض و متصرف ہوا اور باغیوں کو گوشمالي دي چنانچہ بموجب پیشگوئي ارمیا علیہ‌السلام کے تمام حلقہ بگوش ہو گئے اور یہاں تک دلاوري بہادري سے کام لیا کہ مصر کے چھوٹے † دریا سے لیکر بحر فرات تک جو ملک مصر والوں کے قبض و تصرف میں تھے یکقلم دبا لیئے مختصر یہہ کہ اِس خلف‌الرشید نے وہ گرمیاں دکھلائیں کہ باپ کا کلیجا ٹھنڈا ہوا *

یہہ نکاؤ سولہہ برس سلطنت کر کے مر گیا اور اپنے بیٹے سامس کو جانشین چھوڑ گیا *

سامس اِس بادشاہ کي سلطنت کل چھہ برس تک قائم رهي مگر کوئي کار نمایان اُسکا یادگاري کے قابل سواے اِسکے کہ اُسنے ایک مرتبہ اِتھیوپیا پر چڑھائي کي تھي تاریخ میں مذکور نہیں *

جب کہ ایلینز کي قوم نے اولمپک کا کھیل ایجاد کیا اور اِس عمدہ کھیل کو کمال هوشیاري اور دانائي سے ایسے اچھے اچھے قاعدوں پر مبني

---

† یہہ چھوٹا دریا اِسي نام سے کتاب اقدس میں مذکور ہوا ہی یہہ قدیم زمانہ میں فلسطین اور مصر کي حد فاصل تھا *

کيا تها که اُنکي راے ميں کوئي بات اُسکي تکميل ميں باقي نه رهي تهي يهاں تک که حاسدوں اور عيب چينوں کو بهي مقام کلام باقي نه تها مگر مصري اُس زمانه ميں بهت دانا مشهور تهے اُنهوں نے يهه چاها که اِس عمده ايجاد پر مصريوں کا بهي صاد هو جاوے اور جس بادشاه کي خدمت ميں اِس غرض سے ايلچي بهيجے تهے وه يهي سامس تها بادشاه نے اپني قوم کے عقلمندوں کو جمع کيا اور جو کچهه اُن کهيلوں کے حق ميں کها گيا وه گوش‌گزار هوا بعد اُسکے بادشاه نے اُن کهيل والوں سے يهه دريافت فرمايا که اِن کهيلوں ميں شهر و ديهات کے لوگوں کو برابر اِجازت هي يا نهيں اُنهوں نے يهه عرض کيا که سير و تماشے ميں کسي کي روک توک نهيں بادشاه نے يهه بات فرمائي که اگر صرف بيگانوں کو اجازت هوتي تو عدل و انصاف کے قاعدے زياده ملحوظ و مرعي رهتے اِس ليئے که منصفوں کو اپنے شهر والوں کي رو رعايت نه کرنا نهايت مشکل اور انعام و فتح کے قرار دينے ميں طرفداري سے پاک صاف رهنا بغايت دشوار هي *

ايپريز يهه وه بادشاه هي جسکو کتاب اقدس ميں فرعون هافرا لکها هي اِس بادشاه نے اپني تخت نشيني کے بعد پچيس برس بادشاهت کي اور آغاز سلطنت ميں اپنے بزرگوں کي طرح بختاور رها چنانچهه جزيره سائپرس تک فوج کشي کي اور شهر سدون کو خشکي اور تري دونوں طرفوں سے محاصره کر کے فتح کيا اور تمام فنيشيا اور فلسطين پر قابض هوا هيرودتس صاحب بيان کرتے هيں که اِس متواتر کاميابي سے يهه بادشاه گهمنڈ اور غرور کے نشه سے ايسا متوالا هوا که يهه بڑے بول اُسکے منهه سے بےساخته نکلنے لگے که ديوتے بهي ميري سلطنت کو چهين نهيں سکتے اور جب که اُسکو اپني سلطنت کي پائداري کا بڑا گهمنڈ هوا تو حزقيل عليه‌السلام نے اُسکے جي ميں يهه بيهوده کلمے ڈالے يعني اُنکي بد دعا کا يهه اثر هوا که اُس خود پرست کے منهه سے ايسي ايسي باتيں نکلنے لگيں که دريا ميرا دريا هي اور خود ميں نے اُسکو اپنے کام کے ليئے بنايا هي مگر بعد اُسکے خداے صادق‌القول نے اُس جهوٹهے مدعي پر يهه ظاهر کيا که اُسکا بهي کوئي مالک هي اور وه صرف ايک آدمي هي اور اِس اِظهار سے پهلے ايک عرصه دراز تک اُسکو اُن بڑي بڑي آفتوں سے پيغمبروں کي زباني ڈرايا چنانچه

نزول اُسپر بحسب تقدير ازلي مقرر و ثابت تها تاکه وہ بڑے بڑل اُسکے آگے آويں *

اِس بادشاہ کي تخت نشيني پر تهوڑي مدت گذري تهي کہ صدقيا بادشاہ يہودا نے اُسکے پاس ايلچي بهيج کر رفاقت کے عہد و پيمان کيئے اور جو جو قول و قسم شاہ بابل سے در باب مہر و وفاداري کيئے تهے وہ اُس سے اگلے برس يکقلم توڑ تاڑ ڈالے اور علانيہ بغاوت اختيار کي *

باوجوديکہ خداے تعالیٰ نے اپني قوم يعني بني اِسرائيل کو چند مرتبہ يہہ ممانعت کي تهي کہ تم مصريوں سے دوستي نکرو اور اُنپر کسي طرح کا اعتماد نہ رکهو اور اُنسے مدد نہ چاهو اور با وصف اِس بات کے کہ مکرر دقتيں اُن مختلف تدبيروں سے پيش آئيں جو مصريوں کي اِستعانت سے متعلق تهيں مگر پهر بهي اُن لوگوں نے اڑے وقت پر مصريوں کو اپني پناہ کامل سمجها اور اُنکي مدد چاهنے سے باز نرهے چنانچہ مقدس بادشاہ هزيقيا کے عہد سلطنت ميں جب اُنهوں نے مصريوں سے مدد طلب کي تو خداے تعالیٰ نے اپنے پيغمبر اشعيا عليہ‌السلام کي زباني يہہ پيغام بهيجا کہ اُن لوگوں پر مصيبت پڑے جو مصريوں سے مدد مانگنے جاتے هيں اور اُنکي رتهوں اور گهوڑوں پر کثرت کے باعث سے بهروسا رکهتے هيں اور اپنے پاک پروردگار پر تکيہ نہيں کرتے اور اپنے خداوند نعمت کو نہيں ڈهونڈهتے مصري آدمي هيں خدا نہيں اور اُنکے گهوڑے گوشت پوست هيں روح پاک نہيں اور جب خداے تعالیٰ اپنے هاتهہ پهيلاويگا تو مدد دينے والے اور لينے والے نيست نابود هو جاوينگے مگر اُس قوم بےباک نے نہ پيغمبر عليہ‌السلام کي سني اور نہ اپنے بادشاہ هزيقيا کي ماني اور جب تک بڑے بڑے تجربے اپني آنکهوں سے مشاهدہ نہ کيئے تب تک اُنکي آنکهيں نہ کهليں اور خداے تعالیٰ کي دهمکيوں کا جهوٹهہ سچ اُنپر ظاهر نہ هوا *

اِس موقع پر بهي يہوديوں نے ويسا هي کيا يعني صدقيا بادشاہ يہودا نے برخلاف ارميا عليہ‌السلام کے مصريوں کے بادشاہ سے حسن رفاقت کے عہد و پيمان کيئے اور مصريوں کے بادشاہ نے يعني فرعون هافرا نے اپني سپاہ کي کاميابي پر اِتراکر يہہ سمجها کہ اب کوئي همارے پلہ کا نہيں اور اِسي بهروسے پر آپ کو بني اِسرائيل کا حافظ و ناصر پکار ديا اور يہہ وعدہ کيا کہ بني اِسرائيل

کو بخت نصر کے جور و ستم سے بچا لینگے خداے تعالی اِس بات سے بہت ناراض ہوا کہ ایک فاني نے میرا مقابلہ کیا اور میري حکومت میں دخل دینا چاہا چنانچہ حزقیل علیہ‌السلام کو یہہ اِرشاد فرمایا کہ ای بیتے آدم کے تو فرعون سے منہہ پھیر اور اُسکے اور تمام مصریوں کے حق میں یہہ پیشگوئي کر کہ پاک پروردگار یوں فرماتا هی کہ ای فرعون مصر کے بادشاہ میں تیرا دشمن هوں اور تو وہ بڑا مگرمچھہ هی کہ میرے دریا میں پڑا هوا هی اور یہہ بڑا بول بولتا هی کہ دریا میرا هی اور میں نے اُسکو اپنے لیئے بنایا هی مگر یہہ سمجھہ لے کہ میں تیرے جبڑوں میں کانٹے گڑوونگا اور علاوہ اِسکے سوکنڈے سے تشبیہہ دیکر جسکي ادنی شان یہہ هی کہ آدمي کے سہارے سے گرے اور اسکو زخمي کرے یہہ بھي فرمایا کہ میں تجھپر تیغ‌کشي کرونگا اور تیري شامت سے هزاروں جانیں اِنسانوں حیوانوں کي تلف هونگي اور بعد اُسکے یہہ امر واضح هو جاویگا کہ میں خدا هوں اور سب میرے بندے هیں اور اِسي پیغمبر علیہ‌السلام نے کتاب اقدس کے اگلے بابوں میں بہت سي آفتوں کي پیشگوئي کي تھي جو مصر پر پڑنے والي تھیں *

صدقیا نے اُن پیشگوئیوں کا یقین نہ کیا اور اپني بات پر جما رها اور جب کہ یہہ سنا کہ مصریوں کي فوج قریب آ گئي اور بخت نصر نے بیت‌المقدس کا محاصرہ اُٹھا لیا تو مارے خوشي کے پھولا نہ سمایا اور یہہ یقین کیا کہ اب همارے دن پھرے اور فتح و ظفر کي صورت نظر آئي مگر یہہ خوشي اُسکي بہت تھوڑي دیر رهي اِس لیئے کہ جب مصریوں نے کالدیا والوں کو مقابل دیکھا تو ایسي فوج کثیر و مجرب سے لڑنے کي جرأت نہوئي چنانچہ وہ طرح دیکر اپنے ملک کو چلے گئے اور بدبخت صدقیا کو اُس مجھیلے میں مبتلا چھوڑ گئے جس میں اُسکے پھنسنے کے وهي آپ باعث هوئے تھے بعد اُسکے بخت نصر نے بیت‌المقدس کا پھر محاصرہ کیا اور اُسکو جلا پھونک کر ارمیا علیہ‌السلام کي پیشگوئي کو روشني دي *

تھوڑے دنوں بعد زوال دولت نے ظہور پایا اور فرعون کي سلطنت کو چاٹنا شروع کیا یعني وہ آفتیں جنسے خداے تعالی نے فرعون هافرا کو ڈرایا تھا نازل هوني شروع هوئیں اور صورت اُسکي یہہ هوئي کہ سرینیا والے جو یونان کے لوگ تھے اور افریقیہ میں لیبیا اور مصر کے درمیان آ بسے تھے

ليبيا والوں کے بہت سے ملک پر قابض و متصرف ہوئے اور اُسکو برابر بانٹ چونٹ ليا ليبيا والے مجبور ہوکر فرعون ھافرا سے خواستگار اعانت کے ہوئے اور اُس کوتہ اُستين کا دامن پکڑا چنانچہ اُسنے ترس کھاکر سرينيا والوں کي گوشمالي کے لیئے فوج روانہ کي مگر اِسکي شامت سے وہ فوج شکست کھا کر بالکل تباہ ہو گئي مصريوں کو يہہ کھٹکا گذرا کہ بادشاہ نے وہ فوج ليبيا ميں صرف کٹوانے کے لیئے بھيجي تھي تاکہ وہ بےتکلف اپني رعيت پر حکمراني کرے آخر يہہ ہوا کہ مصري اُسکي اطاعت سے منحرف ہو گئے اور اُسکو دشمن سمجھنے لگے فرعون نے بغاوت کا حال سنکر اپنے بڑے افسر اماسس کو رفع فساد اور اِصلاح بغاوت کے لیئے روانہ کيا چنانچہ جب اماسس وہاں پہنچا اور اُسنے سمجھانا شروع کيا تو باغيوں نے اُسکے سر پر خود رکھہ ديا اور يہہ علامت اُس عالي مرتبہ کي تھي جسپر اُنکو اُسکا پہنچانا منظور تہا اور بعد اُسکے اُسکي حکومت کي منادي پٹوا دي چنانچہ اماسس نے تاج کو قبول کيا يعني باغيوں کي حمايت پر کمر باندھي اور مفسدہ کو دوبالا کر ديا *

فرعون يہہ خبر سنکر نيلا پيلا ہو گيا اور پاتربيمس دوسرے افسر کو جو اُسکے دربار ميں بہت بڑا امير تہا اماسس کي گرفتاري کے لیئے حکم ديا چنانچہ يہہ سردار وہاں پہنچا مگر اماسس کو گرفتار نکر سکا اِس لیئے کہ اُسکے ساتھہ مفسدوں کا بڑا ہجوم تہا اور اِسي سبب سے اُسکے پکڑنے کي ہمت نہوئي ناچار وہ بادشاہ کي خدمت ميں حاضر ہوا بادشاہ نے اِس خيال خام سے کہ اُسنے دانستہ کمي کي ايسي نااہليت برتي کہ اُسکو ناک کان کاٹکر چھوڑ ديا اور يہہ نہ سمجھا کہ وہ مجبوري سے اُسکو گرفتار نہ کر سکا آخر کار يہہ بد سلوکي مشہور ہوئي اور ايسے بڑے آدمي کي بےعزتي سے تمام مصري برھم ہوگئے اور نوبت يہاں تک پہنچي کہ ہزاروں آدمي باغيوں ميں جا ملے اور ايسا بڑا فساد برپا ہوا کہ بادشاہ کوتہ‌انديش کو اُوپر کے مصر ميں بھاگنا پڑا جہاں اُسنے کئي برس تک اپني بات بنائے رکھي تھي اور اُسکي بقيہ سلطنت کا اماسس مزا ليتا رہا *

اِن فسادوں کے باعث سے بخت‌نصر کو موقع ہاتھہ آيا اور فرصت کو غنيمت سمجھکر مصر کا اِرادہ کيا يہہ بادشاہ کہ خدا کے غضب کا سامان تہا اگرچہ خود يہہ نہ جانتا تہا کہ ميں اُسکے غضب کا سامان ہوں تاثير

کي مهم ميں اپني فوج سميت بڑي بڑي بلاؤں ميں مبتلا هوا تها چنانچهه خداے تعالي نے اُن محنتوں کي راحت دينے کے واسطے گلزار هميشه بهار مصر کو اُسکے حواله کيا اور اپني مرضي ظاهر کي کتاب اقدس ميں اِس سے زياده عجيب غريب مقام بهت کم هيں جنسے اُنکے ديکهنے سے خداے تعالي کي حکومت کامله جو تمام بادشاهوں پر حاکم هے بخوبي واضح هوتي هے خداے تعالي نے اپنے پيغمبر حزقيل عليه‌السلام سے يوں اِرشاد فرمايا که اے بيٹے آدم کے بخت نصر بابل کے بادشاه نے تائر کي مهم ميں اپني فوج ظفر موج سے اِتني سخت محنت لي که سر اُنکے گنجے اور کندهے اُنکے زخمي هو گئے مگر اُنکو محنتوں کي راحت نه ملي اور تکليفوں کا مزا نه حاصل هوا پر اب يهه سمجهه لے که زمين مصر کو اُنکے حواله کرونگا اور وه بادشاه مصر کے باشندوں کو گرفتار کريگا اور اُسکي غنيمت ليگا اور وهي غنيمت اُسکي فوج محنت کش کي مزدوري سمجهي جائيگي اور يهه ملک مصر کا اِس ليئے اُنکو عنايت هوگا که وه ميرے ليئے کام کرينگے يعني اُنکے ذريعه سے ميري مرضي پوري هوگي اور ارميا عليه‌السلام نے يهه اِرشاد فرمايا تها که مصر کي سلطنت سے وه بادشاه آپ کو ايسا آراسته کريگا جيسے گڈريه اپني پوستين کو پهنتا هے اور وه وهاں سے بامراد جائيگا سبحان‌الله يهه وه کلام هے که اُسکے سننے سے اچهي اچهي مضبوط سلطنوں کے رگ و ريشه ٹوٹ جاتے هيں خلاصه اُسکا يهه هے که جب خداے تعالي کسي حکومت کا اِنقلاب چاهتا هے اور وه کسي نئے حاکم کے نامزد کي جاتي هے تو اُس فرخنده بخت کو بجز پهن ليئے اُس خلعت فاخره کے کوئي دقت اُٹهاني نهيں پڑتي *

بابل کے بادشاه بخت نصر نے مصريوں کي نزاع و فساد کو جو اماسس کي بغاوت کے باعث هوا تها اپنے اِرادے کے موافق پاکر بهت سي فوج سميت مصر کي جانب کوچ کيا چنانچهه مگدول مصر کي سرحد کي بستي سے ليکر شهر سيئين واقع سرحد اِتهيوپيا تک فتح کرتا چلا گيا اور جهاں کهيں اُسکا گذر هوا مکانوں کو پائمال اور مکينوں کو زير تيغ کيا اور علاوه اُسکے لوٹ کهسوٹ کي اِتني مار مار هوئي که وه نقصان چاليس برس تک پورا نهوا چنانچهه فوج کو غنيمت سے مالا مال کيا اور اماسس سے عهد اطاعت ليا اور اُسکو بطور نائب چهوڑ کر بابل کو چلا آيا *

اپریز یعني وہ فرعون بےسامان اپنے نہانخانہ سے جہاں اُسنے آپ کو پوشیدہ کیا تھا باھر آیا اور سمندر کے کنارے کنارے چلا گیا غالب یہہ ھی کہ وہ لیبیا کي طرف گیا اور ایونیہ اور کیریا والوں اور باقي اوُر بیگانوں سے تھوڑي بہت فوج بھرتي کي اور جوں توں کر کے اماسس کا مقابلہ کیا چنانچہ ممفس کے متصل دو چار پاني ھوئے مگر انجام یہہ ھوا کہ مغلوب ھوکر گرفتار آیا اور شہر سیس میں اپنے مکانوں میں مقید رھا اور تھوڑے دنوں بعد مر گیا *

خداے تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کي زباني اِس عجیب واقعہ کو بیان فرمایا اور اُسنے اُس زبردست خود پرست کے زور و قوت کو جو بڑي سہمگین اور بہت خطر آگین تھي توڑ پھوڑ کر نیست نابود کیا اور بخت‌نصر کو شمشیر عنایت فرمائي کہ اُس مغرور خود پسند کو اُسکے گوتکوں کي سزا دیکر بھیکھہ مانگنے جوگا کردے فرمایا تھا کہ میں مصر کے بادشاہ فرعون کا دشمن ھوں اُسکي فوج کو جو بڑي مضبوط ھی تتر بتر کرونگا اور تلوار اُسکے ھاتھہ سے لیکر بابل کے بادشاہ کو قوت دونگا اور اپني تلوار اُسکو عنایت کرونگا اور بعد اُسکے لوگوں پر یہہ ظاھر ھو جاویگا کہ میں مالک و مختار ھوں *

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

پتھورس زون نو یعني سکندریہ ولگٹ کے ترجمہ کے موافق سن اون فیسٹ وغیرہ وہ شہر تھے جو فتح ھونے والے تھے اور اُنکو خداے تعالیٰ نے شمار کیا تھا وہ بُرا انجام جو فرعون ھافرا کے لیئے مقدر تھا خداے تعالیٰ نے اُسکو بالتخصیص بیان فرمایا یعني یہہ اِرشاد کیا کہ لوگو تم یہہ سمجھہ لو کہ میں اِس بادشاہ کو ایسے دشمنوں کے حوالہ کرونگا جو اُسکے لہو کے پیاسے ھیں اور آخر میں یہہ فرمایا کہ یہہ مصر والے چالیس برس تک بلاؤں میں مبتلا رھینگے اور حال اُنکا بہت پتلا ھوگا اور آیندہ کسي مصر والے کو مصر کي حکومت نصیب نہوگي چنانچہ ایسا ھي ھوا جیسے حال مفصلہ ذیل اُس پیشگوئي کي تصدیق کرتا ھی یعني اُن چالیس برس کے بعد مصر ایران کا صوبہ ھو گیا اور اُس وقت سے برابر بیگانوں کا محکوم رھا یہاں تک کہ جب ایران کي سلطنت تباہ ھوئي تو میسیڈن والے اور رومي اور عرب اور مملوک اور آخر کار مسلمان حسب ترتیب سلسلہ‌وار اُسکے حاکم رھے چنانچہ اب تک اُسپر قابض و متصرف چلے آتے ھیں *

وہ پيشگوئياں جو خداے تعالی نے اپني قوم کي نسبت ارشاد کي تهيں وہ بهي تمام پوري هوئيں اور جو کچهه اُسنے فرمايا تها وہ بے کم و کاست ظهور ميں آيا يعني وہ لوگ جو بيت‌المقدس کے فتح هونے پر خلاف حکم خداے تعالی کے مصر کو چلے گئے اور ارميا عليہ‌السلام کو اپنے ساتهه زبردستي سے لے گئے تو اُنکا يهہ حال هوا کہ جو مصر ميں داخل هوکر مقام تيپنس ميں فروکش هوئے تو ارميا عليہ‌السلام نے حسب‌الحکم رب‌العزت کے ايک پتهر اُٹها کر سب کے سامنے ايک غار ميں جو محلسراے بادشي کے متصل تها چهپايا اور زبان مبارک سے علی‌الاعلان يهہ کلمے فرمائے کہ خداے تعالی نے مصر کي حکومت بخت‌نصر کو عنايت فرمائي چنانچہ وہ بہت جلد آنے والا هی اور وہ وہ بُري بلا هی کہ مصر کو تباہ کريگا اور تمام مکانوں ميں تيغ و آتش کا جلوہ دکهاويگا اور مصر کے رهنے والے ظالم دشمنوں کے پالے پڑينگے چنانچہ تهوڑے سے قتل کيئے جاوينگے اور باقي اسيران پنجہ بلا بابل کو روانہ هونگے اور کچهه بچے کهچے مصر کو واپس آوينگے چنانچہ يهہ پيشگوئياں اپنے اپنے وقتوں ميں پوري هوئيں *

اماسس جب کہ فرعون هافرا کا قصہ پاک هوا اور باد خزان کا کچهہ کهٹکا نرها تو اماسس کي سلطنت پہلے پہلي پهولي اور چاليس برس تک وهي بہار تازہ رهي يهہ بادشاہ حسب قول افلاطون کے شہر سيس کا رهنے والا تها اور اِس ليئے کہ وہ عالي خاندان نہ تها تو آن بان کے لوگ اُسکي تعظيم تکريم ميں کمي کرتے تهے بلکہ آغاز سلطنت ميں گونہ متنفر بهي تهے مگر وہ اِس بات سے غافل نہ تها آخر کار اُسنے فطرت و حکمت سے مزاجوں کي اصلاح چاهي اور سلامت روي اور راست مزاجي سے بانکوں کے بل نکالنے تجويز کيئے چنانچہ اُسنے يهہ راہ نکالي کہ اُسکے دولت‌خانہ ميں ايک چهوٹا سا حوض سونے کا بہت خوبصورت پانوں دهونے کے ليئے بنا هوا تها اور اُسکے هم پيالے هم نوالے کهانے پينے سے فراغت پاکر هاتهہ پانوں اپنے اُس حوض ميں دهويا کرتے تهے اِس بادشاہ خوش تدبير نے اُس حوض کو گلوا کر سونے کا بت بنوا کر اور اُس اصل پاک کو ايک صورت سے دوسري صورت ميں جلوہ‌گر کيا بعد اُسکے جب پرستش اُسکي علانيہ هونے لگي اور رات دن جماؤ رهنے لگے

تو اُسنے حقیقت اُس معبود کي صاف صاف بيان فرمائي اور کهلي کهلي کهني شروع کي خلاصه اُسکا يهه تها که تم لوگ اِس کم اصل مورت کي دين و ايمان کي طرح پرستش کرتے هو اور اُسکو معبود جانتے هو حاضرين مجلس ندامت کے مارے پسينے پسينے هوئے اور بادشاه کا مطلب پا گئے چنانچه بعد اُسکے تعظيم اُسکي حسب شايان سلطنت کرنے لگے اور تلافي مادات ميں جي جان سے مصروف هوئے *

اِس بادشاه کا يهه دستور معهود تها که ٥ بجے سے ليکر دو پهر تک دربار عام کرتا اور مستغيثوں کي عرضياں ليتا اور عدل و اِنصاف ميں سرگرم رهتا اور بعد اُسکے باقي روز اپنا هنسي خوشي ميں بسر کرتا اور جب که عيش و نشاط ميں بهت بےتکلف هو جاتا تو اراکين دولت يهه عرض کرتے که ايسي بےتکلفي اور اِتني بےباکي آپ کو مناسب نهيں تب وه يهه جواب باصواب ارشاد فرماتا که طبيعت کا هميشه سنجيده رهنا ايسا دشوار هے که جيسے کمان کا سدا خميده رهنا مشکل هے *

اِسي بادشاه نے يهه تجويز کي تهي که هر بستي کے رهنے والوں کے نام اور پيشے اور اوقات بسري کے طريقے کتاب ميں لکهے جاويں اور وه کتاب حاکم کے پاس رهے يهه ايسا عمده قانون هے که يونان کے بڑے مقنن سولن نے بهي اِس قانون کو اپنے قانونوں ميں درج کيا *

اِس بادشاه والا جاه نے اکثر شهروں ميں اور خصوص شهر سيس اپنے مقام ولادت ميں بهت سے بڑے بڑے مندر بنوائے چنانچه هيروڈوٹس صاحب اُس عمده مندر کي بهت تعريف کرتے هيں جو ايک پتهر سے بنايا گيا جسکي پيشاني اِکيس کيوبٹ اور عمق چوده کيوبٹ اور بلندي آٹهه کيوبٹ بني اور اندر کي جانب سے وه اِس قدر بڑا نه تها دو هزار آدمي اُس بڑے پتهر کو اليفنٹينا سے پورے تين برس ميں نيل کي راه سے لائے تهے *

يهه بادشاه يونانيوں کا اِتنا قدر شناس تها که اُنکو بڑے بڑے حقوق بخشے اور جو کوئي مصر کي سکونت اختيار کرني چاهتا تو اُسکو شهر ناکريٹس ميں جو بڑا مشهور بندر تها لطف و عنايت سے بساتا اور منجمله اُن سلوکوں کے جو اِس بادشاه والا همت نے يونانيوں کے ساتهه کيئے يهه بهي

شمار کے قابل هی که جب يونان کے ديوتا ڈلفي کے مندر کي دوبارہ تعمير هونے کي تجويز هوئي جسکو جلاکر خاکستر کيا تها اور اُسکي تعمير پر بہت سي رد و بدل هوکر پانچ لاکهه اِکياسي هزار دو سو پچاس روپيه کا تخمينه هوا تو اِس بادشاہ نے ڈلفي والوں کو اُنکي بري الذمگي کے ليئے اِتنا روپيه عنايت کيا که وہ کل زر خرچ کا چہارم تها *

اِسي بادشاہ نے سرينيا والوں سے اِتني رفاقت برتي که رفته رفته اُنکا داماد هو گيا *

يهه وہ خوش نصيب بادشاہ تها که اُسنے جزيرہ سائپرس کو فتح کيا اور اُسکو اپنا خراج گزار بنايا اور يهه وہ بات تهي که مصر کے کل بادشاهوں کو نصيب نه هوئي تهي اور اِسي خوش نصيب کا حصه تها *

اِسي بادشاہ کے عہد سلطنت ميں فيساغورس حکيم مصر ميں آيا اور پولي کراتس بادشاہ ساماس کے وسيله سے جو اماسس کا بہت بڑا دوست تها بادشاہ تک اُسکي رسائي هوئي اُسنے وهاں چندے قيام کر کے پوجاريوں سے بڑے بڑے باريک مسئلے حاصل کيئے اور اُنکے مذهب کي دقيق دقيق باتيں سيکهيں يہاں تک که تناسخ کا مسئله بهي وهيں سے اُڑايا *

يهه امر يقيني هی که جس مہم ميں ايران کے بادشاہ سائيرس نے دنيا کے بہت ملک فتح کيئے تو مصر کو بهي اَور ملکوں کي مانند ضرور فتح کيا زنوفن صاحب بيان کرتے هيں که جس سال ميں سائيرس بادشاہ نے جلسه سائيروپيڈيا کي بنياد ڈالي اُسي سال کے شروع ميں مصر کو بهي فتح کيا اور غالب ظن يهه هی که چاليس برس دي تباهي کے بعد جيسے پيغمبروں نے اِرشاد فرمايا تها ملک مصر کچهه کچهه سنبهلنے لگا اور اماسس نے چندے سائيرس کي اِطاعت کي مگر بعد اُسکے آزاد هو گيا *

اِسي سبب سے همکو يهه امر دريافت هوتا هی که سائيرس کے بيٹے کيمبسس نے جب تخت سلطنت پر جلوس فرمايا تو سب سے پہلے مصر پر فوج کشي کي مگر جب وہ مصر ميں داخل هوا تو اُس سے پہلے اماسس کا اِنتقال هو چکا تها اور اُسکي جگهه پر سامنيٹس اُسکا بيٹا جانشين هوا تها *

سامنيٹس وہہ بادشاہ کيمبسس کي ٹکر نہ اُٹھا سکا اور بھاگنے کے سواے کوئي چارہ نديکھا آخرکار جان بچاکر بھاگا اور ممفس ميں جاکر دم ليا مگر دشمنوں نے ممفس تک تعاقب کيا اور محاصرہ کر کے اُسپر فتح پائي اور بادشاہ سے يہہ سلوک کيا کہ اُسکي جان بخشي کر کے وظيفہ اُسکا معقول و معزز ٹھہرا ديا مگر بعد اُسکے جب يہہ ثابت ہوا کہ اُسکو لاگ لپيٹ چلي آتي ہی اور دوبارہ تخت نشيني کے جوڑ توڑوں ميں سرگرم رہتا ہی تو کيمبسس نے جھگڑہ مٹانے کي يہہ راہ نکالي کہ اُسکو جلاد کے حوالہ کيا سامنيٹس نے کل چھہ مہينے سلطنت کي اور بعد اُسکے تمام ملک مصر بادشاہ فيروزمند کا مطيع و فرمان‌بردار ہو گيا *

واضح ہو کہ اِس مقام پر مصري بادشاہوں کا سلسلہ منقطع ہوتا ہی اِس سن سے اِس قوم کي تاريخ يونانيوں کے ساتھہ اِسکندر اعظم کي وفات تک بيان کي جاويگي اور بعد اِسکندر اعظم کے مصر ميں ايک نئي سلطنت قائم ہوئي کہ باني اُسکا توليمي‌ليگس کا بيٹا تھا اور انجام کار وہ بادشاہت کليوپٹرا شاہزادي پر ختم ہوئي اور کل تين سو برس کے قريب قريب رہي اِنشاءاللہ تعالی اِن حالات مذکورہ کو خاص خاص تاريخوں ميں الگ الگ بيان کرينگے *

تمام شد

غلطنامہ تاریخ مصر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۷	۴	تیسرا باب	چوتھا باب
۵۹	۱	چوتھا باب	پانچواں باب
۶۱	۴	پانچواں باب	چھٹا باب
۶۶	۱	چھٹا باب	ساتواں باب